کامل بک ڈپو لاہور کی طبی کتب کا سلسلہ تالیفات نمبر ۸۷

جڑی بوٹی کامل

با تصویر

مؤلفہ

حکیم محمد عبد المجید صاحب عتیقی ایچ پی

کامل بک ڈپو طبی مرکز اشاعت لاہور

پی ڈی ایف تیار کردہ

حکیم ایم ارشد شاہین لاہور

0323-4422244

کامل بک ڈپو لاہور کی طبی کتب کا سلسلۂ تالیفات نمبر ۸۷

جڑی بوٹی کامل باتصویر

جس میں

مشہور بوٹیوں کے متعلق دلچسپ معلومات مختلف نام ۔ اقسام ۔ ماہیت وشناخت ۔ کیفیاتِ مضرت واصلاح ۔ مزاج ودرجہ ۔ متبادل ادویہ ۔ نسبتِ ستارہ ۔ افعال وخواص ۔ کیمیاوی افعال ۔ مفرد استعمالات ۔ ویدک یونانی وڈاکٹری مرکبات ۔ اور انکے ذریعہ کشتہ کرنے کی اسراری تراکیب نہایت تفصیل کے ساتھ پیش کی گئی ہیں

مؤلفہ

حکیم محمد عبد المجید صاحب عتیقی ایچ پی

مؤلف معلومات شنگرف ۔ تجرباتِ زرنیخ ۔ علاج الاطفال ۔ اسرار الاطبا جلد سوم معلومات رسکپور ودارچکنہ وغیرہ

جسے

کامل بک ڈپو (طبی مرکزِ اشاعت) لاہور

نے

بمطبع کریمی باہتمام حکیم یوسف حسن چھاپ کر شائع کیا

تعداد ایک ہزار　　سنہ ۱۹۳۳ء　۱۳۵۲ھ　　قیمت عہ

تعارف

باستثناء اہل مغرب کے مقابلہ میں ہندوستانی اطباء نے اپنی ملکی پیداوار پر بہت کم توجہ دی ہے۔ کتب عقاقیر کی تعداد اس کا بین ثبوت ہے۔ حالانکہ انگریزی زبان میں اس کے لئے کافی لٹریچر موجود ہے۔ اور یونانی طب کی وسعت کے مقابلہ میں اس سے بھی زیادہ تعجب کی بات ہے کہ تجربات و معالجات و تشریح کی کتابیں کم و بیش ترجموں کی شکل میں لیکن نباتی ادویہ بالخصوص ہندوستانی جڑی بوٹیوں کی نسبت ہماری زبان میں کچھ بھی زیادہ معلومات موجود نہیں۔ ہندوستان میں بوٹیوں کے ذریعہ معالجات پر توجہ کو کشتہ کرنے کا کام لیا گیا۔ ہمارے محققین کا خیال ہے کہ عقاقیر زمین کی تہہ اور دیگر کیمیاوی قوت سے پیدا ہوتی ہیں۔ نہیں کیا گرو کے اپنی بوٹیوں اور دیسی ادویہ کو بعض امراض میں استعمال کیا۔ یہ سچ ہے ان سے محض یہی کام نہیں لیا بلکہ صحیح پر چھوڑ کر طب جدید علم العلاج کی شان و حالات اپنی جیسا بھی پر قائم ہیں۔ وجہ یہ ہے کہ دوا فروشوں کو محض انگریزی بڑی کارخانوں کی کمپنیوں میں اپنا اثر پیدا کر چکی ہیں۔

ابتداء میں اہل یورپ نے یہاں کی نباتی پیداوار کو ہندوستان کی منڈیوں سے خرید کر لے جانا شروع کیا لیکن جنگ عظیم [illegible] نے جہاں دیگر بیرونی اشیاء کی [illegible] وہاں بوٹیوں کی درآمد بھی رک گئی اور ضرورت محسوس ہوئی کہ مستقل بوٹیوں کو ہندوستان میں کاشت کیا جائے چنانچہ بعض مقامات پر ہر قسم کی پیداوار کا انتظام کیا گیا جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ بیرونی عقاقیر کے مقابلہ میں ملکی بوٹیاں استعمال ہونے لگیں لیکن پھر بھی اونچ کی فراوانی کی وجہ اہل ہند کو اس منفعت بخش تجارت میں کوئی حصہ نہ دیا گیا۔ اب حکومت کی توجہ ہوئی [illegible] کی ایک بہت بڑی ضرورت کا احساس [illegible] [illegible] [illegible] اہل ہند کو ہندوستانی بوٹیوں کے متعلق کام کرنا [illegible] کاشت عقاقیر کو خاص کر کاروباری طریقے پر شروع کریں تو نہ صرف انہیں خاطر خواہ مالی فائدہ ہو سکتا ہے بلکہ طب کی بھی یہ ایک بہت بڑی خدمت ہے۔

اس سلسلہ میں یہ امر موجب انبساط ہے کہ پنجاب کی آیورویدک طبی درسگاہ نے عقاقیر کے درخت پر خاص ... المفردات کی طرح چنانچہ پانچ سال کے آخر میں ایک خاص مدت کیلئے طلباء کو بوٹیوں کی شناخت اور استعمال و خواص کی عملی تعلیم کیلئے پہاڑوں اور جنگلوں میں لے جایا جاتا ہے۔ پنجاب کے زنانہ طبی کالج کے ارباب بست و کشاد کو بھی اس نہایت اہم کام کی طرف توجہ دلاتے ہیں۔ یہ امر حد درجہ تعجب و رنج کا باعث ہے کہ ہمارے اطباء اپنے وطن کی نباتات سے فائدہ نہ اٹھا سکے۔ کچھ عرصہ ہوا حکیم عبدالعزیز صاحب کامل مرحوم نے رسالہ میں بوٹیوں کے عنوان پر مبسوط مقالات کا سلسلہ شروع کیا جو اتنا مقبول ہوا کہ جڑی بوٹی کے خواص کے نام سے ایک علیحدہ کتاب شائع کرنی پڑی جس کی بہت قدر کی گئی اور اس سلسلہ کو جاری رکھنے کے لئے اصرار کیا گیا لیکن مقام تاسف ہے کہ کارکنان کو اس کا نتیجہ پہنچ گیا۔

حضرت کامل مرحوم کو مفردات کی تحقیق کا بڑا شوق تھا لیکن قضا و قدر کے فرشتوں نے انہیں اس علمی خدمت کی مہلت نہ دی اور وہ اس سلسلہ کو ناتمام چھوڑ کر دنیائے فانی سے کوچ کر گئے۔

اب یہ بار مجھ پر آ پڑا۔ احباب کا تقاضا تھا کہ ایک طبی ضرورت کا احساس کرتے ہوئے اس فرض کی

تکمیل کے لیے آمادہ ہو گیا۔

جڑی بوٹی مع خواص اگرچہ مضامین کے اعتبار سے بہت بلند پایہ کتاب ہے لیکن بوٹیوں کی تصاویر کی کمی نظر انداز کرنے کے قابل نہ تھی۔ اس لیے موجودہ کتاب میں اس کمی کی طرف خاص توجہ کی گئی ہے۔ تقریباً باون عکسی تصاویر اس میں موجود ہیں۔ تصاویر کے حصول۔ بلاک سازی اور رنگین طباعت پر کافی وقت اور زرِ کثیر صرف ہوا ہے۔ ترتیب میں جدت کا خاص خیال رکھا گیا ہے۔ بوٹیوں کے مختلف ناموں کی فراہمی میں بھی بڑی جستجو کی گئی ہے۔ مجربات میں منفرد استعمالات۔ مرکبات اور بوٹیوں کے ذریعہ کشتہ کرنے کی تراکیب میں بھی یہ لحاظ موجود ہے کہ کوہ کندن و کاہ برآوردن کی مثال صادق نہ آئے۔ نسخہ جات سہل الحصول اور مجرب ہیں۔ کشتے بھی خاص الخاص اور فوائد میں تیر بہدف ہیں۔ کتاب کے ابتدائی اوراق ایسی معلومات سے لبریز ہیں جو بوٹیوں سے دلچسپی رکھنے والوں کے لیے نہایت کارآمد ہیں۔ آخر میں طبی اصطلاحات اور ادویہ کے صفاتی ناموں کا مشرح ضمیمہ ہے جن کا ذکر کتاب میں بار بار آیا ہے۔ "جڑی بوٹی کامل" کے ناظرین کو پہلے ان کا مطالعہ کرنا چاہیے۔ تاکہ انھیں سمجھنے میں الجھن نہ ہو۔

اگرچہ یہ مختصر سی کتاب پینتالیس بوٹیوں کے مفصل بیانات کی حامل ہے لیکن ہم نے کوشش کی ہے کہ ہر قسم کی ضروری معلومات اجمال کے ساتھ آپ کے سامنے پیش کر دیں۔ ہمارا ارادہ ہے کہ اس نہایت ضروری سلسلے کو پوری وسعت دی جائے اور تمام بوٹیوں کے متعلق جدید و قدیم تحقیقات کو اسی طرح "جڑی بوٹی کامل" کی آئندہ جلدوں میں پیش کیا جائے ہمیں امید ہے کہ احبابِ کرام اور ابنائے وطن اس خالص علمی خدمت میں ہمارا ہاتھ بٹائیں گے۔

ہماری خواہش ہے کہ آئندہ ایڈیشن میں بوٹیوں کے اصلی فوٹو حاصل کیے جائیں تاکہ قدرت کی بوقلموں رنگینیاں اور گل و شاخ۔ بیخ و تخم کی حقیقی دلفریبیاں صفحۂ قرطاس پر جلوہ گر ہو سکیں۔ در اصل ہم آپ کو ایک ایسے گلستاں سے روشناس کرانا چاہتے ہیں جس کا ہر گل و خار ع دامنِ دل مے کشد کہ جا اینجا است کا مصداق ہو اور جس میں ع ہر گلے را رنگ و بوئے دیگر است کی بہار راحتِ نظر کا باعث ہو۔

آخر میں مجھے یہ عرض کرنا ضروری ہے کہ میں نے کتاب کو مفید بنانے میں کوئی دقیقہ اٹھا نہیں رکھا ممکن ہے کہ کتابت میں کچھ خامیاں رہ گئی ہوں جن کے لیے میں احباب سے عذر خواہ ہوں۔ خدا سے دعا ہے کہ میری اس ناچیز محنت کو قبولِ عام کا شرف بخشے۔

طبی مرکز اشاعت
کامل بک ڈپو
لاہور

احقر
عبدالمجید عتیقی عفی عنہ
۳۰ مئی ۱۹۳۳ء

دیباچہ

(از جناب حکیم محمد یوسف حسن صاحب ایڈیٹر رسالہ نیرنگ خیال و تازیانہ ریویو مصنف متعدد کتب طبیہ لاہور)

ہندوستان کے طبی اداروں میں کامل بک ڈپو لاہور کو خاص اہمیت حاصل ہے۔ آفتاب حکمت حکیم عبدالعزیز صاحب کامل مرحوم نے اس کی بنیاد رکھی تھی اور آپ کے جانشین حکیم عبدالمجید صاحب عتیقی نے اس پر ایک شاندار عمارت استوار کی۔ عتیقی صاحب نے جہاں پرانی کتابوں کو نئے اہتمام سے شائع کیا وہاں ساتھ ہی جدید مطبوعات سے بھی طب قدیم کو مالا مال کر ڈالا۔ جدید مطبوعات میں جڑی بوٹی کامل کا دوسرا حصہ خاص توجہ کا مستحق ہے۔

ہندوستان کی گزشتہ پچاس سالہ طبی خدمات پر اگر ایک نظر ڈالی جائے تو معلوم ہو سکتا ہے کہ مجربات اور معالجات کے سلسلہ میں نہایت اچھی اچھی کتابیں شائع ہوئی ہیں لیکن مفردات خصوصاً ہندوستان کی پیداوار کے متعلق کامل لاپرواہی کا اظہار کیا گیا ہے۔ ہندوستانی طبیب ابھی تک اپنے ہی ملک کی پیداوار کے افعال و خواص سے ناآشنا ہونے کے علاوہ انھیں شناخت تک نہیں کر سکتے۔

اس لیے اس بات کی اشد ضرورت محسوس کی جاتی تھی کہ ہندوستان کی جڑی بوٹیوں پر ایک مبسوط کتاب لکھی جائے بعض حلقوں میں اس کے متعلق ایک آدھ کتاب شائع ہونے کے بعد یہ سلسلہ منقطع ہو گیا۔

جڑی بوٹیوں اور ہندی مفردات کے متعلق ایک سلسلہ کتب کی ضرورت ہے حال ہی میں عتیقی صاحب نے شنگرف اور زرنیخ پر جداگانہ کتب لکھ کر ایک اہم خدمت سرانجام دی ہے لیکن یہ کسی شخص واحد کا کام نہیں بلکہ اس کے لیے اطباء کی ایک جماعت کی ضرورت ہے جس کی لشت پر کسی ریاست کی مالی امداد ہونی چاہیے تھی۔ یا آل انڈیا طبی اینڈ ویدک کانفرنس اس کام کو اپنے ہاتھ میں لیتی لیکن جب جماعتوں میں احساس نہ ہو تو کسی وقت افراد ہی جرأت سے کام لے کر

کسی نیک اور مفید کام کی بنیاد رکھا کرتے ہیں۔

حکیم عبد المجید صاحب عتیقی نے جڑی بوٹی کامل کا دوسرا حصہ شائع کر کے اس سلسلہ کی بنیاد رکھ دی ہے۔ اگر حکیم صاحب قبلہ نے توجہ فرمائی اور اطبا نے ان کی حوصلہ افزائی کی تو ہو سکتا ہے کہ صاحب موصوف ہی اس سلسلہ کو تکمیل تک پہنچا دیں۔ حصہ دوئم میں پینتالیس بوٹیوں کے حالات ہیں جن میں سے بادن کی عکسی تصاویر ساتھ دی گئی ہیں۔ بوٹیوں کے مختلف نام۔ مقام پیدائش۔ ماہیت و شناخت۔ مضرت و اصلاح۔ بقائے قوت۔ افعال و خواص کیمیاوی افعال۔ مجربات میں مفرد استعمال و مرکبات نیز ان کے ذریعہ دھاتوں کو کشتہ کرنے کی تراکیب غرض ہر ضروری عنوان کے تحت میں نہایت مفید معلومات جمع کی گئی ہیں ترتیب خاص طور پر قابل ذکر ہے جس کے لیے مؤلف مستحق مبارک باد ہے۔

ہمیں امید ہے کہ پبلک اس سلسلہ کی تمام کتابیں خریدتی رہے گی اور عتیقی صاحب اس سلسلہ کو مکمل کرنے کے لیے اپنی تمام کوششیں بروئے کار لائیں گے ٭

حکیم یوسف حسن

ایڈیٹر نیرنگ خیال۔ لاہور

تاریخ
۲۰۔ مئی ۱۹۳۳ء

قطعہ تاریخ طبع جڑی بوٹی کامل

(نتیجۂ فکر ابو بشیر سید عبد الرشید شاہ صاحب مہجور یزدانی۔ اسلامیہ کالج لاہور)

جناب عتیقی کے نوک قلم سے	عقاقیر کا یہ مصدر مرقع
بصد حسن و خوبی مرتب ہوا ہے	مضامین واضح تجارب میں ارفع
کہی میں نے مہجور تاریخ اس کی	جڑی بوٹی کامل کی سلک مرصع
	۱۳۵۲

فہرست ترتیب مضامین نمبر ۱

فہرست اسمائے عقاقیر نمبر۲

مندرجہ جڑی بوٹی کامل (بترتیب حروف تہجی)

نوٹ: سہولت کے لیے بوٹیوں کے مشہور ناموں کے مقابل ان کے ہندی، فارسی اور عربی نام بھی لکھ دیئے گئے ہیں۔ مگر کتاب میں مشہور نام کے ماتحت اس بوٹی کا بیان تلاش کیا جائے۔

نمبر شمار	مشہور نام	ہندی نام	فارسی نام	عربی نام	نمبر صفحہ
۱	اخروٹ	اکھروٹ	گرگان وچہار مغز	جوز ہندی	۱۵
۲	ارنڈ	ارنڈ۔ ارنڈی۔ انڈسپنڈ۔ لال انڈ۔ انیڈ	بید انجیر	خروع حب الخروع	۲۰
۳	آڑو	اڑی واڑک	شفتالو	خوخ	۱۸
۴	اسگند	اسگند۔ اشوگندھا	بہمن بری	حب العروس	۲۵
۵	آلسن	.. .. ..	.. ..	حشیشۃ اللبنی حشیشۃ السعال	۲۶
۶	اشترخار	اونٹ کٹیرا	اشترخار	اشترغار	۲۷
۷	انیسون	اندنی	بادیان رومی زیرہ رومی	کمون الحلو بزرالرازیانج ازری یا الشامی حب الحلو	۲۸
۸	باچی	باچی۔ باکچی سنسکرت ہشومراجی	بکچی		۳۱
۹	بالچھڑ	جٹا ماسی۔ بچھا مسی۔ بالچھڑ بکتوچی	سنبل ہندی	سنبل الطیب	۳۲
۱۰	بچھناک	بچھناک تیلیا (پنجابی)	بیش زہرانی۔ زہر بیش	بیش۔ زہر صفاقی ہم ہلال	۳۶
۱۱	بسفائج	کھنکالی	بسفائج	اضراس الکلب کثیرالارجل تنائب الحجر تشمیز	۳۹
۱۲	بکن بوٹی	ترت بوٹی۔ توتری جل پیپل	بجم یا بکن		۴۰
۱۳	بلی لوٹن (یا بادرنجبویہ)	بلی لوٹن۔ ترنجان	بادرنگبویہ (یا) بادرنجبویہ	مفرح القلب	۴۱
۱۴	بیخ احمر یا لال بجری	لال جڑی یا لال جڑ	بیخ احمر	بیخ احمر (انگریزی) ...	۴۵
۱۵	پٹول	پرول۔ پلول		(انگریزی) ہو الملہ سنیک گورڈ	۴۷
۱۶	پنواڑ	چکوندا۔ پنواڑ	سنگ سبویہ	سنجبویہ	۵۰
۱۷	پیاز دشتی	کانندا۔ کوی کانندا۔ بحرکند	پیاز دشتی۔ پیاز دش	بصل العنصل بصل الفار	۵۲
۱۸	پیرین بارک	برک	برک یا بارک	.. .. ..	۴۹
۱۹	جلاپہ	جلاپہ۔ جیپال	.. .. ..	(انگریزی) جلیپ	۵۷
۲۰	جل جمنی	جل جمنی۔ زنبی۔ بیسج بوٹی	آب بستنی	.. .. ..	۵۹
۲۱	جواہسہ یا جوانسہ	جواسا	خار شتر	حاج	۶۰
۲۲	چڑی پنجہ	پنا پچی۔ پانہ پوفی۔ پانا بوٹی گھقوڑی کھاولی بھورنی۔ رکت پیک	گورکھپان	.. .. ..	۶۲

فہرست تصاویر جڑی بوٹی کامل (بترتیب حروف تہجی)

بوٹیوں کے متعلق مفید اور کارآمد معلومات

بوٹی اکھاڑنے کا وقت:۔ بوٹی کو اس وقت اکھاڑنا چاہیئے جبکہ وہ پورے شباب کو پہنچ گئی ہو۔ جس کی پہچان یہ ہے کہ پھول آ کر کہیں کہیں پھل لگنے شروع ہو گئے ہوں بعض بوٹیوں کو پھول نہیں لگتے ایسی بوٹیاں جب خوب نشوونما پا چکی ہوں اور شیردار بوٹیوں میں جب دودھ خوب بھر جائے اور نشتر لگانے سے بکثرت نکلے بعض بوٹیاں آخر موسم پر جب وہ پک کر زرد ہونے لگیں، بوٹی کو بالکل صبح اکھاڑنا مناسب ہوتا ہے کیونکہ یہی وقت اس کے عین سالم القوی ہونے کا ہے۔ ہر ایک بوٹی دھوپ میں مرجھا جاتی ہے۔ اس لیئے تیسرے پہر کو اس کی قوت مؤثرہ زائل ہو کر آدھی رہ جاتی ہے جو بوٹی مرطوب مقامات پر بکثرت پھلتی اور پھولتی ہو اسے خشک جگہ سے حاصل کرنا یا خشک زمین میں پیدا ہونے والی بوٹی کو مرطوب جگہ سے اکھاڑنا نیز سایہ میں جو بوٹی زیادہ نشوونما پاتی ہے اسے کھلے مقامات سے توڑنا اس طرح میدانی بوٹیوں کو پہاڑوں سے اور پہاڑی کو میدانوں سے حاصل کرنا ان کے قوائے مؤثرہ پر اثر ڈالتا ہے اس لیئے جو بوٹی جس مقام پر زیادہ پھلتی پھولتی ہو اسے وہیں سے حاصل کرنا چاہیئے[1] علمائے ہیئت کا خیال ہے کہ بوٹی جس ستارے سے نسبت رکھتی ہو اسی سیارہ کے زمانہ عروج میں توڑنا اس کے اثر کو زیادہ قوی عمل بنا رہتا ہے۔

پتے ہمیشہ سبز اور رس بھرے ہوئے توڑیں تخم پڑنے سے پتوں کی قوت تقسیم ہو جاتی ہے اس لیئے اس سے پیشتر ہی علیحدہ کر لینے چاہئیں پھول جب پوری بہار پر ہوں تو ان کا توڑنا زیادہ مؤثر ہوتا ہے۔ بیج بھی پختگی کی عالم میں حاصل کیئے جائیں۔ بیج (جڑ) کے حصول کا زمانہ بعض کے نزدیک موسم سرما بہتر ہے لیکن خشک موسم میں اس کا توڑنا زیادہ مناسب ہے کیونکہ یہی زمانہ اس کی ترقی کا ہے۔

پوست:۔ جڑ، شاخ یا ثمر کا ہوتا ہے۔ بیخ و شاخ سے پوست اتارنے کا مناسب وقت موسم بہار ہے۔ اور پھل جب عالم پختگی میں ہو کر ان کے جو ہر مؤثرہ کی تکمیل کا زمانہ ہے

بوٹیوں کے اکھاڑنے کا طریق:۔ بوٹی اکھاڑتے وقت ایسی جگہ بیٹھیں کہ آپ کا سایہ اس پر نہ پڑنے پائے کیونکہ اس کی تاثیر کم ہو جاتی ہے۔ حالت غسل میں اکھاڑنا بھی یہی اثر رکھتا ہے۔ لوہے کے اوزار کی بجائے ہاتھ کے جھٹکے سے اکھاڑنا بہتر ہوتا ہے کیونکہ لوہا بوٹیوں کی برقی تاثیر کو جذب کر کے ہوا میں منتشر کر دیتا ہے۔ اور اس طرح بوٹی کا اثر کم یا زائل ہو جانے کا احتمال ہے لکڑی، شیشہ یا ہڈی سے بھی یہ کام لیا جا سکتا تاکہ جڑ سالم حاصل کی جا سکے۔

زمین اور جگہ

پتے پھول اور بیج حاصل کرنے کا وقت

---

[1] بستانی بوٹیوں سے پہاڑی بوٹیاں زیادہ قوی الاثر ہوتی ہیں۔

بوٹی خشک کرنے کا طریقہ: بوٹی کو ہمیشہ سایہ میں خشک کریں۔ دھوپ میں سکھانے سے اجزائے لطیفہ حرارت آفتاب سے بخارات بن کر اڑ جاتے ہیں اور بوٹی کمزور ہو کر پورا اثر نہیں کرتی پھول اور پتوں کی نسبت بیج جلد خشک ہو جاتے ہیں خشک کرنے کے بعد کاغذ کے لفافوں میں رکھنا انہیں گرد و غبار و نمی سے بچاتا ہے عصارہ شاداب پتیوں جڑوں اور پھلوں سے حاصل کرنا چاہیئے اسے آگ پر سکھانے کی بجائے دھوپ اور ہوا میں خشک کرنا ضروری ہے۔

زمانۂ تاثیر: خشک زمین کی بوٹیاں نمناک زمینوں کی بوٹیوں سے زیادہ عرصہ تک کارآمد رہتی ہیں۔ جن بوٹیوں میں رس زیادہ ہوتا ہے وہ کم رس والی بوٹیوں سے جلد خراب ہو جاتی ہیں۔ خوب خشک شدہ بوٹیاں قدرے خشک شدہ کی نسبت دیرپا ہوتی ہیں پھول اور پتوں کی بقائے قوت کے متعلق یہ مسلمہ اصول ہے کہ جب تک ان کے رنگ میں اصلیت اور خوشبو باقی رہے وہ قابل استعمال ہیں۔

پھول اور پتے ایک سے دو سال تک اپنی قوت نہیں کھوتے۔ اور مرطوب مقامات کی پیدا شدہ بوٹیوں کے پتے یابس اور ریگستانی علاقوں کی بوٹیوں کے پتوں سے بقائے قوت کے اعتبار سے تادیر قابل استعمال رہتے ہیں

بیج: میں حیات نباتی کا عنصر غالب ہے وہ مدت العمر قائم رہتا ہے لیکن قوت مؤثرہ ایک سال تک لازماً موجود رہتی ہے پھر تدریجاً انحطاط کی طرف مائل ہو جاتی ہے **صمغ:** ہر قسم کی صمغ (گوند) کی مدت مؤثرہ میں ۴

جڑیں: نازک اور پتلی جڑوں کے مقابلہ میں موٹی اور مضبوط جڑیں زیادہ عرصہ تک کارآمد رہتی ہیں۔

عرق نکالنا: عرق صرف نرم شاخوں پتوں اور پھولوں سے نکالا جاتا ہے۔ تازہ بوٹی کو پتھر کے کونڈی میں ڈال کر چوبی ڈنڈے سے برابر تمام کچل کر کسی موٹے کپڑے یا ہاتھ کے دباؤ سے نچوڑ لیں۔

کم مرطوب یا خشک شدہ بوٹی کا عرق نکالنا: بعض بوٹیاں اس قدر یبوست رکھتی ہیں کہ ترکیب بالا سے عرق نہیں دیتیں۔ ان کے برگ و شاخ کوٹ کر ایک دیگچی میں ڈال کر سرپوش سے ڈھک دیں اور نیچے نرم آنچ جلائیں جب بھاپ نکلنے لگے تو کسی باریک کپڑے میں ڈال کر نچوڑ لیں اگر خشک شدہ بوٹی ہو تو چار گنا پانی میں بھگو کر آگ پر جوش دیں نصف پانی رہ جائے تو مل کر نچوڑ لیں۔ پانی کی مقدار میں اختلاف ہے۔

بوٹیوں کا عرق کشید کرنا: بوٹی کی جڑ کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کر کے گرم پانی میں بھگو دیں۔ اگر آدھ سیر جڑ ہو تو دو تولہ نمک ڈال کر ایک ہفتہ تک گرم جگہ پر رکھیں۔ بعدہٗ بذریعہ قرع انبیق عرق کشید کریں۔ مکرر سہ کرّہ کرنے سے قوی تر ہو جاتا ہے۔ عرق کی سطح پر اجزائے روغنی تیرتے ہیں ان کو علیحدہ کر لینا چاہیئے لیکن لونگ میں روغن تہ نشین ہوتا ہے۔

سال ہے۔ اور خوشبودار اشیاء مثل [illegible] وغیرہ ان سے کم۔ بارد رطب روغن ہفتہ عشرہ اور حار رطب اور حار یابس ایک دو سال تک۔ ثمار غیر مقشر جن میں دہنیت ہو ایک سال اور مقشر مغز دو ہفتہ تک جن میں چکنائی نہ ہو ان کی مدت تاثیر اس سے زیادہ یعنی دو سال تک۔ بزر کی بھی قریب یہی کیفیت ہے۔

بوٹیوں کا عرق صاف کرنا۔ دواؤں میں ہمیشہ بوٹی کا صاف شدہ عرق ملانا چاہیئے۔ صاف کرنے کی ترکیب یہ ہے کہ عرق کو دیگچی میں ڈال کر تدریجی آنچ دیں اور جھاگ صاف کرتے رہیں یہاں تک کہ جھاگ اٹھنا بند ہو جائے۔ کم مقدار عرق بار بار پارچہ بیز کرنے سے بھی صاف ہو جاتے ہیں۔ کسی برتن میں قطرہ قطرہ ٹپکانا عرق کو مقطر کرنا کہلاتا ہے۔

رس کو دیر تک محفوظ رکھنا۔ (۱) رس کو کسی صاف بوتل میں بھر کے اوپر سے تھوڑا سا روغن زیتون یا روغن کنجد ڈال دیا جائے اس سے روغن خارجی ہوا سے متاثر نہیں ہوتا۔ وقت استعمال اوپر سے تیل جدا کر لینا چاہیئے۔ (۲) صاف شدہ رس کو آگ پر اتنا پکائیں کہ شہد کی طرح گاڑھا ہو جائے پھر بوتل وغیرہ میں محفوظ کر لیں۔ (۳) **انگریزی طریقہ**۔ (ایسڈ سیلی سیلاس) ۵ رتی فی سیر عرق کے حساب سے گرم سیال یا عرق میں ڈال دیں حل ہو جائے گا۔ یہ محلول عرق وغیرہ کو برسوں تک خراب ہونے سے محفوظ رکھتا ہے۔

نباتات کی ترشی دور کرنا۔ نباتات کی جڑ کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے لے کر ایک مٹی کے گھڑے میں رکھیں اس کے پیندے میں چند سوراخ کر دیں۔ گھڑے کا منہ بند کر کے گل حکمت کریں اور اسے ایک گز مکعب گڑھے میں رکھ کر سوراخوں کے نیچے ایک پیالہ رکھ دیں۔ گھڑے کے اوپر جنگلی اپلے رکھ کر آگ لگا دیں۔ پیالے میں ترش عرق اور عرق کی سطح پر روغن اور تہ میں سیال جمع ہو جائیں گے۔ اس کی ترشی کو سرکہ، روغن کو قطران اور تہ نشین مادہ کو ڈال کہتے ہیں۔

روح طائر یعنی نباتات سے نوشادر دور کرنا۔ کسی نباتات کی چھال لے کر نیم کوب کر کے پانی میں بھگو دیں بعد ازاں جوش دے کر مل کر چھان لیں۔ اس عرق کو ٹھنڈا کر کے گندھک کا تیزاب ملائیں نمکین اجزاء ترشی کے ساتھ مل کر ایک تیسری شکل اختیار کر لیں گے پھر اس عرق میں چونے کا پانی ملا کر جوش دیں جب ملائی کی شکل کی تہ بن جائے تو اتار کر ٹھنڈا ہونے کے بعد قتلیں کاٹ لیں اور سایہ میں خشک کر لیں۔

نمکین اجزاء اور روح طائر میں یہ فرق ہے کہ نمکین اجزاء میں آگ پر رکھنے سے اڑنے کی صلاحیت نہیں ہوتی لیکن روح طائر ایک قسم کا نوشادر ہوتا ہے جو آگ پر رکھنے سے ہوا میں اڑ جاتا ہے۔ یہ قوی تر اجزاء ہر ایک نباتات سے حاصل ہوتے ہیں اور بڑے کارآمد ہوتے ہیں۔

روح یا ست نکالنا۔ دیسی طریق۔ تمباکو کے پتے یا بیشتر نیم ذرا ذرا کوٹ کر گرم پانی میں بھگو دیں تین دن کے بعد جب پانی سڑنے اور بدبودار ہونے لگے تو اسے مل کر چھان کر رکھ دیں۔ بعد ازاں اوپر سے

پانی الگ کرلیں، تہ نشین مادہ ست ہوگا۔ اسے سایہ میں خشک کرلیں۔

(۲) انگریزی طریق:- بوٹی کو بوتل میں ڈال کر اس پر اس قدر سپرٹ (الکحل) ڈالی جائے کہ بوٹی سے دو انگل اوپر رہے۔ اسے بند کرکے رکھ دیں اور چوبیس گھنٹے کے بعد مقطر کرکے محفوظ کرلیں۔ اسی طرح بھی ٹنکچر تیار

بوٹیوں سے نمک تیار کرنا: خشک بوٹی کو جلا کر سفید راکھ حاصل کریں اور اسے پانی میں گھول کر ۲۴ یا ۴۸ گھنٹے کے بعد مقطر کرلیں۔ اس صاف مقطر کو نرم آنچ پر پکا کر جلائیں۔ نمک جم جائے گا۔ صاف اور چینی کے برتن میں بنایا جائے۔

رب تیار کرنا: شلغم، جڑ یا پتے کو پانی میں بھگو کر جوش دے کر مل ڈالیں۔ بعد ازاں چھان کر آگ پر گاڑھا کرکے رب تیار کریں۔ اس طرح مقدار خوراک کم اور قوت مؤثرہ پہلے سے بڑھ جاتی ہے لیکن نرم اور سوکھی جڑوں کو جوش دینے کی ضرورت نہیں۔ کوٹ کر پانی میں بھگو کر چھان کے رکھ دیں۔ ست تہ نشین ہو جائیگا۔

بوٹی کا نغدہ بنانا: بوٹی کو صاف کرکے باریک پیس لیں۔ اگر بوٹی خشک ہو تو قدرے پانی ملالیں اس کا غلولہ بنالیں اور اس کے عین وسط میں سوراخ کرکے دوا کو اس میں رکھیں بعض دفعہ اس کے دو بڑے بڑے قرص بنا کر ان کے درمیان دوا کو رکھ کر لب ملا دیئے جاتے ہیں۔

چوبیا دینا: کسی دھات یا اپ دھات کو مدبر یا تشویہ کرتے ہوئے کسی بوٹی کے عرق کو تھوڑا تھوڑا اس پر اس طرح ٹپکانا کہ وہ اس کے اثر کو جذب کر سکے اسے چوبیا دینا کہتے ہیں۔

کھرل کرنا: کسی دوا کو بوٹی کے پانی میں اس طرح سحق کرنا کہ پانی آہستہ آہستہ دوا مذکورہ میں جذب ہو جائے کھرل زور دار۔ ہاتھوں سے اور متواتر ہونا چاہیئے بعض دوائیں سحق کے دوران ہی میں کشتہ یا مدبر ہو جاتی ہیں اس لیئے بے احتیاطی اور بے ترتیبی سے کھرل کرنا ایسی ادویہ کے کیمیاوی اثر کو زائل کر دیتا ہے۔

شناخت کشتہ: کشتہ کی بالعموم شناخت یہ ہے کہ وہ انگلیوں سے بآسانی پس جائے۔ دانت میں دبانے سے کرکراہٹ محسوس نہ ہو۔ اس میں چمک موجود نہ رہے۔ اچھا کشتہ وہ ہے جو سفید، باوزن اور بے دود ہو۔ زرد، سرخ اور نیلگوں کشتے قابل استعمال تو ہوتے ہیں۔ مگر اعلیٰ درجہ کے کشتوں میں شمار نہیں کئے جا سکتے۔ سیاہ رنگ کچھ اچھا نہیں سمجھا جاتا۔ آنچ کی کمی بیشی عام طور پر کشتوں کی خرابی کا باعث ہوتی ہے۔ اس لیئے آنچ دیتے وقت بالخصوص احتیاط کرنی چاہیئے۔

اخروٹ[۱]

مختلف نام:۔ (فارسی) گردگان (چہارمغز (عربی) جوز ہندی (سنسکرت) اکشوٹ (بنگالی) آکروٹ (مرہٹی)، آکروٹ (گجراتی) اکھوڈ۔ (کرناٹکی)، آکھوٹ (دراوڑی) ادب کاپٹی (انگریزی): والنٹ اور ہندی میں اکھروٹ وغیرہ ناموں سے موسوم کیا جاتا ہے۔

ماہیت وشناخت:۔ ایک بہت بڑے درخت کا گول پھل ہے جس کا پوست وچھلکا سخت ہوتا ہے۔ اسکے توڑنے سے اندر سے سفید مغز نکلتا ہے۔ اس پر ایک اور سبزی مائل چھلکا ہوتا ہے۔ یہ مغز ہی بطور دوا وغذا مستعمل ہے۔ **رنگ وبُو**۔ اخروٹ کا رنگ سفیدی مائل قدرے بھورا ہوتا ہے اور ہلکی سی بُو ہوتی ہے۔ **ذائقہ**:۔ پھیکا چرب ولذیذ خوش ذائقہ ہوتا ہے۔

طبیعت:۔ اس کا مزاج اطبائے قدیم دوسرے درجے میں گرم اور اول درجے میں خشک بیان کرتے ہیں لیکن بعض طبیب اسکو دوسرے درجے میں گرم وتر بھی لکھتے ہیں۔ **نسبت ستارہ**۔ مزاج کے اعتبار سے ستارہ مشتری یا عطارد سے منسوب کیا جاتا ہے۔

مضرت واصلاح:۔ متقدمین اسکو محرور المزاجوں کے مُنہ اور حلق کے لئے مضر بتلاتے ہیں اس کا مصلح شربت سکنجبین۔ شربت انار یا انار چاشنی دار اور خشخاش مفید ہیں۔

بدل۔ جوز اور مغز چلغوزہ اور چرونجی بقدر مناسب۔ **مقدار خوراک**:۔ مغز اخروٹ ۲ تولہ سے ۳ تولہ تک یا اس سے زائد حسب برداشت استعمال کیا جا سکتا ہے۔

افعال وخواص:۔ مقوی اعضائے رئیسہ وحواس باطنی۔ ملین طبع۔ مقوی باہ مجلل۔ جالی دافع تخمہ وسرفہ وغیرہ۔ ضعیفوں کیلئے بالخاصہ مقوی اعضاء رئیسہ ہے۔ **علامہ نفیسیؒ کا قول**۔ علامہ نفیسیؒ فرماتے ہیں۔ اخروٹ کا کثرت استعمال منہ میں پھنسیاں پیدا کرتا ہے۔ کیونکہ اس میں تیزش اور حدت ہوتی ہے۔ اور غلبۂ ارضیت اور نفوذ میں سست ہونیکی وجہ سے اس میں حرارت موضعہ تک اثر پذیر رہتی ہے جسکے باعث وہ صفرا کی طرف مستحیل ہو کر منہ میں پھنسیاں پیدا کر دیتا ہے زبان میں ثقالت اور درد سر پیدا کرتا ہے جس کا باعث یہ ہے کہ اس کے دیر ہضم اور بطی النفوذ ہونے اور اس کی رطوبت فضلیہ کی کثرت کے سبب سے اس سے ابخرات غلیظ سر کی جانب

[۱] تصویر کیلئے دیکھو صفحہ ۱۲۔

بکثرت سعود کرتے ہیں۔ اور یہ اپنے چرب و دیر ہضم ہونیکی وجہ سے معدے کے لئے مضر ہے

مجربات

مقوی اعضاء رئیسہ:۔ اخروٹ کو اعضائے رئیسہ وحواس باطنی کا مقوی ہونیکی وجہ سے منقیٰ، بادام اور انجیر وغیرہ کے ہمراہ کھلاتا ہوں۔ دماغ معدہ، جگر اور حواس باطنی کے لئے نہایت نفع بخش ثابت ہوتا ہے۔ ضعیفوں کے لئے بالخصوص مفید ہے۔ اس طرح استعمال کرنا خصوصاً تقویت دماغ کے لئے ایک عجیب چیز ہے۔ اسے مقوی دمبہی ادویہ میں بطور جزو خصوصی استعمال کرتے ہیں۔ اخروٹ مانع بدہضمی اور اس کا بریان مغز دردسر کا موجب ہے۔ **حابس خون بواسیر:۔** اخروٹ کو مع پوست جلا کر ۲ ماشہ صبح و شام شربت مورد چار چار تولہ کے ساتھ استعمال کرنا بواسیری خون کو بند کرنے میں مجرب ہے۔

کحل چشم: اس کا سرمہ آنکھ کی کھجلی آنکھ سے پانی بہنے اور سبل چشم کے لئے نہایت عمدہ ہے۔

سگ گزیدہ:۔ خشک پیاز اور شہد ہموزن کے ہمراہ ضماد کرنا دیوانے کتے کے کاٹے کا ضرر دور کرنے میں بہت سریع العمل ہے۔ **نشان ضرب:۔** مغز اخروٹ کو پانی میں پیس کر لیپ کرنا۔ ضربات کے نشان کو زائل کرتا ہے۔ **دافع درد** اسکا مغز نہار منہ چبا کر داد پر لگانے سے دفعیہ مرض میں بعض اوقات سحر کا اثر رکھتا ہے۔

برودت معدہ:۔ مغز اخروٹ شہد کے ہمراہ کھانے سے معدہ کی سردی کو نفع مند ہے کیونکہ شہد بذات خود معدہ کی رطوبت غلیظ کی تقطیع کرتا ہے۔ اس لئے دونوں کا اتصال رطوبت معدہ کو جذب کرتا ہے۔

تقویت باہ و اعضاء رئیسہ:۔ مغز گردگان، مغز چلغوزہ، مغز حب القلقل، مغز حب القطن، حب السمنہ، نارجیل، مغز بادام شیریں، مغز پستہ، مغز فندق، مغز حب الخضراء، مغز حب الزلم۔ خشخاش سفید، ثعلب مصری، ریگ ماہی، درونج عقربی، ستاور، تالمکھانہ، موصلی سفید، موصلی سنبل ہر ایک ایک تولہ۔ عود غرقی، بہمن سرخ، بہمن سفید، تودری، اسگندھ، تالیسپتر، تخم اوٹنگن، سمندر سوکھ، تخم پیاز، تخم گندنا، مغز تخم کونچ ہر ایک ۶ ماشہ۔ سورنجان شیریں، قرفہ، بوزیدان، خولنجان، دارچینی، جائفل، جاوتری، قرنفل، دارفلفل، زنجبیل، مایہ شتر اعرابی، زعفران خالص

ورق طلاء ۱ ۔ ورق نقرہ ہر ایک ۳ ماشہ ۔ مشک خالص ۲ ماشہ ۔ شہد خالص سہ چند ادویہ ۔

تمام ادویات کوٹ کر سفوف بنالیں اور شہد کا قوام بنا کر سفوف ادویات ملا کر معجون تیار کریں۔ لیکن زعفران مشک ورق طلاء ۔ ورق نقرہ وغیرہ بعد از تیاری علیحدہ علیحدہ عرق گلاب سہ آتشہ میں کھرل کر کے ملائیں ۔ خوراک ۳ ماشہ سے ۹ ماشہ تک ہمراہ شیر گاؤ ایک پاؤ یا عرق ماء اللحم طیوری ۱۰ تولہ سے استعمال کریں ۔ اور دو ہفتہ تک استعمال کریں۔

فوائد ۔ یہ معجون بدن کو فربہ بناتی ۔ اعصاب کو قوی کرتی اور درد کمر کو دور کر کے کمر کو مضبوط بناتی ہے ۔ تولید و تغلیظ منی کے لئے خاص الخاص چیز ہے۔

برائے سستی و لاغری : مغز اخروٹ کہنہ ۔ انبہ ہلدی ۔ نارجیل کہنہ ۔ مغز بادام ۔ مغز پستہ کنجد سیاہ ۔ بیج کینر سفید ۔ خراطین ۔ بیر بہوٹی ۔ دارچینی ۔ عقر قرحا ۔ گھونگچی سفید ۔ برادہ دندان فیل ۔ مال کنگنی ہر ایک ہموزن کوٹ کر باریک کرلیں ۔ اس میں سے دو پوٹلیاں بقدر ۲ ۔ ۲ تولہ بنالیں ۔ اور ایک پاؤ دودھ میں آگ پر رکھ کر گرم کریں ۔ دونوں پوٹلیوں کو اس میں ڈال کر گرم کریں ۔ اور کم از کم پندرہ پندرہ منٹ روزانہ عضو تناسل اور کنج ران وغیرہ کو سینک کریں ۔ اور اوپر برگ پان باندھ دیا کریں ۔ ہفتہ دو ہفتہ کے استعمال سے صحت ہوگی

فوائد : جلق وغیرہ کی وجہ سے جب کجی ۔ لاغری سستی ہوجاتی ہے تو اس کے لئے شافی علاج ہے ۔ مقوی بہی ۔ فربہی اور درازی پیدا کرتا ہے۔

برائے تقویت باہ و گردہ ۔ اخروٹ تازہ اور سبز جو خشک نہ ہوئے ہوں ۔ حسب ضرورت لیکر چھیلیں اور اس پر شہد مصفی کا قوام بنا کر ڈالیں ۔ اور باہستہ دو تین جوش دیکر چینی یا کانچ کے برتن میں حفاظت سے رکھیں اور چالیس یوم کے بعد استعمال کریں۔

فوائد :۔ تقویت باہ اور امراض گردہ میں مفید ہے ۔

حب السعال :۔ مغز اخروٹ بریان ۔ رب السوس ولایتی ۔ مغز بادام شیریں ۔ تخم کتان مغز کدو شیریں ۔ نشاستہ تازہ ۔ صمغ عربی ۔ بہدانہ شیریں کو ہموزن لیکر شہد خالص میں سب دوائیں پیکر سحق کر کے نخودی گولیاں بنالیں ۔ خوراک ایک ایک گولی منہ میں رکھ کر چوسیں۔

فوائد :۔ ہر قسم کی کھانسی اور گلے کے خراش کو دافع ہیں ۔ دمہ کے مریضوں کو بھی مفید ہیں:۔

آڑو[۱]

مختلف نام:۔ ہندی میں اسے اڑی واڑک فارسی میں شفتالو عربی میں خوخ انگریزی میں پیچ کہتے ہیں۔ یونانی مرسحا سیلا اور شامی دراقت بولتے ہیں۔

مقام وموسم پیدائش:۔ قریب قریب ہندوستان میں ہر جگہ پایا جاتا ہے بعض مقامات پر نیلے کسی قدر اوپر کو ابھرے ہوئے بعض جگہ گول اور کہیں چپٹے بھی دیکھنے میں آتے ہیں۔ موسم گرما میں اس کی افزائش ہوتی ہے۔

ماہیت وشناخت:۔ ایک مشہور خوردنی پھل ہے جو خاکی سفیدی مائل و سرخ وزردی لئے ہوئے ہوتا ہے۔ پتے بادام کے پتوں کے مشابہ مگر اس سے چھوٹے ہوتے ہیں۔ پھول سفید مائل بہ کبودی بکثرت اور خوبصورت ہوتے ہیں۔ **ذائقہ** اس کا پھل کھانے میں لذیذ شیریں وترش اور کچا پھل کڑوا اور کسیلا ہوتا ہے۔ بہتر قسم وہ ہے جو درمیان سے بآسانی دو ٹکڑے ہوکر گٹھلی علیحدہ ہوجائے۔

طبیعت: پھل کا مزاج دوسرے درجہ کے آخر میں سرد اور پہلے درجے کے آخر میں تر اور بعض نے اسے سرد وخشک بھی لکھا ہے۔ مگر قول اول شیخ پر کثرت ہے۔ پتوں اور شاخوں کا مزاج گرم وخشک ہے درجہ دوئم میں اور تخم کا مزاج درجہ سوئم کے پہلے میں گرم اور تیسرے میں خشک۔

نسبت ستارہ:۔ غیر شمسی ہے اور ستارہ قمر سے منسوب ہے۔

مضرت واصلاح:۔ تپ پیدا کرتا۔ اعصاب اور مرطوب مزاجوں کو مضر ہے۔ شہد مربہ ادرک۔ سونٹھ۔ نمک۔ مربائے زنجبیل۔ شراب ریحانی اس کے مصلح ہیں۔

بدل۔ بدل اس کا اس کے نصف وزن میں زردالو یا کشمش ہیں۔

مقدار خوراک:۔ اس کے زیادہ سے زیادہ دس دانے ہوں۔

افعال وخواص: پھل مشتہی۔ ہاضم بہی اور اخلاط کو پکا کر قابل اخراج بناتا ہے۔ مقوی دماغ ومعدہ ہے۔ مولد خون۔ ملین شکم اور دافع کرم شکم ہے اور بوئے دہن کو دور کرتا ہے۔ دیگر اجزاء اس کے قابض ہیں۔ باوجود گرم وخشک ہونے کے خون اور صفراکی

[۱]۔ تصویر کیلئے دیکھو صفحہ ۶۳

حدت اور جوش کو کم کرتا ہے۔ گرم مزاج والوں کو زیادہ مفید ہے۔ اکثر امراض حارہ خصوصاً گرم و خشک بخار میں زیادہ مفید ہے۔ احتراق سودا کو دور کرتا ہے۔ اور دماغ کی ترطیب کرتا اور تشنگی بجھاتا ہے۔ سبز آڑو ملین شکم ہے۔ لیکن خشک کیا ہوا سخت قابض ہو جاتا ہے۔ خود تو قابض ہے مگر بلغم پیدا کرتا ہے۔ اسلئے جسم کو فربہ کرنے والا ہے۔ چونکہ یہ نہایت لطیف اور سریع العفونت ہے اس لئے کھانا کھانے یا شکم پر ہونے کی حالت میں اسکا استعمال درست نہیں۔ اگرچہ مقوی معدہ ہے مگر شکم پر ہونے کی حالت میں غذا میں شامل ہو کر غذا کو فاسد کر کے موجب تپ ہو جاتا ہے۔ اس لئے اسے نہار کھانا چاہیئے۔ تاکہ حرارت معدہ شامل ہو کر جلد ہضم ہو جائے۔ اس کے استعمال کے بعد پانی پینا بھی نقصان پیدا کرتا ہے۔ اس سے پیدا شدہ خون کا قوام نہایت غلیظ ہوتا ہے۔ اس لئے کثرت استعمال مضر ہے چھلکے کھانے سے اسکی لطافت اور بھی بڑھکر معدے میں جاتے ہی اسے فاسد کر دیتی ہے۔ اسلئے چھیلنا نہ چاہیئے

مجربات

علاج بہرہ پن: مغز تخم آڑو شیشے میں بھر کر بطریق معروف پتال جنتر کے ذریعہ روغن نکالیں نیم گرم کانوں میں ٹپکانا بہرہ پن کو زائل کر دیتا ہے۔ **مسقط:** آڑو کے پھول جو ابھی شگوفے کی صورت میں ہوں خشک کر کے سفوف بنالیں ۳ ماشہ مسقط ہے۔

قاتل کرم شکم: آڑو کے پتے نرم نرم حاصل کر کے پانی کے ذریعہ روزانہ گھوٹ کر بغیر مصری ملائے استعمال کرنے سے کرم شکم مرجاتے ہیں۔ **بثور اطفال:** تخم آڑو کو آگ میں جلالیں اور اندرونی مغز نکال کر باریک پیسکر روغن گاؤ ملالیں۔ پھنسیاں اور دانے جو بچوں کے بدن۔ کان کی لو اور جڑ میں عموماً پیدا ہو جاتی ہیں ان پر لگانا سریع الاثر ہے

درد شقیقہ: روغن مغز تخم آڑو گرم کر کے پیشانی پر طلاء کرنا درد شقیقہ کو رفع کرتا ہے۔

بواسیری مسے: اسی طرح یہ روغن بواسیر کے مسوں کے دور کرنے میں نافع ہے۔ اور اس کے پھول کا لیپ کرنا بھی مسوں کو مفید ہے۔

کینچوے: ناف پر اس کے پتوں کا لیپ کرنا کینچووں کے لئے مفید ہے۔

ارنڈ [۵۱]

مختلف نام:۔ (ہندی) ارنڈ۔ رینڈ۔ ارنڈی۔ انڈ سپند۔ انڈالی انڈ (بنگالی) بھیرانڈ شادارینڈی۔ (مرہٹی) ایرنڈ۔ پارس موتیا۔ چاناباریک۔ ایرونڈلی (گجراتی) دہولوایرنڈو راتوایرنڈو۔ (کرناٹکی) ایرنڈو۔ آنڈل کے (انگریزی) کاسٹرآوال۔ پام کاسرپیڈ (لاطینی) سنس کامپونس۔ (فارسی) بیدانجیر (عربی) خروع حب الخروع (ترکی) کرچک (شیرازی) کنتو (پنجابی) ہرتولیا ہرنولی (ملایا) یارا (تلنگی) وےکن۔ (سنسکرت) اے چنچل۔ اماروبیتر ایرڈبہ ویرگ کوڈ۔ اردیہ مان۔ بیاگرچتر۔ استھولئ انڈ۔ (پشتو) ارنڈے وغیرہ۔

مقام وموسم پیدائش۔ موسم برسات میں پھوٹنا شروع ہوکر سبز وشاداب ہوجاتا ہے اور تقریباً ہر موسم میں سبز ملسکتا ہے۔

ماہیئت وشناخت:۔ پتے نوکدار برگ درخت چنار سے کسی قدر ملتے ہیں۔ ایک گز سے تین چار گز تک اونچا ہوتا ہے۔ پھول سرخ۔ اس کا ڈوڈا گوکھرو کے پھل کی طرح خاردار ہوتا ہے۔ جس میں چار خانے ہوتے ہیں۔ ہر ڈوڈے (پھل) میں چار تخم۔ باقلے کے تخم کے مشابہ ہوتے ہیں۔ اس کے تخم کے تیل کو کسٹرائل کہتے ہیں۔ یہ بڑا مفید درخت ہے۔

ذائقہ۔ تلخ۔ بدمزہ۔ پھیکا۔ چکنا اور بےبو ہوتا ہے۔ **رنگ**۔ ارنڈ دو قسم کا ہوتا ہے۔ اول قسم کا رنگ سیاہ سفید اور نقطہ دار ہوتا ہے۔ دوسری قسم کے پتے کا رنگ جوگیا اور خوشنما۔

طبیعت:۔ دوسرے درجہ میں گرم وخشک ہے۔ مگر تخم دوسرے درجہ میں گرم تر۔

نسبت ستارہ۔ مزاج کے اعتبار سے ستارہ شمس سے منسوب کیا جاتا ہے۔

مضرت واصلاح معدہ کو سست کرتا۔ متلی اور قے لاتا ہے۔ گوندکتیرا اور مصطگی اس کا مصلح ہیں۔

بدل۔ اس کا بدل مغز جیپال یعنی جلاپہ ہے۔ نیز ارنڈ کا دسواں حصہ کی مقدار مغز جمالگوٹہ

مقدار خوراک۔ ایک عدد تا ۲ عدد قدرِ ناقص اور ۵ سے ۱۰ تک قدرِ کامل

افعال وخواص:۔ پٹھوں کو نرم کرتا اور سرد خلطوں کا مسہل۔ دردسر۔ فالج۔ لقوہ رعشہ۔ دمہ۔ کھانسی اور قولنج کو مفید ہے۔ اور ریاح و ورموں کو تحلیل کرتا ہے۔ حیض کو

---

۵۱ تصویر کیلئے دیکھو صفحہ ۲۴۳ نمبر تصویر ۳

جاری اور آدوں کو نکالت۔ بھوک کم کرتا۔ مستی لاتا مسوں اور دردوں کو تسکین دیتا اور وجع المفاصل کو فائدہ مند ہے اور پتا اسکے پھل سے ضعیف ہیں اور جڑ اسکی بواسیر کو فائدہ بخشتی ہے۔

کیمیاوی افعال۔ مغز ارنڈ میں زہر تیخ کو تالم ان رکیا جاتا ہے۔

تجربات

امراض شکم و امعاء۔ کسٹرائل عرق سونف یا نیم گرم پانی یا دودھ میں ۲ تولہ تا ۵ تولہ حسب طاقت دینے سے درد پیٹ۔ قولنج۔ پیچش۔ مروڑ۔ آنتوں کے سدے اور دائمی قبض دور ہو جاتی ہے



امراض شکم اطفال۔ کسٹرائل ۲ ماشہ سے ۴ ماشہ تک شیر خوار بچوں کو شہد ملا کر چٹانے سے بچوں کا قبض اور پیٹ کی خرابیاں دور ہو جاتی ہیں۔ بعض اوقات شیر خوار بچوں کے پیٹ پر مالش کرنے سے بھی قبض دور ہو جاتا ہے۔

سم الفار مومیہ کرنا۔ ایک تولہ۔ ۳ تولہ کسٹرائل میں آہنی کڑاہی میں رکھکر آگ پکانے سے سم الفار مومیہ ہو جاتا ہے۔ ایک حصہ سم الفار مومیہ سات حصے فلفل دونوں کو کھرل کرکے دانہ مسور کے برابر گولیاں بنالیں۔ ایک گولی ۵ تولہ روغن ایک تولہ مصری کے ہمراہ روزانہ کھانے سے استسقاء زقی دور ہو جاتا ہے۔ تجربہ صاحب کا تجربہ ہے کہ ایسے مومیہ سم الفار سے مس سفید ہو جاتا ہے۔





روغن سم الفار۔ تخم ارنڈ پانچ تولہ چربی سے لت پت کرکے کوٹ پیس کر گولہ کے درمیان ایک تولہ سم الفار ملفوف کرکے ایک آہنی کڑچھے میں ڈالکر کو جب چربی بمعہ روغن جل جائے تو سرد کرلیں۔ سم الفار مومیہ برآمد ہوگا۔ یہ بھی نقرہ بناتا ہے۔



نسخہ افزائش شیر۔ قلت دودھ کیلئے برگ ارنڈ کوٹ کرکھ بطور پلٹس پستانوں پر باندھے جائیں۔ تو چند دنوں میں بفضلہ دودھ زیادہ روغن ارنڈ سے برگ تر کرکے نیم گرم پستانوں پر باندھنے سے بھی دودھ





مدر بول۔ اسی طرح زیر ناف باندھنے سے بند پیشاب کھل جاتا ہے۔

افزائش قوت۔ سم الفار سفید کو برگ ارنڈ سرخ رنگ کی لبدی میں ملفوف سفوف آبلہ کی آگ دیں۔ تین انتہا پانچ آگ میں کشتہ ہو جاتا ہے۔ کر

کریں۔ بتاشہ کی طرح کھیل ہوجائیگی۔ ایک سُرخ خوراک مناسب بدرقہ کے ہمراہ استعمال
کریں۔ نہایت مقوی ہے۔
درد صدر۔ چھاتی کے درد میں تیل سے تر کرکے برگ ارنڈ نیم گرم باندھے جائیں تو بہت مفید ہے
وجع المفاصل۔ سورنجان تلخ ایک تولہ۔ روغن ارنڈ میں باریک پیسکر آمیز کردیں اور گرم
کے جوڑوں کے دردوں میں مالش کرکے برگ ارنڈ گرم گرم باندھ دیں۔ چندروز میں صحت ہوگی۔
رگنند ناگوری ہموزن کھانڈ ملاکر بقدر ۶ ماشہ ہمراہ نیم گرم دودھ کھانا چاہیئے۔ کبھی کبھی شاخ
کہ ابھی اضافہ کیا جاتا ہے۔
ایرما:۔ ہر قسم کے مروڑ میں کسٹرائل سے سُدہ دور کرکے گودہ بیلگری دہی پر چھڑک کے دینے سے
مدّن میں آرام ہوجاتا ہے۔ مجرب ہے۔
اور قولنج۔ مریض قولنج کو کسٹرائل دینے سے تکلیف میں بہت کمی ہوجاتی ہے۔ مگر بعد میں ایک
ماہیہ اجوہ ۲ ماشہ نمک سیاہ۔ ۳ ماشہ مرچ سیاہ کا سفوف نیم گرم پانی سے دیا جاوے
سے تین شفا ہوگی۔
خاردار ۵:۔ آگ سے جلے ہوئے عضو پر ارنڈ کا مغز نکال کر بار بار لگانے سے سوزش اور درد
کے مٹتا ہے۔ مجرب ہے۔
ذائقہ ہضم۔ ایک تولہ برگ ارنڈ نورستہ۔ ایک تولہ مرچ سیاہ باریک کرکے چنے کے برابر
قسم کا رنگ، تین گھنٹے کے وقفہ پر ایک ایک گولی۔ ۵ تولہ مجوزہ عرق کے ہمراہ دیں۔
طبیعت مجوزہ۔ ایک سیر پانی میں ایک تولہ لونگ۔ ایک تولہ دارچینی ایک تولہ سونف
نسبت رہیں۔ چوتھائی حصہ جل جائے تو چھان لیں۔ اس عرق سے مذکورہ گولی استعمال
مضرت وہے۔
بدل۔ اس دودھ یا وزن۔ برگ ارنڈ سرخ رنگ۔ موتولہ کی لبدی میں ایک تولہ سنکھیا
مقدار خوراک اپلوں کی ہوا سے بچاکر آگ دیجائے۔ اکیس آگ میں نہایت شگفتہ
افعال وخواص تیار ہوجاتا ہے۔ خوراک۔ ایک چاول ملائی دودھ میں لپیٹ کر کھانے
رعشہ۔ دمہ۔ کھانسی پیدا کرتا ہے۔ مشہور ماہر علامہ مولوی محمد ابراہیم علیخاں صاحب کے تجربات سے ہے

سلا۵ تصویر کیلئے د



تصویر نمبر 3 تا 8

اسگند[۵۱]

مختلف نام: (ہندی) اسگند (سنسکرت) اشوگندھا۔ (مرہٹی) آسکند (گجراتی) اکمندہ (کرناٹکی) آسادو (انگر دتلنگی) پلی آنگا۔ (انگریزی) ہنٹر چیری۔ (لاطینی) فاکی سیلس. سومنی فیرا۔ (فارسی) بہمن بری۔ (بنگالی) اشوگندھا۔

ماہیت وشناخت: اسگند کا شمار ہندوستان کی مشہور بوٹیوں میں ہوتا ہے اس کی جڑ زیادہ تر دوا کا کام آتی ہے جو ایک انگشت لمبی رنگت میں سفید اور ذائقہ میں تلخ ہوتی ہے۔ اسگند کی بہترین قسم وہ ہے جو ناگور میں پیدا ہوتی ہے۔ اور اسگند ناگوری[۵۲] کے نام سے معروف ہے۔

رنگ وبو زردی مائل خوشبودار۔ **ذائقہ** پھیکا کچھ تلخی لئے ہوئے۔

طبیعت: اس کا مزاج گرم خشک ہمراہ رطوبت فضلیہ ہے۔

نسبت ستارہ۔ مزاج کے اعتبار سے ستارہ شمس سے منسوب کیا جاتا ہے۔

مضرت واصلاح۔ گرم مزاجوں کو مضر ہے۔ کیترا گوند لبقدر مناسب سے اصلاح ہو جاتی ہے۔

بدل۔ اس کے ہموزن بہمن سفید اس کا بدل ہے۔

افعال وخواص۔ کھانسی۔ ضیق النفس میں مفید ہے۔ منی کا قوام گاڑھا کر کے تقویت باہ پیدا کرتا ہے۔ حاملہ عورتوں کو وضع حمل کے بعد تقویت رحم کے لئے بھی کھلایا جاتا ہے۔ ورم اعضا پر مخصوصاً جبکہ کہنہ ہوں نافع ہے۔ فربہی بدن وکمر ہے۔ بلغم اور سودا کے فساد کو دور کرتا ہے۔ ہندوستان کی قدیم طبی کتابوں میں اسے رسائن کے نام سے یاد کیا گیا ہے۔ اسے بہمن سفید کا قائم مقام خیال کیا جاتا ہے۔ اسی مناسبت سے مبہی ادویہ میں اس کا استعمال بطور جزو ضروری ہوتا ہے۔

مجربات

ضماد درازی وسطبری۔ اسگند ناگوری۔ دار بلد۔ افیون۔ بیج کنیر سفید چاروں ادویہ ہموزن لیکر خرجوان کے پیشاب میں اتنا کھرل کیا جائے کہ لیپ سا تیار ہو جائے۔ برگ اریڈ پر لگا کر حشفہ اور سیون بچا کر دو ساعت تک باندھیں۔ دو تین شب ایسا ہی کریں۔ سخت ودراز خواہد شد

مذکورہ بالا نسخہ مجھے قیام کھیچی پور (سنٹرل انڈیا) کے دوران میں حکیم قاسم علی صاحب طبیب خاص دربار کھیچی پور سے عطا ہوا تھا۔ صاحب موصوف اس کی تعریف میں رطب اللسان تھے اُن کا خیال ہے کہ مجرد حضرات اس کے استعمال سے پرہیز کریں۔ استاذی قبلہ حکیم مفتی سلیم اللہ خاں صاحب رئیس الاطبا لاہور نے دو ایک مریضوں پر اسے استعمال کرایا۔ بیحد موثر ثابت ہوا

آلسن

مختلف نام:۔ یونانی میں اسے آلوسن عربی میں حشیشۃ البخات اور اہل شام حشیشۃ الحفات کہتے ہیں:۔

ماہیت و شناخت:۔ ایک بوٹی ہے جو پہاڑوں اور اُن کے دامنوں یا پتھریلی زمینوں میں پیدا ہوتی ہے۔ ایک گز تک لمبی ہو جاتی ہیں۔ شاخیں اسکی سولف کی شاخوں کی مانند۔ پتے مشابہ فراسیون کے پتوں کے۔ مگر سخت۔ کھردرے اور خاردار ہوتے ہیں پھول سیاہی مائل سُرخ اور پتوں کی جڑوں میں پیدا ہوتے ہیں۔ تخم اس کے ترمس سے چھوٹے۔ سبز رنگ دوہرے غلاف میں بند ہوتے ہیں **ذائقہ** یہ ذائقہ میں کڑوی ہوتی ہے۔ **بو** مثل سوئے کے پتوں کے۔ جڑ اس کی مولی کی طرح لمبی ذائقہ میں کسیقدر شیریں

طبیعت:۔ مزاج اس کا درجہ اول کے سوم حصے میں گرم اور آخری حصے اول میں خشک اور بقول بعض درجہ دوم میں گرم خشک ہے۔

مضرت و اصلاح۔ جگر کو مضر ہے مصلح اس کا کتیرا ہے۔

بدل۔ اور بدل اس کا اس کے وزن سے نصف وزن حب الغار اور دو وزن نانخواہ ہے۔

مقدار خوراک۔ عام طور پر اس کی خوراک دو درم تک ہے۔ مگر دیوانے کتے کے کاٹے کو دو اوقیہ تک استعمال کرا سکتے ہیں۔

افعال و خواص۔ مواد کو تحلیل کرتی۔ رطوبت کو اعتدال کے ساتھ خشک کرتی ہے۔ دردسر۔ زکام ضیق النفس۔ ریاح معدہ و گردہ۔ درد مفاصل و دردسرین کو نافع ہے۔ دیوانہ کتے کے کاٹے کو مفید ہے

مقوی باہ ہے۔ کلف اور جھائیں کو دور کرتی جمود اور لرزہ میں نافع ہے اور کرم شکم مارتی ہے۔ آلوسن کے معنی دیوانے کتے کی زہر سے نجات دینے والا ہے۔ بالخاصہ یہ سگ گزیدہ کے لئے نہایت مفید ہے یہ بھی اس کے خواص میں سے ہے کہ اگر جمود کا مریض اس کی طرف دیکھتا رہے تو جمود کا عارضہ زائل ہو جاتا ہے۔ سنگ گردہ و مثانہ کو خصوصاً نفع بخش ہے۔

مجربات

مسکن درد۔ اس کو سرخ کپڑے میں لپیٹ کر پوٹلی بنالیں اور مقام درد پر باندھیں تسکین ہوگی۔
بثور اطفال بچھ وغیرہ۔ اس کے بیج شہد میں حل کرکے ان پھنسیوں پر طلاء کریں جو سر پر اور عموماً بچوں کے سر پر پیدا ہو جاتی ہیں اور ان میں سے زرد پانی نکلتا رہتا ہے۔ چند مرتبہ کے استعمال سے صحت ہو جاتی ہے۔ یہی لیپ بہق اور کلف کو دور کرتا ہے۔
تریاق سگ گزیدہ:۔ اس کے تخم گرما میں خشک کرکے سکھا لیں اور باریک پیس کر چھان لیں بوقت ضرورت ایک اوقیہ ماء العسل کے ہمراہ دیوانے کتے کے کاٹے کو دن میں دو مرتبہ کھلائیں تریاق ثابت ہوگا۔ **سگ گزیدہ کی دہشت:۔** اسکی جڑ کا پانی ہموزن شیر گاؤ ملا کر مریض سگ گزیدہ کو پلائیں۔ خواہ وہ پانی سے ڈرتا ہو۔ اسکی وحشت و دہشت دور ہو جاتی ہے

اشترخار[۱]

مختلف نام۔ (فارسی) اشترخار (عربی) اشترغار (ہندی) اونٹ کٹارا (سنسکرت) اشٹ کنٹ (مرہٹی) اٹ کٹارا۔ اتانٹی (گجراتی) انکٹنو۔ ستولیو۔ (انگریزی) اتھسٹلو (لاطینی) ایکنوپس ایکنس
ماہیت و شناخت۔ بادآورد کے مشابہ خاردار بوٹی ہے۔ اسکے بیج سفید اور زرد رنگ کے ہوتے ہیں ذائقہ قدرے تلخی لئے ہوئے۔ رنگ دو۔ قسم سفید سبک عمدہ ہوتی ہے اور سیاہ و زرد خراب۔
طبیعت:۔ دوسرے درجہ میں گرم اور خشک ہے بقول بعض تیسرے میں بھی۔
نسبت ستارہ۔ خواص کے اعتبار سے ستارہ مریخ سے منسوب ہے۔
مضرت و اصلاح۔ دماغ اور گردہ کیلئے مضر ہے۔ شربت غورہ اس کا مصلح ہے۔
بدل۔ ہموزن انگدان اس کا بدل ہے۔ **مقدار خوراک۔** ۱ ماشہ سے ۲ ماشہ تک بعض حالتوں میں ۳ سے ۷ ماشے
افعال و خواص۔ مفتح سدہ اور مسخن معدہ ہے اشتہا آور اور ہاضم ہے۔ مدر بول۔ دافع یرقان و اسہال مراری ہے۔ اس میں قوت تریاق بالخاصہ موجود ہے۔ اسکا جرم ایک مثقال پینا تپ ربع اور درد مفاصل کو نافع اور سرکہ کیساتھ اسکا طلاء اورام باردہ کا محلل۔ درد دندان کا مسکن اور بادزہروں کا دافع ہے۔

[۱] تصویر کیلئے دیکھو صفحہ ۵۰۳۔ (اونٹ کٹارا کے نام سے درج ہے)

انیسون[۵۷]

مختلف نام (فارسی) بادیان رومی یا زیرہ رومی (عربی) کمون الحلو. بزرالرازیا نبج الرومی یا الشامی حب الحلو (ہندی) اندنی (انگریزی) انیی سائی یا اینی سیڈ۔ (لاطینی) انیس مجر کٹس کہتے ہیں۔

وجہ تسمیہ:۔ بادیان رومی اس وجہ سے کہا جاتا ہے کہ یہ بادیان یا زیرہ سے بالکل مشابہ ہوتی ہے۔ اور طب جدید میں بادیان کی جگہ اسی کا زیادہ استعمال ہوتا ہے۔

مقام وموسم پیدائش۔ یہ ہندوستان. مصر. عراق اور ممالک یورپ میں پیدا ہوتی ہے

ماہیئت وشناخت۔ اس کی بلندی ایک گز یا اس سے کچھ زائد ہوتی ہے۔ بجنونی رنگت سفیدی مائل۔ پتے باریک. تخم سولف سے مشابہ اس سے کسی قدر چھوٹے مگر زیرے سے بڑے ہوتے ہیں ان کا ذائقہ تیزی لئے ہوئے بدمزہ ہوتا ہے۔ شاخیں مربع شکل کی باریک باریک ہوتی ہیں، اور پتے برگ الائچی کی طرح. مگر ان سے چھوٹے اور خوشبودار ہوتے ہیں۔ ہر شاخ کے سرے پر متذکرہ صدر پھول لگتے ہیں۔ ان میں غلاف کے اندر ملفوف زیرہ سے مشابہ مثلث نما تخم ہوتے ہیں۔ یہ تخم بادیان سے رنگ میں اُن کی نسبت سبز اور سیاہی مائل زردی لئے ہوئے ہوتے ہیں۔ ان میں بھی خوشبو ہوتی ہے۔ بیجوں کو خشک کر کے جھٹکنے سے اوپر کا ملفوف سبوس گندم کی طرح علیحدہ ہو جاتا ہے۔ حجم میں بڑے اور خوشبودار بہترین قسم خیال کئے جاتے ہیں۔ ان کا غلاف نسبتاً مضبوط پیچیدہ اور قوی ہوتا ہے۔ جو آسانی سے علیحدہ نہیں کیا جا سکتا۔ دواءً یہی بیج مستعمل ہیں۔

جدید تحقیق۔ جدید تحقیقات میں انیسون کا جوہر موثر ایک لطیف فرادی روغن کی شکل میں حاصل ہوا ہے۔ جو انجماد پذیر ہونے پر اینی تھول یعنی کافور انیسون کے نام سے نامزد ہے

طبیعت۔ دوسرے درجے میں گرم اور تیسرے میں خشک بعض کے نزدیک آخر دوم اور سوم میں گرم اور خشک ہے۔ مگر قول اول کو ترجیح حاصل ہے۔ **نسبت ستارہ:۔** ستارہ مریخ سے منسوب ہے۔

مضرت واصلاح۔ گرم مزاجوں کو اس کا استعمال درد سر پیدا کرتا ہے۔ اصلاح میں سکنجبین

مروج ہے۔ مثانہ میں اس کا فرمضر ثابت ہوا ہے۔ رب السوس سے اس کی مضرت کا دفیہ ہو جاتا ہے

بدل۔ تقویت باہ میں تخم انجرہ اس کے بدل ہیں اور سوئے کے بیج۔ بادیان معدہ اور دوسری صورتوں میں۔ **مقدار و خوراک**:۔ تقریباً دو ماشے سے دس ماشے تک اسکی خوراک ہے

افعال و خواص:۔ محلل ریاح اور مسکن اوجاع کیلئے بالخاصہ سریع العمل ہے۔ مفرح ملطف مدر بول ہے۔ اس کا جوشاندہ حیض۔ دودھ اور پسینہ جاری کرتا ہے۔ حساۃ میں تحریک پیدا کرتا اور مفتت ہے۔ جگر۔ طحال۔ عرق کے لئے مفتح سدہ ہے۔ معدہ۔ امعاء جگر اور گردہ کی تقویت میں اضافہ کرتا ہے۔ دافع بدبو اور زہر کا تریاق ہے۔ چہرہ کا رنگ نکھارتا ہے۔ اس کا بخور السعوط درد سر بارد۔ درد شقیقہ۔ نزلہ بارد۔ درد گوش۔ فالج اور لقوہ میں نافع ہے۔ ضماداً استرخاء اور کحلاً سیل چشم کا دافع ہے۔ اور اس کا چبانا دافع صداع بارد شقیقہ درد سینہ۔ سعال ضیق النفس اور خفقان وغیرہ ہے۔ بریان شدہ بواسیر کے لئے نافع ہے۔ اس کا بخور مخرج آنول و جنین ہے۔ روغن گل میں آمیز کردہ مسکن درد گوش ہے اور آب مکوہ سبز میں گوندھ کر حمول کرنا دہن رحم کو کھولتا ہے۔

مجربات

طب قدیم میں اس کے جوشاندہ۔ روغن عرق شربت۔ سفوف۔ رُب۔ ضماد۔ معجون حمول و بخور وغیرہ مرکبات استعمال کئے جاتے ہیں جنہیں سے چند ایک درج کئے جا رہے ہیں۔

جوشاندہ انیسون۔ مدر حیض و مفتح سدد۔ انیسون۔ حلبہ۔ مجیٹھ۔ لوبیا ہر ایک چودہ ماشہ اور سداب ۱۰ ماشہ کو اندازاً تین پاؤ پانی میں پکائیں۔ جب پانی جل کر ایک پاؤ رہ جائے تو اتار کر چھان لیں۔ اور قند سیاہ ملا کر استعمال کریں۔ مفید ہے۔

عرق انیسون۔ ریحی امراض معدہ جگر و امعاء وغیرہ۔ انیسون ۲۰ تولہ کو کوٹ کر ایک سیر پختہ پانی میں ایک دن رات بھیگا رہنے دیں۔ بعدہ اس کا عرق کشید کریں یہ عرق دو تولہ سے چار تولہ تک دن میں دو دفعہ استعمال کریں۔ بچوں کے لئے خصوصیت سے مفید ہے۔

روغن انیسون۔ برائے فالج۔ استرخاء۔ اختلاج حذر و اختلاج اعضاء۔ انیسون ۵ تولہ۔ عاقرقرحا۔ شگوفہ اذخر۔ دارچینی ایک ایک تولہ۔ عود صلیب ۲ ماشہ۔ کچلہ ۳ ماشہ کو

۱۰ تولہ روغن کنجد میں ڈال کر جلالیں۔ اور صاف کر کے مالش کریں۔

قولنج وریاح جدید طب کے اختراعی ترکیب کشید روغن کے ذریعہ انیسون کا روغن نکالکر تین بوند تک داخلی استعمال قولنج اور پیٹ کے ریاح کے لئے مفید ثابت ہوا ہے۔

سفوف انیسون۔ معدہ جگر۔ آنتوں اور رحم کے ریحی دردوں کے لئے نافع اور مدحیض وبول

انیسون۔ اجوائن ہردو۔ ۵ تولہ۔ شبت۔ نمک سیاہ ہردو۔ ۲-۲ تولہ نوشادر ۶ ماشہ ان سب کو کوٹ چھان کر سفوف بنالیں اور دن میں دو مرتبہ بقدر ۳ ماشہ استعمال کریں۔

شربت انیسون۔ دافع درد مقوی معدہ۔ پیشاب آور جگر و طحال کے سدد کا مفتح انیسون ۲ تولہ ۱۱ ماشہ۔ افسنتین ۷، ۱ ماشہ تخم کرفس ۱۰ ماشہ۔ سلیخہ ۷ ماشہ۔ گلسرخ دو تولہ ۱۱ ماشہ سنبل الطیب ۲۰۴ ماشہ ان سب کو جوکوب کر کے ایک سیر پانی میں جوش دیں۔ جب پانی آدھا رہ جائے تو آگ سے اتار کر مل کر صاف کریں اور تین پاؤ قند سفید ملا کر قوام پکالیں سرد ہونے پر مصطگی رومی ۷ ماشہ باریک پیس کر چھڑک دیں اور ڈیڑھ تولہ سے دو تولہ تک استعمال کریں۔

مرکبات طب جدید

ڈاکٹری میں اس کا روغن (اولیم اینی سائی)، عرق (اینسی واٹر)، روح (سپرٹ اینی سائی)، مفرح (اینی سیڈ کاڈیل)، کے نام سے موسوم ہیں اور عام طور پر مروج ہیں۔ اس کے علاوہ سعال کے مرکبات مکسچروں۔ الکسروں اور لازنجز وغیرہ میں بھی شامل کیا جاتا ہے۔ علاوہ ازیں زیرے کی جگہ بسکٹ کیک اور دیگر مٹھائیوں میں کارآمد ہے

مقدار خوراک:۔ عرق ایک سے دو فلوئڈ اونس تک۔ روغن ½ سے تین قطرے تک۔ اور سپرٹ ۵ سے ۲۰ قطرے تک استعمال ہوتے ہیں۔

نوٹ:۔ مذکورہ بالا جدید مرکبات بازار میں دستیاب ہوتے ہیں۔

باپچی[1]

مختلف نام:۔ (فارسی) بکچی (ہندی) باپچی (سنسکرت) شومراجی۔ باکچی (بنگ) با سومرال (انگریزی) ورنونیا سیڈس (لاطینی) سوریلیا۔ کوری لغولیا۔

ماہیئت و شناخت:۔ ایک درخت کے بیج ہیں۔ یہ بیج سیاہ رنگ کے چپٹے چپٹے اور قدرے لمبے ہوتے ہیں۔ اندر سے ان کا رنگ سفید ہوتا ہے۔ اور ان کا ذائقہ پھیکا بدمزہ سا ہوتا ہے۔ اس کے پتے بقلہ خراسانی کے پتوں کے مشابہ اور پھول گلابی رنگ کے ہوتے ہیں۔

طبیعت۔ بعض اطبا اسے گرم وخشک کہتے ہیں اور بعض کے نزدیک اس کا مزاج سرد وخشک ہے۔ **نسبت ستارہ**۔ مزاج کے اعتبار سے ستارۂ زحل سے منسوب ہے۔

مضرت واصلاح۔ نفاخ ہے اور قرحہ پیدا کرتی ہے۔ دہی اور چرب اشیاء سے اس کی اصلاح ہو جاتی ہے۔

بدل۔ تخم پنواڑ ہے۔ **مقدار خوراک**:۔ ۴ رتی سے ۲ ماشے تک۔

افعال وخواص۔ نفاخ ہے۔ تیین پیدا کرتی۔ اور بھوک بڑھاتی ہے۔ مفرح ہے سوداوی امراض فساد خون۔ بہق۔ برص۔ اور خارش وغیرہ جلدی امراض کو فائدہ کرتی ہے۔ فساد۔ صفرا اور بلغمی قیموں میں مفید و مجرب ہے۔ اور پیٹ کے کیڑوں کیلئے سم قاتل ہے زیادہ تر جلدی امراض شلاً بہق پھلبھری وغیرہ میں مستعمل ہے بجاری بول کے زخموں کو سودمند ہے۔ اسکے بیج نفلاً تری اور دواءً مستعمل ہیں قدیم کتب ویدک میں اسے رسائن میں شمار کیا گیا ہے

کیمیاوی فعال اسکے عرق میں پارہ قائم الفار رہتا ہے اور گیسقدر تاخیر سے منعقد بھی ہوتا ہے۔

مجربات

سفوف برص۔ باپچی۔ تخم پنواڑ۔ چاکسو۔ پوست درخت انجیر دشتی۔ پوست اندرونی درخت نیب ہموزن سبکو کوٹ پیسکر سفوف بنائیں۔ اس میں سے ۶ ماشہ سفوف رات کو پانی میں بھگو کر صبح اس کا زلال پی لیں۔ اور بھوک پیسکر داغوں میں لگائیں۔ غذا بے نمک کی مزین بیسنی روٹی دیں۔

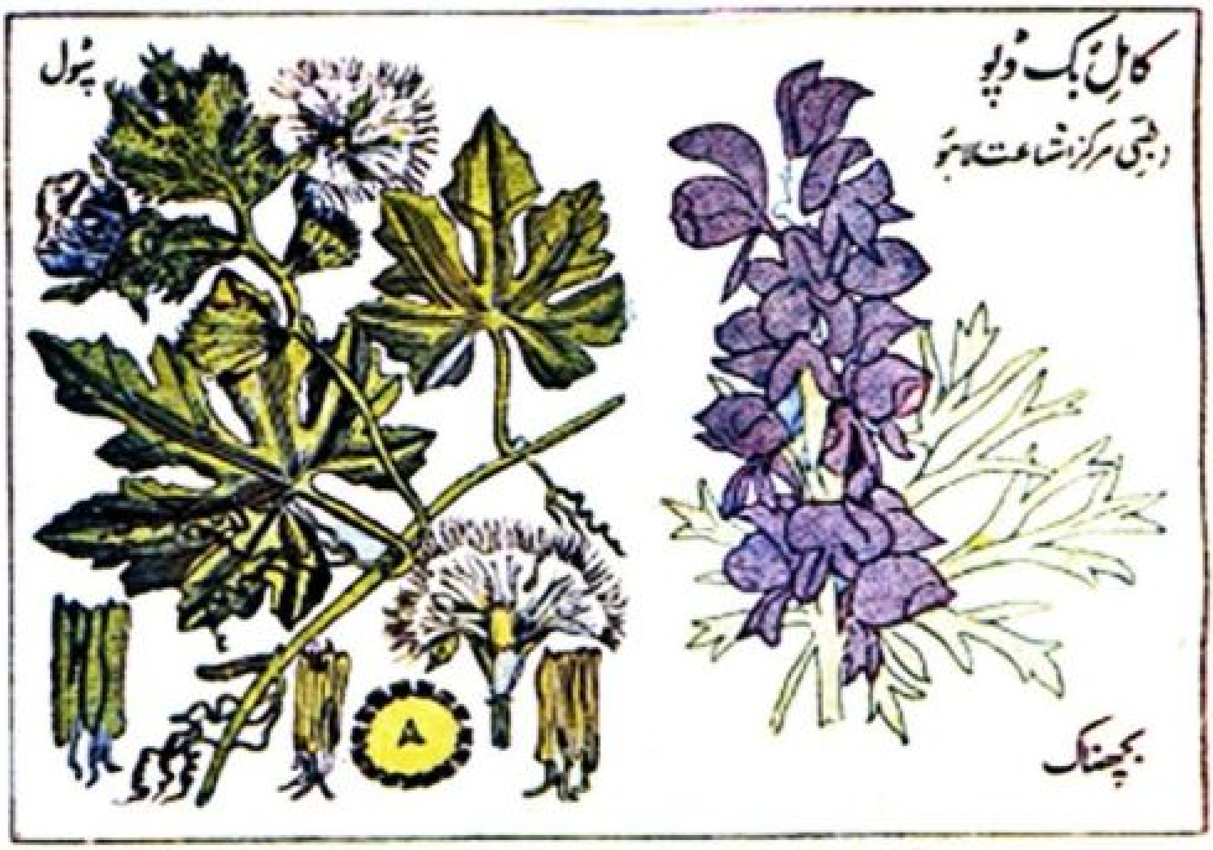
[1] تصویر کے لیۓ دیکھو صفحہ ۳ ۷

فوائد :۔ برص کے لئے نہایت مفید ہے. جلد کے داغ دھبے دور کر کے رنگت صاف کرتا ہے۔
ضماد برص۔ باچی. بینج. انجیر دشتی. تخم پنواڑ. نرکچور ہر ایک ۳ ماشہ سب کو کوٹ پیس کر لیپ تیار کریں اور بوقت ضرورت لیموں کے عرق میں حل کر کے داغوں پر لیپ کریں۔ فائدہ. جلد کے سیاہ و سفید داغ دھبوں کو دور کرتا ہے. چہرہ کی رنگت نکھر آتی ہے۔

بالچھڑ[۱]

مختلف نام۔ مشہور نام بالچھڑ۔ (فارسی)، سنبل ہندی (عربی) سنبل الطیب (ہندی)، جٹا ماسی یا جٹا مانسی ۔ بالچھڑ ادر کنوچر (انگریزی)، سپک نارڈ (بنگالی) جٹا مانسی ۔ (گجراتی)، بالچھڑ (کرناٹکی) بہی گندھ. جٹا بالسی. اکاس جٹا مانسی (تلنگی)، جٹا بالسی ۔ (لیریوں)
ماہیئت و شناخت: یہ ایک گھاس ہے جس میں گل و تخم نہیں ہوتے. اسکی شکل دنبال سمور سے مشابہ ہے۔ **ذائقہ.** اس کا ذائقہ تلخ قدرے تیزی لئے ہوئے ہوتا ہے۔
رنگ و بو۔ اس کا رنگ سیاہی مائل سرخ ہوتا ہے. اور اس سے لطیف بو آتی ہے۔
طبیعت۔ دوسرے درجے میں گرم خشک ہے۔ بقول جالینوس پہلے درجے میں گرم اور دوسرے میں خشک ہے۔ **نسبت ستارہ۔** ستارہ شمس سے متعلق ہے۔
مضرت و اصلاح. گردے کیلئے اس کا اثر مضرت سے خالی نہیں ہوتا. کتیرا اسپغول اور نیلوفر سے مضرت دور ہو جاتی ہے۔
بدل. اذخر مکی اور ساذج ہندی ہموزن اس کا بدل ہیں **مقدار خوراک.** ایک ماشہ سے ساڑھے چار ماشے تک مقدار خوراک ہے۔
افعال و خواص۔ بالخصوص مقوی جگر دماغ اور معدہ ہے اور ان کے سدے کھولتا ہے. اور فم معدہ. دماغ اور جگر بارد کا مسخن. چہرے کا رنگ نکھارتا اور قوت ماسکہ کو تقویت بخشتا ہے. دافع درد گردہ و درد ریاح اور مشتہی ہے اس کا ذرور زخم کو خشک کر کے مندمل کرتا ہے. حابس اسہال ہے. مدر حیض و بول ہے. سنگ مثانہ کا مخرج ہے

[۱] تصویر کیلئے دیکھو صفحہ ۹۳



تصویر نمبر 9 5 10

کھانسی تر۔ درد صدر۔ دمہ۔ خفقان۔ قے بلغمی۔ یرقان۔ درد سپرز اور اورام اندرونی کو مفید ہے۔ اور اس کا سرمہ مقوی بصر اور دافع دمہ ہے۔

مجربات

تقویت جگر و معدہ[1]۔ بالچھڑ۔ چھڑیلا۔ کافور۔ زعفران۔ اگر۔ الائچی کلاں۔ دانہ الائچی سفید کباب چینی۔ کاشم۔ لونگ۔ بچ۔ جاوتری۔ صندل سفید۔ پیپل۔ گول مرچ۔ دارچینی شیطرج ہندی۔ چینا۔ ناگیسر۔ شقاقل کلیجنی۔ جائفل سونٹھ۔ ناگرموتھہ۔ سب ادویات ہموزن لیکر کوٹ چھان کر اور شکر سفید ہموزن ادویات کا قوام بناکر حسب معمول جوارش تیار کریں مقدار خوراک ایک مثقال۔ **فوائد**:۔ ضعف جگر۔ معدہ اور غلیظ ریحوں کو دور کرتی اور مقیم غذا کی مددگار ہے۔

دافع نزلہ:۔ بالچھڑ ۲ ماشہ۔ گل بنفشہ۔ مغز بادام۔ مغز کدو۔ مغز خیارین ہر ایک ۲ ماشہ کتیرا۔ رب السوس۔ گل ارمنی ہر ایک ایک تولہ مصطگی ۴ ماشہ۔ ان سب کو پیسکر عرق گاؤزباں سے نخودی گولیاں بنائیں۔ خوراک اس کی ۲ گولی شربت بنفشہ ۲ تولہ۔ عرق بادیان ۱۲ تولہ کے ہمراہ کھائیں **فوائدہ**۔ نزلہ دائمی کے واسطے اکسیر ہے۔

دافع تشنج:۔ بالچھڑ ۲ ماشہ سفوف بناکر استعمال کرنا تشنج کیلئے مجرب دوا ہے۔

دافع نزلات وصداع۔ بالچھڑ۔ ساذج۔ زاج۔ زرنج۔ بیخ سوسن۔ صبر۔ عود۔ قرنفل۔ کندر۔ صمغ عربی۔ افسنتین۔ مازو۔ اذخر۔ برگ حنا۔ گل سرخ۔ گوگرد۔ جوز بوا ہر ایک ۱۰ ماشہ۔ نمک طعام سوختہ ۱۰ ماشہ مصطگی۔ مویزج۔ شورہ۔ غودل۔ زبدالبحر ہر ایک ۳ ماشہ۔ صابون رقی تمام ادویہ کا دوچند۔ سرکہ بقدر ضرورت سرکہ کو جوش دیکر صابن حل کریں اور اس میں باقی ادویہ کوٹ چھان کر ملالیں۔ اور اقراص تیار کر رکھیں۔ اور بوقت حاجت نیم گرم پانی میں حل کرکے سر پر ضماد کریں۔ **فوائد**۔ یہ ضماد بشرط مداومت نہ صرف نزلات بارد مزمنہ کو مفید ہے بلکہ صداع مزمن اور تقویت دماغ کے لئے بھی بے نظیر ہے۔

---

[1] اسے جوارش کافور بھی کہتے ہیں۔

بچھناک[1]

مختلف نام:۔ اس کو عربی میں بیش۔ سم ہلاہل۔ فارسی میں بیش شلغمی۔ بیش ارغوانی اور زہیر۔ اردو میں بچھناک۔ ہندی میں بچناگ۔ انگریزی میں ایکونائٹ۔ لاطینی میں ایکونائٹم پنجابی میں مٹھا تیلیا۔ سنسکرت میں بت نابھ۔ امرت۔ بنگالی میں کاٹ بکھ برہمٹی میں بچناگ۔ گجراتی میں جینگ ڈیو۔ بچھناگ۔ کرناٹکی میں لبشنوی۔ اور تلنگی میں نابھی کہتے ہیں۔

مقام وموسم پیدائش: بچھناک ہندوستان میں پہاڑی مقامات بالخصوص ہمالیہ کی بلندیوں پر پیدا ہوتی ہے۔

ماہیئت وشناخت:۔ پھول کا رنگ ارغوانی اور اس کی جڑ ۲ سے ۴۔ انچ تک لمبی۔ اور ½ سے ¾ انچ تک موٹی اور چھوٹے شلغم کے مشابہ ہوتی ہے۔ جڑ کے بالائی حصے پر ٹوٹے ہوئے ریشوں کے نشان ہوتے ہیں۔ بعض کا رنگ باہر سے سیاہی مائل اندر سے سفید یا زرد ہوتا ہے۔ یہ بآسانی ٹوٹ جاتی ہے۔ اور اس کے سیدھے رخ یعنی طولاً اکثر جھریاں ہوتی ہیں۔ اور اگر اس کو آڑے طور پر کاٹا جائے تو کٹی ہوئی سطح میں ایک درمیانی محور نظر آتا ہے۔ جس سے محیط کی طرف دھاریاں سی جاتی ہوئی نظر آتی ہیں۔ اس میں کسی قسم کی بو نہیں ہوتی۔ نہایت ہی تلخ تیز اور بدمزہ ہوتی ہے۔

جدید تحقیق:۔ بچھناک کی جڑ سے ایک نہایت ہی زہریلا کھاری جوہر جس کو انگریزی میں ایکونی ٹین کہتے ہیں۔ حاصل ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ دو اور کھاری جوہر حاصل ہوئے ہیں۔ جن کو ڈاکٹری اصلاح میں ایکونین اور نیز ایکونین کہا جاتا ہے لیکن یہ ہر دو جوہر پہلے جوہر کی نسبت بہت ہی کمزور ہوتے ہیں۔

طبیعت:۔ چوتھے درجے میں گرم خشک ہے۔ **نسبت ستارہ۔** یہ اپنے مزاج کے اعتبار سے ستارۂ مریخ سے منسوب ہے۔

مضرت واصلاح:۔ سمیت کی وجہ سے تمام اعضاء و قویٰ کو مضر ہے۔ برگ بید انجیر۔ جدوار اور دواء المسک وغیرہ سے اسکی مضرت کی اصلاح کی جاتی ہے۔

---

[1] تصویر کیلئے دیکھو صفحہ ۳۳

قے کرنے سے بھی اس کی مضرت کا ازالہ ہو جاتا ہے۔

بدل۔ جدوار اور دواء المسک اس کے بدل ہیں۔ **مقدار خوراک:۔** بچھناک ۱ برنج سے ۱ رتی تک

افعال وخواص:۔ جذام۔ برص۔ سوداوی امراض۔ کھانسی اور دمہ کو مفید ہے اگر اسے منہ میں رکھ کر چبایا جاوے تو زبان سن پڑ جاتی ہے۔ بچھناک یا اس کا جوہر اگر جلد۔ غشاء مخاطی یا زخم پر لگایا جاوے تو اعصاب حسی کو تحریک ہونے کی وجہ سے جھنجھناہٹ محسوس ہوتی ہے۔ چھلی ہوئی جلد یا زخم کے ذریعہ یہ زہریلی مقدار میں جذب ہو جاتی ہے۔ اس کے سونگھنے سے ناک میں خراش ہو کر چھینکیں آتی اور پانی بہتا ہے۔ پھر ٹھنڈک محسوس ہونے لگتی ہے۔ اسکے نہایت قلیل مقدار میں دینے سے نبض سست اور ہموار چلنے لگتی ہے۔ لیکن اس کو زیادہ مقدار میں دینے سے حرکت قلب فوراً سست ہو جاتی ہے اور نبض بھی ضعیف ہو جاتی ہے۔ ہر قسم کے درد اسکے استعمال سے سکون حاصل کرتے ہیں۔ مگر دماغ پر اس کا کچھ اثر نہیں ہوتا۔ اہل دیدک کے نزدیک بچھناک مدبر ہر مرض کی دوا خیال کیا جاتا ہے۔

افعال وخواص برائے ویدک:۔ شدھ کیا ہوا بچھناک کوڑھ بھیلبری۔ کھانسی اور دمہ کو نافع ہے۔ اہل ویدک اس کو رسائن کی قسم سے مانتے ہیں۔ ان کے نزدیک اسکی اٹھارہ اقسام ہیں۔ جن میں سے دس قسمیں زہر ہلاہل ہیں اور ناقابل استعمال۔ سب سے زیادہ قاتل وہ ہے جو گلئے کے سینگ پر لگائیں تو دودھ کی بجائے تھن سے خون جاری ہو جائے۔ باقیماندہ کم وبیش دوا مستعمل ہیں بہترین میٹھا تیلیا باہر سے سیاہ اور اندر سے سفید ہوتا ہے برہمن بچھناک اپنے افعال میں اسم بامسمٰی ہے یہ قیمت نہیں رکھتا اور اندر باہر سے سفید ہوتا ہے

کیمیاوی افعال۔ یہ سیماب کو منعقد کرتا ہے اور تانبہ سنکھیا کو کشتہ کرتا ہے۔

برہمن میٹھا تیلیا کا استعمال۔ اگر اسے ایک تل برابر پہلے روز اور دو تل برابر دوسرے روز کھائے اور اسی طرح بڑھاتا جائے اور آٹھ روز کے بعد آٹھ تل برابر مدت تک کھایا کرے تو تمام امراض کا دافع ہے۔

مجربات

یونانی میں اس کے کافی مرکبات مروج ہیں۔ مثلاً حب بیش۔ حب مرخ۔ حب ہندی حب ضیق النفس۔ دواڈپٹی صاحب والی حب مسکین نواز وغیرہ وغیرہ۔

حب بیش:۔ بیش مدبر۔ مرچ سیاہ۔ زنجبیل۔ جاوتری۔ جائفل۔ الائچی خورد ہر ایک ہموزن لیکر باریک پیسیں اور لیموں کے پانی میں مرچ سیاہ کے برابر گولیاں بنالیں۔ ۲ سے تین گولی تک عرق سونف ۱۲ تولہ کے ساتھ دیں۔ یہ فالج ولقوہ کو مفید ہے اور جملہ اقسام ریاح کو دفع کرتی ہے۔

فالج و وجع المفاصل: میٹھا تیلیہ ۹ ماشہ۔ شنگرف مصفی ۲ تولہ۔ عقرقرحا ۱ تولہ۔ مغز بیدانجیر ۲ تولہ۔ فلفل سیاہ۔ اسگندھ۔ گوگل۔ سونٹھ۔ جائفل۔ لونگ۔ اجوائن۔ پیپلامول۔ ایک ایک تولہ۔ مال کنگنی ۲ تولہ۔ سنکھیا ۲ ماشہ۔ دھتورہ سیاہ ۲ ماشہ۔ افیون ایک تولہ۔ بیر بہوٹی ۱ تولہ۔ گھونگچی ۱ تولہ۔ ہڑتال ایک تولہ۔ گندھک آملہ سار مصفی ۱ تولہ۔ کو باریک پیسکر زردی بیضۂ مرغ ۹ عدد (جو نہ پسند کریں تو) عرق تنبول میں کھرل کریں اور جنگلی بیر کی برابر گولیاں بنائیں اور دھوپ میں خشک کر کے آتشی شیشی میں ڈال کر روغن کشید کریں۔ فالج و وجع المفاصل کیلئے مجرب ہے۔

برائے کھانسی:۔ میٹھا تیلیہ۔ فلفل دراز۔ نمک سونچل۔ گندھک مصفی بابڑنگ۔ سہاگہ۔ فلفل سیاہ۔ شنگرف رومی ہموزن۔ ان سب ادویہ کو عرق ادرک میں کھرل کر کے ایک ایک رتی کی گولیاں بنائیں۔ خوراک ایک گولی ہمراہ عرق بادیان وغیرہ استعمال کریں۔ بلغمی کھانسی کے لئے بالخاصہ مفید ہے

طب جدید

ڈاکٹری میں اس کے مندرجہ ذیل مرکبات مشہور مستعمل ہیں۔

لینی مینٹ آف ایکونائٹ (مرہم بیش)،

ٹنکچر آف ایکونائٹ (تعفین بیش)

انکے علاوہ اور بھی کئی ایک مرکبات طب جدید میں استعمال ہوتے ہیں۔

بسفائج

مختلف نام:۔ (ہندی) کھنکالی (فارسی) بسفائج (عربی) اضراس الکلب. کثیرالارجل تاتب الجر. تشمیز وغیرہ ناموں سے نامزد ہے۔

ماہیت و شناخت:۔ یہ ایک درخت کی جڑ ہے جو مقدار میں چھوٹی انگشت کے برابر ہوتی ہے اور اسپر جابجا ریشے دار گانٹھیں سی ہوتی ہیں۔ اسکی بیرونی رنگت خاکی مائل بسیاہی اور اندر سے پستہ کی مانند سبز رنگ ہوتی ہے یہی وجہ ہے کہ اسے بسفائج فستقی کے نام سے بھی موسوم کیا جاتا ہے۔ **احتیاط**۔ بسفائج توڑ کر دیکھنے سے اندرونی حصہ سیاہ نکلے تو اسے ازکار رفتہ اور پرانا سمجھنا چاہیئے۔ **ذائقہ**:۔ اسکا ذائقہ لونگ کی طرح تیز مگر شیریں مائل بہ حموضت **طبیعت**:۔ پہلے یا دوسرے درجے کے آخر میں گرم خشک سمجھا جاتا ہے اور بعض اسے تیسرے درجے میں سمجھتے ہیں۔ **نسبت ستارہ**:۔ ستارہ مشتری سے نسبت رکھتا ہے۔

مضرت و اصلاح۔ سینے اور گردہ کیلئے ضرر رساں ہے۔ پرسیاؤشان اور ہلیلہ زرد اس کے مصلح ہیں۔

بدل:۔ اس کا بدل نصف وزن میں افتیمون یا اکاس بیل ہے اور چوتھائی حصہ نمک۔

خوراک:۔ تین ماشے سے ۱۰ ماشہ تک قدر کامل اور ۲ سے ۳ ماشے تک ناقص ہے۔

افعال و خواص:۔ اخلاط سوداوبلغم غلیظ۔ وجع المفاصل اور امراض سوداویہ یعنی (صرع) مرگی اور مالیخولیا وغیرہ میں مستعمل ہے۔ بلغمی کھانسی اور ضیق النفس میں بھی فائدہ کرتا ہے۔ معدے کے شیر منجمد کو تحلیل اور شیر غیر منجمد کو منجمد کرتی ہے۔ ہلیٹی اور انیسون کے ہمراہ دینا کھانسی اور دمہ کو مفید ہے اور اس کی مداومت بواسیر کو زائل کرتی ہے۔ خیار شنبر اور ترنجبین کے ہمراہ کھلانا ریاح بواسیر۔ درد مزمن معدہ کی دافع ہے۔ سرکے کے ہمراہ اس کا ضماد ورم طحال کو دور کرتا ہے۔ اور گھائیوں کے پھٹنے کو سود مند اور پٹھوں کو نفع بخش ہے۔

مجربات

سفوف سودا۔ بسفائج فستقی۔ ریوند چینی۔ پوست ہلیلہ زرد۔ پوست ہلیلہ کابلی

تربد سفید مجوف خراشیدہ ہر ایک ۱۰ ماشہ۔ گلسرخ ۴ ماشہ۔ غاریقون سفید۔ لاجورد مغسول بلیلہ سیاہ۔ بادرنجبویہ ہر ایک دس ماشہ۔ اسطوخودوس ۷ ماشہ۔ سنا مکی۔ افتیمون۔ ہر ایک دو ماشہ۔ سب کو کوٹ کر سفوف بنائیں۔ **طریق استعمال**۔ اس میں سے ۲ تولہ سفوف ہمراہ ماء الجبن یا مطبوخ ہفت روزہ حسب موقع استعمال کریں۔ **فوائد**:۔ بلغم اور سودا کا تنقیہ کرتا ہے۔ دماغی امراض مثلاً صرع۔ مالیخولیا اور جنون کو مفید ہے۔ اور آتشک میں بھی نفع بخش ہے۔

شربت لبسفائج۔ لبسفائج فستقی ۱۵ تولہ۔ تربد سفید ۷ ماشہ۔ ابریشم خام مقرض ۲۵ تولہ۔ عرق گاؤزبان عرق بادرنجبویہ ہر ایک ایک پاؤ۔ شکر سفید ڈیڑھ سیر۔ مشک و زعفران ہر ایک ایک ماشہ۔ لبسفائج اور تربد کو جو کوب کر کے مع ابریشم پانی میں جوش دیں اور صاف کر کے عرقیات و شکر سفید ملا کر شربت کا قوام تیار کریں۔ اور اس میں مشک و زعفران کا اضافہ کر دیں۔ اور ۵ تولہ ہمراہ آب گرم استعمال کریں۔
فوائد۔ ریاحی دردوں میں مفید ہے۔ قولنج میں خصوصیت سے فائدہ کرتا ہے۔

بکن بوٹی[۵۱]

مختلف نام۔ ہندی میں بکن مشہور نام بکم اور رام پیپل۔ جل پیپل۔ اپا لوڑہ بھی کہتے ہیں
ماہیت و شناخت:۔ یہ ہندوستان کی مشہور بوٹی ہے۔ اہل صنعت میں کیمیاوی افعال کی وجہ سے محبوب ہے۔ اس کی پتی بہت چھوٹی اور باریک ہوتی ہے۔ پتوں کا رنگ سبز اور مزہ برانده اور بے ذائقہ ہوتا ہے۔
طبیعت:۔ دوسرے درجے میں گرم خشک ہے۔ **نسبت ستارہ**:۔ مزاج کے لحاظ سے ستارہ زہرہ سے متعلق ہے
مضرت و اصلاح۔ گرم امزجا کیلئے اسکا استعمال ضرر رساں ہے۔ البتہ فلفل گرد اور شہد خالص اس کی اصلاح میں کارآمد ہیں۔
بدل۔ ہموزن شہد مٹی کے برگ اس کے بدل ہیں۔ **مقدار خوراک** ۲ سے ۴ ماشہ تک

[۵۱] تصویر کے لئے دیکھو صفحہ ۹۳

افعال و خواص: بلغمی بخاروں کے دفعیہ میں بالخاصہ روح و مستعمل ہے سرد کھانسی میں جید الاثر ہے سوزش بول کو نافع اور سنگ مثانہ کو ریزہ ریزہ کرکے خارج کرتی ہے۔

کیمیاوی افعال: اسکے عرق کا چوپیہ دینے سے پارہ قایم الفرار و گیندر دیر میں منعقد ہو جاتا ہے۔ اگر اسکے عرق میں سہاگہ داہنے ہاتھ سے شمالرو ہو کر ملائیں تو املغام کسی کیلئے کار آمد ہے اور بائیں ہاتھ سے جنوب رو ہو کر ملائیں تو عمل قمری کیلئے مستعمل ہوتا ہے۔

مجربات

مرہم و نیل۔ اس کے پتوں کا لیپ تیار کرکے پھوڑوں اور پھنسیوں پر ضماد کرنا تحلیل زخم کرتا ہے۔

کشتہ جست:۔ اسکے نغدہ میں جست کو کشتہ کیا جاتا ہے۔ **دوسری ترکیب**:۔ آہنی کڑاہی میں جست ڈالکر نرم آنچ دیں اور بکن بوٹی کے پتے تھوڑی دیر کے بعد کڑاہی میں ڈالتے رہیں اور اسی کی شاخ سے جست کو ہلاتے رہیں تو اس عمل سے کشتہ جست تیار ہو جاتا ہے۔ **تیسری ترکیب**۔ اگر جست کو پگھلاکر اس کی پتیوں کا سفوف چھڑکا جائے تو سفید رنگ کا کشتہ تیار ہو جاتا ہے۔

بلی لوٹن یا بادرنجبویہ

مختلف:۔ اسم معروف بادرنجبویہ (فارسی)، بادرنگ بویہ (عربی) مفرح القلب (مہندی) بلی لوٹن۔ ترنجگان ہیں۔

وجہ تسمیہ بلی لوٹن:۔ بلی اسے دیکھتے ہی اس پر لوٹنے لگتی ہے چونکہ اس پر عاشق ہوتی ہے۔ اسلئے اسے سونگھ کر اسقدر لوٹنے میں محو ہو جاتی ہے کہ اگر اسے پکڑ بھی لیا جائے تو خبر تک نہیں ہوتی۔

مقام و موسم پیدائش۔ یہ گھاس بالعموم نمناک علاقہ میں پیدا ہوتی ہے۔

ماہیت و شناخت:۔ دو قسم کی ہوتی ہے ایک چھوٹی دوسری بڑی۔ دوسری قسم میں خوشبو خورد سے بدرجہا تیز ہوتی ہے۔ پتیاں گول رنگ بمائل سبز۔ ایک جڑ میں بہت سی شاخیں نکلتی ہیں۔ پھول برنگ سفید بنفشی۔ بیج کم ہوتے ہیں۔ لیموں کی سی خوشبو آتی۔ **قسم خورد**:۔ پتے چھوٹے اور لمبوترے۔ کنارے ابھرے ہوئے

سے تصویر کے لئے دیکھو صفحہ ۲۲۳

پھول نیلگوں بمائل سرخی بنفشئی۔ بیج مشابہ السی سے قدرے چھوٹے۔ اور خاکی نما ہوتے ہیں جڑ سے دارچینی کی مانند خوشبو آتی ہے۔ **ذائقہ:**۔ کچھ تلخی لئے ہوئے۔

طبیعت:۔ دوسرے درجے میں گرم وخشک۔ بعض کے نزدیک پہلے درجے میں گرم اور دوسرے میں خشک ہے۔ لیکن قول اول زیادہ قابل قبول ہے۔

نسبت ستارہ۔ ستارہ مشتری سے نسبت رکھتی ہے۔

مضرت واصلاح۔ پہلو کے امراض کے لئے مضر ہے۔ ببول کے گوند اور کندر بقدر مناسب سے اسکی اصلاح ہو جاتی ہے۔

بدل۔ اس کا بدل اس سے دوگنا ابریشم اور اترج کا چھلکا دو ثلث۔ **مقدار خوراک** پتیاں دس درم تک اور بیج دو مثقال تک۔ بعض کے نزدیک خشک ۶ ماشہ اور تر ۳ ماشہ ہے۔

افعال و خواص:۔ مفرح۔ ملطف۔ مقوی معدہ۔ جگر۔ قلب دماغ ہے۔ محلل سوداء مصفی خون ہے منفش حرارت غریزی ہے۔ افعال مبہیہ میں معجز نما اثر رکھتی ہے۔ دافع سدہ دماغ ہے کھانے اور سونگھنے سے کابوس کو نفع دیتی ہے۔ خفقان۔ وحشت سوداوی غشی۔ ہچکی بلغمی اور سوداوی بیماریوں پیچش اور پہلو کے مرضوں نیز ہر قسم کے زہروں کا اثر دور کرنے میں شرباً وضماداً مفید ہے

کیمیاوی افعال۔ اس کے عرق میں پارہ کو کائم النار کیا جاتا ہے۔ ہر دو قسم مستعمل ہیں۔

مجربات

بوئے دہن۔ اسکے چبانے سے منہ کی بدبو دور ہو جاتی ہے۔ فساد درد دندان سے نجات ہوتی ہے۔

دافع سعال:۔ اسکا سفوف شہد کے ہمراہ چاٹنے سے ضیق النفس اور سعال میں مفید پڑتا ہے

سگ گزیدہ۔ باریک پیسکر شرباً استعمال تریاق سگ گزیدہ ہے۔ **اوجاع مفاصل۔** اسکا ضماد اوجاع مفاصل کیلئے سریع العمل ہے۔ **کنٹھ مالا۔** سبز کے ساتھ مقام ماؤف پر اسکا ضماد کنٹھ مالا کو تحلیل کر دیتا ہے۔ **خارش تر۔** اسکی پتیاں پیسکر ضماد کرنا تر خارش کیلئے نافع ہے

اسقاط حمل۔ اس کی بیخ تازہ دہن رحم میں رکھنے سے حمل ساقط ہو جاتا ہے۔ **رد سودا۔** اسکے کھانے سے سودا نیز بذریعہ اسہال خارج ہوتا ہے۔ **خنازیر۔** پانی میں گھوٹکر اور نمک ملا کر خنازیر پر لیپ کرنے سے معجز نما اثر دکھاتی ہے۔ **ورم چشم۔** آنکھ کے محاذی اورام پر لیپ کرنے سے ورم دور ہو جاتا ہے۔



صفحہ تصاویر نمبر 11 تا 22

تفصیل تصاویر (۱) سنامکی (۲) جلاپہ (۳) ارنڈ بیدانجیر (۴) پیرومین بارک برگ (۵) کوکنار (۶) کچلہ حب الغراب (۷) ریوند ترکی (۸) صبر (۹) عرق الذہب (۱۰) عشبہ مغربی (۱۱) پیاز دشتی (۱۲) ریوند چینی

فادزہر:۔ اس کے پتے شراب میں باریک پیسکر کھانے سے کسی جانور کا زہر اثر نہیں کرتا۔
موسمی بخار وغیرہ:۔ اس کے تخم کا سفوف بنا کر پھاکن ملیریا سے بچنے کی مؤثر ترکیب ہے۔ اکسیر ہیضہ۔ مشتہی۔ مبہی اور منعش حرارت غریزی اور فساد خون کے زوال اور تقویت معدہ کے اضافہ کا باعث ہے:۔

بیخ احمر

مختلف نام:۔ بیخ احمر۔ لال جڑی یا لالی جڑھ۔ سرخ جڑ اور انگریزی میں اسکا نام ریڈ پلانٹ ہے۔
مقام وموسم پیدائش۔ یہ جڑی ریگستانی زمین میں کہیں کہیں پائی جاتی ہے۔ صوبہ بہار میں دریائے سوہن کے کنارے عام طور پر دیکھی گئی ہے۔ آستانہ اجمر ضلع گیا کے قرب وجوار میں بکثرت ملتی ہے۔
ماہیت وشناخت:۔ اس کی پتیاں سبزی مائل بھورے رنگ کی روئیں دار زمین سے ملی ہوئی مفروش ہوتی ہیں۔ اس کے پھول چھوٹے چھوٹے برنگ زرد ہوتے ہیں۔ جڑ سرخ رنگ کی اور پتلی زمین میں دور تک چلی جاتی ہے۔ پرانی جڑیں زمین کھودے بغیر باہر نہیں آئیں
طبیعت۔ گرم خشک ہے۔ **نسبت ستارہ**۔ باعتبار مزاج ستارہ مریخ سے منسوب ہے
مضرت واصلاح۔ گرم مزاج والوں کے لئے مضر ہے۔ اس کی اصلاح سرد وتر دوا سے ہو جاتی ہے
افعال وخواص۔ اکثر امراض بارده میں اس کا استعمال نفع بخش ثابت ہوا ہے علاوہ ازیں وجع المفاصل۔ نقرس۔ عرق النساء۔ وجع العصب۔ فالج ولقوہ میں بھی تجربہ کیا جا چکا ہے۔ اس کو بقدر مناسب کڑوے تیل میں ڈال کر اور بوتل کا منہ مضبوط بند کرکے دھوپ میں رکھنے سے خاص قسم کا گاڑھا روغن برنگ سرخ تیار

موجب تا ہے وجع المفاصل (جوڑوں کے درد) اور مرطوب مزاج۔ پانی میں بھیگے ہوئے اعصابی درد والوں کو اس کی مالش بیحد مفید ثابت ہوئی ہے۔ نیز طاعون کے ورم اور گلٹیوں پر اس روغن کا استعمال سحر کا اثر دکھاتا ہے۔

مجربات

روغن محلل اورام ومسکن درد۔ برگ سنبھالو۔ برگ ارنڈ۔ برگ میتھی۔ برگ سویہ برگ نکو۔ برگ زہرہ۔ اکاش بیل ہر ایک ۵ تولہ۔ سورنجان تلخ ۳ تولہ۔ بابچی۔ قسط تلخ دو۔ دو تولے۔ بیخ احمر ہموزن جملہ ادویہ کو کسی قدر جوکوب کرکے۔ پانی میں جوش دیکر صاف کرلیں۔ اور صاف شدہ پانی میں روغن زیتون۔ روغن مہوہ۔ روغن کنجد ہر ایک ۲۰ تولہ شامل کرکے نرم آنچ پر پکائیں جب پانی جلکر تیل باقی رہ جائے۔ تو احتیاط سے چھان کر رکھ لیں۔ **ترکیب استعمال۔** عضو ماؤف پر نیم گرم روغن کی مالش کرکے پرانی روئی باندھ دیں۔ **فوائد** محلل مواد بارده۔ مسکن درد عضلات و اعصاب مفاصل ہے۔

روغن محلل ریاح وغیرہ۔ دارچینی۔ سنبل الطیب۔ لوبان کوڑیانہ۔ برادہ صندل سرخ۔ ناخونہ۔ بابونہ۔ جوزبوا۔ اسارون۔ اذخر مکی۔ زراوند مدحرج۔ گوگل۔ اگر۔ مصطگی رومی۔ ساذج ہندی۔ تج۔ زنجبیل ہموزن۔ بیخ احمر جملہ ادویہ کے چند چند۔ ان سب کو روغن تلخ چہار چند میں نرم آنچ پر جلائیں۔ اور چھان کر روغن حاصل کریں۔ **ترکیب استعمال۔** صلابت معدہ۔ تحلیل ریاح۔ اور جملہ عوارض مرطوب مزاج میں مالش کریں۔
فائدہ۔ محلل ریاح۔ مسکن درد۔ اور معدہ کی سختی کو دور کرتا ہے۔

طلائے عجیب:۔ روغن محلل ریاح مذکورہ میں اگر ناگیسر۔ جند بیدستر۔ مشک۔ زعفران۔ قرنفل۔ قلیل مقدار میں ملاکر طلاءً استعمال کیا جائے تو عجیب و نادر ثابت ہوا ہے۔

پٹول ؎

مختلف نام:۔ (پنجابی) اپرول۔ (بنگالی) پٹول۔ (ہندی) پلول۔ (سنسکرت) پٹولا۔ (ویدک) پانڈو پھل۔ راجی مان۔ امرتا پھل۔ پینڈوت پھل (انگریزی) ڈائیلڈ سینک گورڈ۔ (لاطینی) ٹرائی کوسنتھل۔ (فارسی) پلول۔

ماہئیت وشناخت۔ ایک ویدک بوٹی ہے جس کا پھول سفید کنول یعنی نیلوفر کے پھول کے مشابہ ہوتا ہے۔ پتے پانچ انگلیوں کی طرح ایک بیل پر ملائم و چکنے لگے ہوئے ہوتے ہیں۔ پھل ککڑی کے مشابہ لیکن اس سے بہت چھوٹا ہوتا ہے۔ اس کے کنارے باریک اور نوکدار ہوتے ہیں۔ چھلکا سبز اور اس پر لمبے لمبے پانچ خط ہوتے ہیں۔ بیج سفید گولائی لئے ہوئے قدرِ سخت ہوتے ہیں۔

طبیعت:۔ درجہ اول میں گرم اور دوسرے میں تر۔ لیکن بعض کے نزدیک گرمی سردی میں معتدل ہے۔ پتے سرد تر۔ نسبت سیتارہ:۔ باعتبار مزاج ستارہ مشتری سے منسوب ہے۔

مضرت واصلاح۔ گرم امزجا کے لئے مضر ہے۔ کشنیز تر و خشک اور روغن سے اس کے ضرر کی اصلاح ہو جاتی ہے۔

بدل۔ بعض امور میں کبندر اور بعض میں ترئی اس کا بدل ہیں۔ **مقدار خوراک:** طبیب کی رائے پر منحصر ہے۔

افعال وخواص۔ مقوی بلین۔ دافع قبض و کرم شکم ہے۔ ہاضم طعام اور دافع بخار ہے چنانچہ امراض کے بعد کی کمزوری میں نہایت مفید ہے۔ آب برگ پٹول امراض جگر نوبتی بخاروں میں خارجی طور پر طلاءً بھی استعمال کیا جاتا ہے۔

اس کی جڑ ذائقہ میں تلخ مقوی بلین۔ دافع بلغم۔ صفرا اور سودا ہے اور تقریباً ہر قسم کے زہر کا دفعیہ ظاہر کی جاتی ہے۔ پتے۔ دافع فساد صفرا۔ تولید منی اور مقوی معدہ ہیں۔ گرم کر کے زخموں پر باندھنے سے زخم تحلیل ہو جاتے ہیں۔ سنگ گردہ۔ بول الدم۔ تپ۔ بخار۔ کھانسی۔ کرم شکم۔ اور امراض جلد میں بھی مفید ہیں۔ پھل ہاضم

؎ تصویر کیلئے دیکھو صفحہ ۳۳

مشتہی۔ مقوی معدہ ملین۔ مقوی قلب باہ۔ اور اخلاط اربعہ کے فساد کی اصلاح کرتا ہے مختلف قسم کے بخاروں۔ کھانسی۔ پھوڑے پھنسیوں۔ کرم شکم اور امراض مقعد میں نافع ہے مقوی قلب اور باصرہ ہے۔ اس کا خیسا ندہ فساد صفرا کا دافع ہے۔ آب رائی اور نمک میں اس کا آچار بھی تیار کر کے تقویت ہضم کے لئے استعمال کرتے ہیں۔ پھول بھی اس کا دافع فساد اخلاط ثلاثہ ہے۔

مجربات

طب یونانی اور انگریزی میں اس کا کوئی مرکب تیار نہیں ہوتا۔ البتہ ویدک میں چند ایک جوشاندے اور چورن (سفوف) استعمال ہوتے ہیں۔

جلدی امراض - پٹولادی کواتھ۔ یعنی جوشاندہ پٹول :- برگ پٹول۔ گلو۔ مصطگی۔ چرائتہ۔ پوست درخت نیم۔ کتھہ۔ پوست بیخ آڑوسہ۔ ہر ایک مساوی الوزن کو حسب معمول تین پاؤ پانی میں جوش دیکر جب ایک تہائی رہ جائے اتار کر صاف کرلیں۔ اور ایک ہی مرتبہ مریض کو پلادیں۔ یہ ایک نہایت ہی عمدہ معتدل۔ مقوی۔ دافع بخار پھوڑے پھنسیوں اور دیگر امراض جلد میں مفید ہے۔

سفوف مسہل قوی - بیخ پٹول - زرد چوب۔ بابڑنگ۔ کمیلا اور ترپھلہ ہر ایک دو تولہ۔ دارچینی۔ بیخ نیل ہر ایک تین تولہ۔ سب کو کوٹ پیسکر سفوف بنالیں۔

فوائد۔ مقوی مسہل ہے۔ یرقان۔ استسقاء لحمی۔ اور استسقاء زقی میں نافع ہے بقدر ۳ ماشہ ہمراہ شیر گاؤ استعمال کریں۔

پروین بارک[1]

مختلف نام ۔ مشہور نام پروین بارک (انگریزی) ریڈ سنکونا بارک ۔ اور حکیم میر محمد حسین صاحب مخزن ادویہ فارسی مطبوعہ سنہ ۱۷۷۱ء نے اپنی کتاب میں کرک کے نام سے اس کا تذکرہ کیا ہے ۔ اور فارسی میں برک کہتے ہیں ۔

وجہ تسمیہ :۔ اس کو پروین بارک اس لئے کہا جاتا ہے کہ ابتداءً اس کا درخت جنوبی امریکہ کے علاقہ پیرو میں پایا گیا تھا ۔

مقام و موسم پیدائش ۔ پہلے پہل یہ درخت صرف جنوبی امریکہ کے علاقہ پیرو میں دریافت ہوا تھا ۔ لیکن سنہ ۱۸۶۰ء میں آسام اور کوہ ہمالیہ کے دامن میں لاکر اسے کاشت کیا گیا ۔ چنانچہ آجکل نیلگری ۔ سکم ۔ برما ۔ وسط ہند ۔ لنکا اور جاوا وغیرہ مقامات پر کافی پایا جاتا ہے ۔

ماہیت و شناخت ۔ یہ سنکونی سکسی روبرا درخت کی چھال ہے ۔ جس کے پر کے قلم کی مانند جو فدار یا اندر کی طرف مڑے ہوئے ٹکڑے ہوتے ہیں ۔ جو بالعموم ۱/۱۰ سے ۱/۴ انچ تک موٹے اور ۲ انچ سے ۱۲ انچ تک طویل ہوتے ہیں ۔ اس چھال کے اوپر ایک سفید باریک سی جھلی نظر آتی ہے ۔ بیرونی سطح کھردری جس پر لکیریں اور دھاریں اور کبھی کبھی گانٹھیں پائی جاتی ہیں ۔ اوپر کی سرخی مائل بھوری ۔ لیکن اندر سے پختہ چونے کی طرح سرخ رنگ کی ہوتی ہے ۔ جس پر متفرق لکیریں ہوتی ہیں ۔ بناوٹ ریشہ دار ۔ سفوف کا رنگ بھورا سرخی نما ہوتا ہے ۔ مزہ کڑوا اور کسیلا ہوتا ہے ۔

جدید تحقیق :۔ (A) اکتیس کھاری جوہر (ایلکلائیڈس) جن میں سے مندرجہ ذیل چار زیادہ اہم ہیں ۔ (۱) کونین (۲) سنکونین (۳) کونٹے ڈین (۴) سنکونے ڈین ۔

(B) نین ایسڈ (۱) کوئے ٹنک ایسڈ (۲) کائنووک ایسڈ (۳) سنکوٹے ٹنک ایسڈ

(C) کائنووِن جو بآسانی کائنووک اور گلوکوز میں متفرق ہوجاتا ہے ۔

(D) ایک رنگین جز جس کو سنکونا ریڈ کہتے ہیں ۔ (E) ایک لطیف روغن فراری

---

[1] تصویر کے لئے دیکھو صفحہ ۲۴ تصویر نمبر ۴

طبیعت: گرم وخشک۔ لسبدت ستارہ۔ مزاج کے اعتبار سے ستارہ شمس سے متعلق ہے۔
مضرت و اصلاح۔ معدہ کیلئے مضر ہے۔ اور بلیغ اشیاء سے اس کی اصلاح ہوجاتی ہے۔
مقدار خوراک۔ چھال کا سفوف ۲ رتی سے ایک ماشہ تک بغرض تقویت اور ۲ ماشہ سے ۱ ماشہ تک بطور دافع بخار مقدار خوراک ہیں۔
افعال وخواص۔ قابض۔ تلخ۔ مقوی ہے۔ بخار و امراض نوبتی کو دفع کرتی ہے۔ شدید بخاروں کے بعد کی کمزوری میں اس کو دوسری تلخ بوٹیوں کے ہمراہ دیا کرتے ہیں۔ موسمی بخاروں کے ساتھ اگر اسہال یا پیچش کی بھی شکایت ہو تو یہ بالعموم فائدہ کرتی ہے۔ شراب کی خواہش کو بھی کم کرتی ہے۔

مجربات

یونانی اطباء اسے بہت کم استعمال کرتے ہیں۔ بعض اوقات دافع بخار و مقوی گولیوں میں دیگر اجزاء کے ساتھ شامل کرلیتے ہیں۔ البتہ طب جدید میں اسکے مندرجہ ذیل مرکبات مستعمل ہیں
کمپونڈ ٹنکچر آف سنکونا (صبغۂ برگ مرکب) مقدار خوراک دو سے ساڑھے تین ماشہ تک
ٹنکچر آف سنکونا (صبغۂ برک) مقدار خوراک ۲ سے ۳۔ ماشے تک۔
السیڈ انفیوژن آف سنکونا (نقوع برک خامض) مقدار خوراک سوا سے ۲۔ تولہ تک
لیکوئیڈ ایکسٹریکٹ آف سنکونا (خلاصہ برک سیال) مقدار خوراک ۵ سے ۱۵ قطرے تک
یہ سب مرکبات انگریزی دواخانوں سے بآسانی میسر آ سکتے ہیں۔

پنوار

مختلف نام۔ اسم معروف پنواڑ (عربی) سنجوبیہ (فارسی) سنگ سوبیہ (ہندی) چکونڈ یا پتوار (سنسکرت) ٹاکا۔ ابودھم۔ پرکھونا یا چکرامروا۔ (بنگالی) چکونڈا۔ اور ڈاکٹری و لاطینی میں کیشیا ٹورا کہتے ہیں۔
مقام وموسم پیدائش:۔ پنواڑ موسم برسات میں ایران کے گرم علاقوں اور ہندوستان کے

گرم مقامات بنگال۔ صوبہ آگرہ واودھ وغیرہ میں بکثرت پیدا ہوتی ہے۔
ماہیئت وشناخت:۔ ایک خودرو جنگلی بوٹی ہے جس کا پودا زمین سے نصف گز تک اونچا ہوتا ہے۔ بعض جگہ سوا گز تک بھی دیکھا گیا ہے۔ پتے سبز مخروطی شکل کے گولائی لئے ہوئے ہوتے ہیں اور پھول زرد رنگ کے بدبودار۔ اس کے بیج دانۂ موٹھ کی مانند پھلیوں میں ہوتے ہیں جن کا ذائقہ نہایت تلخ اور تیز ہوتا ہے۔ دوائ٘ زیادہ تر یہی تخم مستعمل ہیں۔ اس پودے کو جانور نہیں کھاتے۔ اور یہ بات مشہور ہے کہ اس کے پتے رات کو آپس میں مل جاتے ہیں اور صبح کو علیحدہ علیحدہ ہو جاتے ہیں۔
جدید تحقیق - جدید تحقیقات سے اسکے بیجوں میں کرائی سوفنیک ایسڈ پایا جاتا ہے۔
طبیعت:۔ دوسرے درجے میں گرم وخشک۔ **نسبت ستارہ**۔ مزاج کے لحاظ سے قدماء کے نزدیک اسے شمس سے نسبت حاصل ہے۔
مضرت واصلاح۔ یہ امعاء کے لئے ضرر رساں ہے اور دہی دودھ وگلاب سے اس کی اصلاح کی جاسکتی ہے۔
بدل۔ باپچی وبیخ سرکنڈہ افعال کے اعتبار سے اس کے بدل ہیں۔
افعال وخواص۔ جالی۔ محلل وجاذب رطوبات ہے۔ مصفی خون۔ بلغم وسوداکوخارج کرتا ہے۔ دافع بواسیر۔ برص۔ داد وخارش تر اور وباکی مضرت کوبھی دور کرتا ہے۔ امراض جلد کے لئے بالخاصہ نفع بخش ہے۔ خواہ صرف اس کو دہی میں پیس کر اور متعفن کرکے یا لیموں کے عرق میں حل کرکے لگا دیا جائے۔ یا اس کے ساتھ گندھک اور رال کوبھی شامل کر لیا جائے۔ یا دا غلاً پتوں کو باریک پیس کر ساگ کی طرح پکوا کر کھلایا جائے۔ غرضیکہ اس کا استعمال ہر طرح امراض جلد میں مفید ہے۔

مجربات

نقوع پنواڑ مرکب:۔ تخم پنواڑ۔ باپچی۔ گندھک آملہ سار۔ ہر ایک ۴-۴ ماشہ سب کو کوٹ پیس کر شب بھر پانی میں بھگو کر صبح کو زلال پلائیں۔ اور ثفل کو داغوں پر ملیں۔ پھلبہری کے لئے معمول ومجرب ہے۔

حب ہنواڑ :۔ پوست بیخ ہنواڑ ایک تولہ۔ پھٹکڑی بریاں نصف ماشہ۔ دونوں کو آب لیموں میں کھرل کر کے چھوٹی چھوٹی گولیاں بنالیں اور بقدر ۳ ماشہ صبح نہار منہ پانی کے ساتھ کھائیں۔ نیز دو چار گولیاں آب لیموں میں گھسکر مقام ماؤف پر لگائیں۔ داد چنبل کیلئے مجرب ہے :۔

پیاز دشتی[1]

مختلف نام :۔ پیاز یا بصل کی دو قسمیں ہیں۔ قسم اول پیاز خانگی جسے عربی میں بصل۔ پنجابی میں وسّل اور گنڈہ فارسی میں پیاز کہتے ہیں۔ دوم۔ پیاز دشتی جسے عربی میں بصل العنصل و بصل الفار فارسی میں پیاز دشتی یا پیاز موش اور ہندی میں کاندا یا کولی کاندا کہتے ہیں۔ نیز بجرکند کے نام سے بھی موسوم ہے۔ ڈاکٹری میں اس کے پودے کو آرجینی سلا اور جڑ کو اسکوائیل (جو شاید اسقیل کا بگڑا ہوا لفظ ہے) کہتے ہیں۔

مقام و موسم پیدائش :۔ پیاز دشتی پہاڑوں سے لایا جاتا ہے۔

ماہیئت و شناخت۔ پیاز دشتی در اصل اپنے پودے کی جڑ ہے۔ پتے لمبے نوکدار ہوتے ہیں۔ جڑ گول مگر قدرے لمبی رنگ مائل بہ سرخی و سفیدی ہے۔ جڑ پر شفاف پردے جس میں تیز بو پائی جاتی ہے۔ **ذائقہ**۔ اس کا ذائقہ پھیکا مگر تیز چھیلنے سے آنکھ اثر پذیر ہو کر آنسو نکل آتے ہیں۔

طبیعت۔ درجہ سویم کے مرتبہ آخر میں گرم اور اول میں خشک۔ مگر رطوبت فضلیہ لئے ہوئے۔ **نسبت ستارہ**۔ مزاج کے اعتبار سے ستارہ مریخ سے متعلق ہے۔

مضرت و اصلاح۔ گرم مزاجوں کے لئے مضر ہے۔ نسیان۔ ریاح غلیظ گرم معدہ اور درد سر کا مورث ہے۔ سرکہ۔ نمک۔ شہد۔ آب انار آب کاہنی سے اس کی اصلاح ہو جاتی ہے۔

[1] تصویر کیلئے دیکھو صفحہ ۲۳ نمبر تصویر ۱۱۔



تصویر نمبر ۲۳ تا ۲۸

بدل۔ یوں توبکثرت ملتا ہے مگر باعتبار افعال کاندادکرات شامی اس کے بدل ہیں۔ مقدار خوراک:۔ بصورت کامل ایک تولہ سے دو تولہ تک۔ یا کم وبیش اور قدر ناقص تین سے چھ ماشہ تک یا زیادہ۔

افعال وخواص۔ ا۔ بروئے یونانی۔ (پیاز خانگی) مفتح سدہ۔ مقوی باہ بھی دمشتہی۔ منقی دماغ۔ اور منفج اورام ہے۔ خصوصاً گوشت میں پکا ہوا۔ طاعون اور وبائی ہوا کے اثر کو زائل کرتا ہے۔ کچا پیاز کھانا مدر بول وحیض ہے۔ اور دافع سنگ مثانہ ہے۔ پکایا ہوا کثیر الغذا ملین طبع و دافع کھنس ہے۔ اس کا آچار یرقان اور تلی کیلئے مفید ہے۔ ہاضم طعام۔ دافع تپ دستلی ہے۔ اس کا پانی سگ گزیدہ کے زہر کو دفع کرتا ہے۔ اس کا آنکھ میں ٹپکانا خارش چشم کو نافع ہے۔ شہد کے ہمراہ آنکھ میں لگانا آنکھ کے زخم اور دمعہ کو مفید ہے۔ اس کا سعوط تنقیہ دماغ کیلئے مجرب ہے کان میں ٹپکانا محلل ریاح دمنقی اوساخ اور ضماد دمنفج ورم ہے۔ انڈے کی زردی کے ساتھ درد مقعد کو نفع بخش اور روغن کوہان شتر کے ساتھ بواسیر کے لئے مجرب ہے۔

(احتیاط) سفید رنگ کی پیاز قوی الفعل ہے۔

ب۔ (پیاز دشتی)۔ بافندے (جولا ہے) اس کے لعاب کو مضبوطی کیلئے سوت کے تار وپود میں لگاتے ہیں۔ اکثر امراض باردہ سر مثلاً لیثرغس ومرگی۔ استرخا ولقوہ وغیرہ میں مفید ہے۔ سرفہ کہنہ میں بالخاصہ مفید ہے۔ صلابت طحال وضیق النفس کو دفع کرتا ہے۔ یہ قاتل موش بھی سمجھا جاتا ہے۔ اس سے شکنجبین۔ لعوق۔ قرص۔ وشربت وغیرہ بھی تیار کرتے ہیں۔ مگر مقدار معین سے زائد دینا ہلاکت کا باعث بنجاتا ہے۔

افعال وخواص بروئے ڈاکٹری۔ (پیاز دشتی)۔ طب جدید کے نزدیک بھی اس کا مقدار سے زیادہ کھلانا سمی اثر رکھتا ہے۔ ۲۴ گرین سے زیادہ کھایا جائے تو تے اور دست آور ہے۔ باعث تشنج بھی ہے۔ معدہ اور امعاء میں ظبن اور پیشاب میں سوزش پیدا کرکے ہلاک کر دیتا ہے۔ طب جدید میں مقدار معینہ میں کھلانا مدر، دافع بلغم وسعال مزمنہ اور ضیق النفس کیلئے مفید ہو استسقا ہیں بغرض ادرار مستعمل ہے۔

کیمیاوی افعال ۔اسمیں زرنیخ قائم النار کیا جاتا ہے اور پارہ کو بھی . . منعقد کرتا ہے ۔

مجربات (بردئے یونانی)

مقوی باہ ۔آب پیاز دشتی ۹ ماشہ ۔عسل ۳ تولہ ۔زردی بیضہ مرغ ۲ عدد شیر گاؤ پاؤ بھر ۔سب کو یک جان کرکے جوش دیں اور صبح وشام یا دن میں صرف ایک بار کھانا نہایت مقوی باہ و مولد منی ہے ۔ بدن کو سرد اور اعصاب کو گرم کرکے شباب بڑھاتا ہے ۔ **کجی واسترخا** :۔روغن زیتون ۳ تولہ ۔آب پیاز دشتی ۵ تولہ روغن مال کنگنی ۲ تولہ ۔بیر بہوٹی ۲ تولہ ۔سب کو خوب یک جان کرکے آگ پر چڑھادیں جب تمام پانی جل جائے تو روغن کو حفاظت سے رکھیں ۔اس کی مالش خارجی طور پر کجی استرخاء ۔کوتاہی ونامردی وغیرہ عوارضات کو دو ہفتہ میں دور کرکے درازی وفربہی پیدا کرتی ہے ۔موسم سرما میں اس استعمال بہتر ہے ۔**ثقل سماعت** :۔آب نیم گرم و پیاز دشتی کا کان میں ڈالنا چند دنوں میں کان کھولتا ہے ۔اور طنین و دوی وغیرہ بھی دور کرتا ہے ۔نیز درد گوش اور پیپ وغیرہ کو بھی بند کرتا ہے ۔**سرخی چشم وغیرہ** ۔آب پیاز ایک قطرہ کان میں ڈالنا سرخی چشم کو دور کرتا ہے ۔اس کے علاوہ گرے بڑ بال اور ضعف بصر کو بھی مفید ہے ۔ **سگ گزیدہ** ۔باؤلہ کتا کاٹ جائے ۔یا بچھو ۔مکھی سانپ وغیرہ ڈسے تو فوراً اس کا پانی لگانا زہر کا دافع ہے ۔اور درد بھی نہیں رہتا ۔ نیز اگر بچوں کو ڈکاریں آتی ہوں تو دو تین قطرے پانی میں ملاکر پلانے سے بند ہو جاتی ہیں ۔ **ناخونہ** ۔ایک ایک قطرہ آنکھوں میں ڈالیں چند بار کے عمل سے ناخونہ جاتا رہتا ہے ۔

عقر ۔عقر کیلئے ایام حیض میں چند یوم لبقدر ۴ رتی صبح وشام ہمراہ شیر گاؤ کھلانا حیض جاری کرتا ہے ۔اور ضعف جگر و باؤ گولہ کیلئے بھی مفید ہے ۔ **لیثر غس** ۔لیے مرکرا نگو ہیں میں ہیسکر ضماد کرنا لیثر غس کیلئے مفید ہے ۔ **یرقان وغیرہ** ۔قدرے پیاز دشتی شہد میں ملاکر چاٹنا یرقان ضیق النفس و تقویت معدہ کو سودمند ہے ۔

مجربات (ڈاکٹری)

امراض قلب ۔ اسکوائیل (پیاز دشتی) ایک گرین ۔بلیو پل ۳ گرین ۔ ڈیجی ٹیلس

ایک گرین۔ گولی بناکر چار چار گھنٹے بعد دیتے ہیں۔ وجع الفواد میں بھی مفید ہے۔
کمپونڈ پلز۔ اس کی کمپونڈ پل یعنی مرکب گولی اور ٹنکچر یعنی صبغہ۔ اسے کچل کر ۲½ اونس کی مقدار سے ایک پوائنٹ پروف اسپرٹ میں تیار کرکے بناتے ہیں۔
سرکہ پیاز دشتی :۔ ترکیب بقاعدہ انگریزی یہ ہے۔ کہ ایک حصہ پیاز کچل کر آٹھ حصے ایسٹیک ایسڈ ڈائیلوٹ میں جو کہ سرکہ معطر کے طور پر ہے سات روز تک بھگوئے رکھیں۔ بعدہٗ اُسے خوب ملکر چھان لیں۔ وقت ضرورت ۸۰ قطرے تک پلائیں پسینہ آور ہے۔ شربت پیاز دشتی :۔
خل العنصل (سرکہ پیاز دشتی) ایک پائنٹ کو ڈھائی پونڈ شکر مصفی میں ملاکر آگ پر رکھکر قوام بنالیں۔ خوراک ایک ڈرام تک ہے۔ سکنجبین پیاز دشتی :۔ (ایکزیمل آف اسکوائیل) اس کی ترکیب یہ ہے کہ ٹنکچر آف اسکوائیل ا پائنٹ اور شہد مصفی ۲ پونڈ ملاکر آنچ دیں :۔ (یہ سب چیزیں قوی الاثر ہیں)

جلاپا[1]

مختلف نام :۔ (طبی) جلاپا۔ جیپال (ڈاکٹری) جلیپ (ہندی) جلاپا۔
وجہ تسمیہ :۔ اس کو جلاپا اس لئے کہتے ہیں کہ یہ نباتات سب سے پہلے جلاپا یا زانامی مقام سے دریافت ہوئی تھی۔ جو شمالی امریکہ کے علاقہ میکسیکو میں واقع ہے (مفہوم ڈاکٹر)
ماہیت (جہت شناخت) بقاعدہ شکل کی بیضاوی شلجم کی طرح ٹھوس اور وزنی گانٹھیں ہیں جن میں سے بڑی بڑی کے اکثر دو دو یا چار چار ٹکڑے کئے ہوتے ہیں۔ جڑ پر جھریاں اور اکثر جگہ چھوٹے چھوٹے ننھے داغ دکھائی دیتے ہیں۔ ذائقہ :۔ یہ ذائقہ میں پھیکا اور بدمزہ ہوتا ہے۔ رنگ و بو۔ بیرونی سطح سیاہی مائل اور اندر سے زردی لئے ہوئے۔ اس کے سفوف میں سے دھوئیں کی مانند بو آتی ہے۔
طبیعت :۔ دوسرے درجے میں گرم خشک ہے۔ (نسبت ستارہ۔ مزاج کے

---

[1] تصویر کیلئے دیکھو صفحہ ۱۴ تصویر نمبر ۲

اعتبار سے ستارہ شمس سے نسبت کیا جاتا ہے۔

مضرت و اصلاح۔ گرم مزاج والوں کے لئے ضرر کا باعث ہے۔ اصلاح کے باب میں گلقند اور عرق بادیان پلاتے ہیں۔ ترشی بھی بعض مواقع پر مستعمل ہے۔ **بدل۔** بچو قان (ادویہ جدید سے ہے) اس کا بدل ہے **مقدار خوراک** پونے دو ماشہ سے ۴ ماشہ تک۔ مقدار ناقص چار رتی سے ایک ماشہ تک۔

افعال و خواص۔ اس میں مثل ریوند کے قوت مسہلہ اور کسی قدر قوت قابضہ دونوں پائی جاتی ہیں۔ دردسر کہنہ۔ نزلہ۔ کھانسی۔ چرانے بخار۔ درد گردہ۔ درد پشت۔ مفاصل قولنج۔ استسقا یرقان کے لئے مفید ہے۔ یہ نہایت زبردست مسہل ہے۔ جب اس کے اجزاء اثنا عشری آنت میں پہنچتے ہیں تو صفرا کے ساتھ مل کر آنتوں کی غشاء مخاطی میں شدید خراش کرتے ہیں جس سے پانی کی مانند بہت پتلے پتلے اسہال آتے ہیں۔ اس لئے اس سے پیٹ میں مروڑ بھی ہوجاتا ہے اور بعض اوقات ضعف میں امتلا بھی ہوتا ہے۔ اگر آنتوں کی غشاء مخاطی میں ورم یا ذکاوت حس موجود ہو تو یہ دوا ہرگز نہیں دینی چاہیئے۔

مجربات

حب تدیم میں سفوف اور حبوب کے طور پر مستعمل ہے۔

سفوف قبض کشا۔ سقمونیا ایک تولہ۔ جلاپہ ۴ ماشہ۔ کالا دانہ ۶ ماشہ کو کوٹ چھان کر ملا کر رکھ لیں۔ ۶ ماشہ ہمراہ آب سرد استعمال کریں۔ **فوائد۔** زیادہ مقدار میں مسہل اور تھوڑی مقدار میں قبض کشا ہے۔ **حبوب مسہل۔** جلاپا ۹ ماشہ۔ پوست ہلیلہ زرد۔ پوست ہلیلہ کابلی۔ سونٹھ ہر ایک تولہ تولہ۔ تردی ۶ ماشہ۔ کو کوٹ چھان کر پانی سے بقدر دانہ ماش گولیاں بنائیں۔ اور ۴ سے ۸ گولیاں تک پانی سے استعمال کرائیں۔ **فوائد۔** دافع قبض اور مسہل ہے۔ قولنج کیلئے بھی نافع ہے۔ **حبوب قبض** جلاپا سقمونیا مشوی۔ ایلوا۔ عصارہ ریوند۔ مصطگی رومی ہر ایک ۶ ماشہ۔ زنجبیل مرئی ہر ایک ۳ ماشہ سب کو پیس کر پانی میں دو دو رتی کی گولیاں بنائیں۔ رات کو

سوتے وقت دو گولی پانی یا دودھ کے ہمراہ استعمال کریں۔ مسہل کی ضرورت ہو تو ۵ سے گولیاں عرق سونف کے ہمراہ کھائی جائیں۔ یہ قے اور دست آور ہیں قولنج و یرقان وغیرہ۔ ایک درم سے ایک مثقال تک باریک پیس کے گلقند میں ملا کر کھلایا جائے۔ اور اس کے بعد عرق بادیان پلائیں۔ قولنج۔ استسقا اور یرقان کے لئے مفید ہے۔

طب جدید

ڈاکٹری یعنی طب جدید میں مندرجہ ذیل مرکبات مروج ہیں۔

ایکسٹریکٹ آف جلیپ (خلاصہ جلاپا) اس کا رنگ بھورا ہوتا ہے۔ مقدار خوراک ۲ سے ۸ گرین تک گولی کی شکل میں دیتے ہیں۔

کمپونڈ پوڈا آف جلیپ (سفوف جلاپہ مرکب) اس کی ۲۰ سے ۶۰ گرین مقدار خوراک ہے۔

جل جمنی[1]

مختلف نام۔ جل جمنی۔ نربسی۔ جمبینی۔ بیرنج بوٹی۔ آب بستی

وجہ تسمیہ۔ اسکے پتوں کا عرق پانی میں ڈالنے سے پانی منجمد ہوجاتا ہے یہی اسکے نام کی وجہ تسمیہ ہے

ماہیئت و شناخت۔ یہ ایک بیلدار بوٹی ہے جو درختوں پر پھیلتی ہے۔ اس کا پتا کسی قدر بیضوی شکل جسکا طول کم و بیش دو انچ اور عرض تقریباً ایک انچ۔ اور اور ایک پتے سے دوسرے پتے کا درمیانی فاصلہ کوئی دو انچ۔ پتے اور شاخ کا ڈنٹھل تقریباً دو گیہوں کے برابر ہوتا ہے۔

طبیعت۔ بعض کے نزدیک سرد و خشک ہے۔

مضرت و اصلاح۔ معدہ اور قلب کے لئے خصوصاً جبکہ کمزور ہوں مضر ہے شاخ مرجان سے اس کی اصلاح ہوجاتی ہے۔

---

[1] تصویر کیلئے دیکھو صفحہ ۲۴

افعال و خواص۔ حابس اسہال۔ مانع احتلام دافع جریان اور پیاس بجھاتی ہے
کیمیاوی افعال۔ پارہ کو کسی قدر دیر میں منعقد کرتی ہے۔

مجربات

کثرت احتلام۔ احتلام کی کثرت اور جریان منی کی شکایت میں ۶ ماشہ جل جمنی کے پتے پانی میں پیس چھان کر ایک ہفتہ تک پینے سے خاطر خواہ فائدہ ہوتا ہے بیرت کا قوام غلیظ کرکے قوت باہ میں اضافہ کرتی ہے۔ (نوٹ) پتوں کو پانی میں پیسنے اور چھاننے کے بعد فی الفور پی لینا چاہئے۔ ورنہ پانی جم جاتا ہے
تقویت باہ:۔ زربیی بوٹی کے خشک پتے ۳ ماشہ خرما ۵ عدد کو نصف سیر دودھ میں ڈالکر پلائیں۔ مقوی باہ۔ دافع رقت اور جریان کے لئے مفید ہے۔
حابس اسہال۔ جل جمنی کے چار پتے پانی میں پیکر پلائیں۔ اسہال کو بجاتے ہیں مفید اور سنگرہنی میں بھی مفید ہے

جنوایا جواسا[۵۱]

مختلف نام۔ (ہندی)، جواسا (سنسکرت)، بواس (بنگالی)، بواسا۔ (مرہٹی)، کانٹے چیک (کرناٹکی)، توری انگلو (لاطینی)، الوہے جاہے۔ مردرم (فارسی)، خارشتر (عربی)، حاج (گجراتی)، جواسہ جواسا یا جوا
مقام و موسم پیدائش۔ تمام ممالک میں پایا جاتا ہے۔
ماہئیت و شناخت۔ کانٹے دار درخت ہے اس کا رنگ تازگی کی صورت میں سبز اور بعد میں بدرنگ ہو جاتا ہے۔ اس کا ذائقہ قدرے تلخ بدمزگی لئے ہوئے ہوتا ہے۔ خراسان میں اسی درخت پر ترنجبین جمی ہوئی ملتی ہے۔
طبیعت۔ گرم اور خشک ہے بعض اطبانے اسے سرد بھی لکھا ہے۔
نسبت ستارہ۔ از روئے مزاج ستارہ شمس سے منسوب کیا جاتا ہے۔
مضرت و اصلاح۔ حار مزاجوں اور گردے کیلئے ضرر پیدا کرتا ہے۔ کتیرا نشاستہ اور عرق نیلوفر سے اس کی مضرت دور ہو جاتی ہے۔
بدل۔ بیشتر افعال میں اونٹ کٹارہ اس کا قائم مقام ہے۔ مقدار خوراک کا ئل

---

[۵۱] تصویر کیلئے دیکھو صفحہ ۹۳

تین سے ساڑھے چار ماشے تک۔ ناقص ایک ماشہ یا اس سے کم۔
افعال وخواص۔ تریاق زہر اور بواسیر کے لئے بالخاصہ مفید ہے۔ رادع۔ مفتح اور جالی ہے۔ اس کے پھول خصوصیت کے ساتھ مرض بواسیر میں مستعمل ہیں

مجربات

مفرد استعمالات:۔ دافع بواسیر:۔ مرض بواسیر میں اس کا عرق نچوڑ کر پینا افعت بواسیر میں مفید ہے۔ اس کا ضماد بواسیر کے مسوں کو زائل کرتا ہے اس کا دھواں درد میں سکون پیدا کرتا ہے۔
جالا چشم۔ عصارہ جو اسا آنکھ میں لگانے سے معمولی جالا کٹ جاتا ہے۔
درد سر کہنہ۔ اس کے پتوں کو نچوڑ کر دو تین قطرے ناک میں ٹپکا کر تھوڑی دیر کے بعد روغن بنفشہ سر کنا پرانے درد سر کو دور کرتا ہے۔
وجع المفاصل۔ اس کے پتے تیل میں جلا کر روغن تیار کریں۔ جوڑوں کے درد اور جملہ امراض باردہ میں استعمال کریں۔ مفید ہے۔ **مرکبات**
آتشک کا غیر خوردنی علاج۔ سیماب ایک ماشہ۔ بسکھپرہ ۳ ماشہ۔ برگ پان ۲ عدد۔ باہم ملا کر دونوں ہاتھوں پر ملیں۔ آتشک سے تین روز میں چھٹکارا ہو جاتا ہے۔ لیکن اس ترکیب سے پہلے حب ذیل مسہل لینا ضروری ہے۔ بلکہ جزء نسخہ ہے۔
جوالسنہ ۳ ماشہ حنظل ۱ ماشہ۔ ترپھلہ ۳ تولہ ایک پاؤ پانی میں جوش دیکر نیم گرم تین روز پئیں۔
سیماب خام بدن سے خارج کرنا۔ اگر غلطی یا قصداً سیماب کھا لیا ہو تو اس کے خارج کرنے کیلئے جواں یا جوالسنہ کا شیرہ بار بار پلانا نافع اکمل ہے۔

(جڑی بوٹی جلد اول ضرور ملاحظہ فرمائیں)

چڑی پنجہ[1]

مختلف نام۔ پناچونی۔ پاناچونی۔ پانابوٹی۔ کٹھوری۔ کماولی۔ بھورنی۔ رکت۔ پیک اور گورکھ پان۔ زخم حیات۔ گھاؤپات۔

وجہ تسمیہ۔ پتے باریک باریک تین تین ملے ہوئے پنجۂ گنجشک کے ہم شکل ہوتے ہیں اس لئے عام طور پر اسے چڑی پنجہ کے نام سے موسوم کیا جاتا ہے۔ پھول باریک اور کٹوری کی مانند ہونیکی وجہ سے کٹھوری یا کماولی کہی جاتی ہے۔ اس کا پتہ چبانے سے زبان کو چھتا ہے۔ پناچونی یا پناچینی اس امر کی توضیح کرتا ہے۔ پتے کی رس سرخ پان کی پیک کی طرح رنگین ہوتی ہے۔ گورکھ پان۔ رکت پیک۔ پانابوٹی وغیرہ اسی نام کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔

مقام وموسم پیدائش۔ جوار اور باجرے کے کھیتوں میں بالعموم پائی جاتی ہے نہر اور تالاب کے کنارے بھی دیکھی گئی ہے۔ پنجاب اور صوبجات متوسط اس کے گھر ہیں۔ موسم برسات میں بکثرت پیدا ہوتی ہے۔

ماہیت وشناخت۔ اس کا پیڑ چار انگشت اونچا زمین پر پھیلا ہوا ہوتا ہے برگ چھوٹے چھوٹے باریک نرم اور تین تین باہمدگر ملے ہوئے دانۂ مسور کے برابر ہوتے ہیں۔ پھول بررنگ سفید ذائقہ۔ قدرے تلخ اور خوشگوار ہوتا ہے

طبیعت۔ عام اہل تجربہ کے نزدیک سرد وخشک اور قابض خیال کیا جاتا ہے

نسبت ستارہ۔ ستارۂ زحل سے متعلق ہے۔

مضرت واصلاح۔ پٹھوں کے لئے مضر ہے۔ اول درجہ میں حار اشیاء سے اس کی اصلاح ہوجاتی ہے۔

افعال وخواص۔ قابض۔ حابس قے واسہال خونی مسکن درد گوش مقوی قلب۔ مغلظ منی اور دافع سوزاک وغیرہ ہے۔

کیمیاوی افعال یہ پارہ۔ سم الفار۔ اور شورہ کو قائم النار بناتی ہے۔

[1] تصویر کیلئے دیکھو صفحہ ۵۳



تصویر نمبر (21) C 34

ترکانِ احرار با تصویر

اس نادر الوجود تذکرہ میں ترکی جانبازوں اور حریت پسندوں کے جرأت آفریں، حق آموز، صداقت اور اسلامی جذبۂ اخلاق کے زریں واقعات مہیا کرنے میں جناب محمد عبد المجید صاحب عتیقی نے نہایت محنت اور قربانی سے کام لیا ہے۔ اس تاریخ کا مطالعہ ارادوں میں حرکت، جوش و استقلال پیدا کرتا ہے۔ یہ کتاب بتائے گی کہ ترکانِ احرار حق پرستی، ایثار، قربانی، پاکیزہ نفسی اور راست گوئی میں کس جرأت سے کام لیتے تھے۔ یہ تاریخ بتائے گی کہ جب ترکوں کا پرچم یورپ کے قلب و جگر پر لہراتا تھا اور جب ان کی شوکت و سطوت سے شاہانِ یورپ کانپتے تھے، جب ترک دنیاوی فانی عزتوں کو مذہب کے نام پر ٹھکرا دیتے تھے، اُس وقت اُن میں کیا خصوصیت تھی۔

ترکانِ احرار میں انور پاشا، مصطفٰے کمال پاشا، محمود مختار پاشا، جاوید پاشا، [illegible] پاشا، محمود شوکت پاشا، عادل بے، احمد مختار پاشا، طلعت پاشا، حقی پاشا، حلمی پاشا، شکری پاشا، رؤف بے، فتحی بے، شوکت خانم، خالدہ خانم، کمیا تھہ، حرم مصر، اعوال پاشا، فخری بے وغیرہ جیسے فدا کارانِ ملت کی سیرت نیز جرأت آفریں اور ولولہ انگیز حالات کیا تھے۔ چھپی، بہ اضافہ شائع ہوئی ہے۔ موجودہ زمانے کے مشاہیر اور تقریباً ایک سو فوٹو بھی دیئے گئے ہیں۔ قیمت عہ مجلد عہ

مجربات

ہیضہ۔ قے ودست:۔ پاناچونی کے پتے ایک تولہ۔ برگ انب ایک ماشہ مرچ سیاہ تین عدد سب کو عرق گلاب یا سادہ پانی سے گھوٹ اور چھان کر دن میں چار مرتبہ پلائیں۔ مفید ہے۔

درد گوش۔ اگر کان میں ورم یا پھوڑا پھنسی ہو تو اس کا عرق مقطر کر کے قدرے گرم گرم ٹپکانے سے تسکین ہو جاتی ہے۔ **امراض قلب و دق۔** اس کے پتوں کا عرق پھاڑ کر صاف کریں اور قرص کافوری مروارید ی کے ساتھ روزانہ ایک ٹکیہ کھاتے رہیں۔ دو تین ہفتہ استعمال کریں۔ اگر قرص طباشیری دکافوری جس میں کیکڑا سوختہ پڑا ہوا ہے۔ اس بوٹی کے پتوں کے عرق میں روزانہ دیں تو سل ودق کو مفید ہے۔ نیز بیر بہوٹی کو نشاستہ گندم کی روغن گاؤ میں چھوٹی چھوٹی گولیاں بنا کر ہر گولی میں ایک مروارید ناسفتہ رکھ کر بطور غذا کھلاتے رہیں اور اس کی بیٹ جمع کرتے رہیں۔ جب ایک تولہ گولیاں ختم ہو جائیں تو تمام بیٹ جمع کر کے پناچنی بوٹی کے نگدے میں رکھ کر پاؤ ڈیڑھ پاؤ اپلوں کی آگ دیں اور بیٹ کی لطیف خاکستر حفاظت سے نکال کر رکھیں۔ اور مریض کو بقدر ایک چاول بدرقہ مناسبہ مثل دواء المسک بارد یا مفرح بارد یا قرص طباشیر مروارید ی سے روزانہ کھلائیں۔ تو سات روز میں افاقہ اور ۴۰ روز میں کلی آرام ہوگا۔ **خونی اسہال۔** برگ پاناچونی۔ دودھی خورد ہر دو ایک ایک تولہ سیاہ مرچ ۵ عدد پانی میں گھوٹ چھان کر مصری ملا کر پلائیں۔ دو تین دن میں شفا ہوگی۔ دن میں دو خوراک کافی ہیں۔ **نوٹ:۔** دودھی خورد وہ چاہئے جس کا رنگ تانبے کی مانند سرخ اور پتے مسور کی دال کی مانند ہوں۔ **اسہال افیونی۔** یہ دست بوجہ کمزوری امعاء بمشکل بند ہوتے ہیں۔ ان کا علاج یہ ہے کہ ساٹھی کے چاول خشک پکا کر شبنم میں رکھ دیں۔ صبح کو اس میں سے ایک پاؤ لیکر اور اس میں ایک تولہ عرق پناچونی ملا کر کھلائیں۔ اور پانی کے عوض بھی پاناچونی کے پتوں کا پانی نکال کر پلائیں۔ دو تین بار کے کھانے پینے سے کلی صحت ہوگی۔ **جریان۔ احتلام بسرعت سیلان الرحم** چونکہ

ان تینوں امراض کا سبب اکثر حرارت ہوا کرتی ہے۔ لہٰذا یہ بوٹی ان ہر سہ امراض کو کمال فائدہ بخشتی ہے۔ پناچونی ۵ تولہ۔ دانہ الائچی سفید ۲۔ تولہ۔ طباشیر کبود ۳ تولہ۔ مرچ سیاہ ۱۳ عدد۔ بیلگری ۵ تولہ۔ دودھی خورد ۵ تولہ۔ ورق نقرہ ۲۵ عدد کوزہ مصری ۱۰ تولہ نورستہ برگ نیم ۳ تولہ۔ کوزہ مصری کھرل میں ڈالکر ایک ایک ورق نقرہ ملاتے اور رگڑتے جائیں۔ جب تمام ورق ملجائیں۔ تو طباشیر باریک کر کے ملائیں اور پھر باقی اجزا ملاکر کھرل کریں۔ اس میں سے ۵ ماشہ ہمراہ گلقند سیوتی مریض کو کھلائیں۔ اوپر سے تازہ دودھ آدھ سیر پلائیں۔ جملہ امراض کو مفید ہے۔

سوزاک :۔ برگ پاناچونی ایک تولہ۔ زیرہ سفید ۳ ماشہ۔ مرچ سیاہ ۱۱ عدد سب کو کوٹ چھان کر مصری کا لیپ یا شربت صندل ۲ تولہ ملاکر پلائیں دس روز میں صحت ہوگی۔

حمل: جس عورت کے پیٹ میں بچہ خشک ہوگیا ہو اور حرکت نہ کرتا ہو اس کے دفعیہ کیلئے پناچینی بوٹی آدھ سیر خشک باریک پیسکر۔ دس سیر گائے کے دودھ میں پکا کر اور ۲ تولہ زعفران عرق گلاب میں حل کر کے ملائیں۔ اور جما کر برفیاں کاٹ لیں۔ نیز بطور ذائقہ چینی بھی ملا سکتے ہیں۔ خوراک۔ ۵ تولہ کھلا کر اوپر سے پناچینی کا عرق ۳ یا ۵ تولہ پلائیں۔ گرم اشیاء سے پرہیز۔ اس عمل سے بچہ اپنے وقت پر پیدا ہوگا۔ ضربہ وسقطہ۔ اگر چوٹ لگے یا کسی اوزار سے عضو کٹ جائے تو پناچینی پیسکر باندھنا مجرب ہے۔ جوش۔ آبلہ دہن کیلئے برگ پناچینی بوٹی کا عرق نکال کر اس سے غرغرہ کریں مفید ہے۔ بواسیر خونی کیلئے اس کے پتوں کو گھوٹ چھان کر شربت انجبار ۲ تولہ سے پئیں۔ اکسیر ہے۔

برائے بول الدم کشتہ سکہ: ۵ تولہ سکہ کڑاہی میں پگھلا کر شورہ کی چٹکی دیتے جائیں اور کسی سبز ٹہنی سے ہلاتے جائیں۔ کشتہ زرد رنگ ہوجائیگا۔ پھر شیرہ کوار گندل میں کھرل کر کے ٹکیہ بنالیں اور دس سیر اپلوں کی آگ دیں۔ پھر بوٹی زخم حیات میں کھرل کر کے ٹکیہ بناکر اسی طرح دوبارہ آگ دیں۔ پھر شیرہ کوار گندل میں سہ بارہ آگ دیں وہ خاکستری کشتہ بن جائیگا۔

مقدار خوراک ۲ رتی ہمراہ مناسب بدرقہ۔

دھتورہ[1]

مختلف نام۔ مشہور نام دھتورہ (فارسی) تاتورہ۔ (عربی) جوز ماثل۔ جوز ماثم۔ تاتورا۔ (انگریزی) ڈاتورہ۔ تھورن آپل شاموئیم۔ واٹراشاموئیم۔ (سنسکرت) دھتور (ہندی۔ بنگالی۔ مرہٹی) دھتورہ۔ (گجراتی) دھیتورو (کرناٹکی) کنکے۔ (تلنگی) ناللا میتے۔ امیت چیو (تامل) امت نائی۔ کاروامتے (پاڈکھلی) ستلیا۔ ناترائی سفید (لاطینی) داٹرا فیسٹو اوسا۔ دھتورہ سیاہ کے نام (اردو) دھتورہ سیاہ۔ (ہندی) دھتورہ کالا۔ (سنسکرت) کوشن دھتورک۔ (بنگالی) دھترا۔ کنک دھترا (کرناٹکی) کریہ دگنکے۔

مقام و موسم پیدائش۔ ہندوستان میں سفید اور زعفرانی پھول والا دھتورہ ویرانہ مقامات پر بکثرت پایا جاتا ہے۔

ماہئیت و شناخت۔ یہ ایک عام مشہور پودا ہے۔ بیگن کے پودے سے زیادہ بہت مشابہ رکھتا ہے پھل گول اور خاردار۔ اس کی شاخیں۔ پتیاں اور پھل زہریلا اثر رکھتے ہیں۔ یہ دو قسم کا ہوتا ہے۔ دونوں دواءً مستعمل ہیں۔ سیاہ پھول والا دھتورہ کمیاب ہے۔ چونکہ یہ زہریلا پودا ہے اسکے استعمال میں احتیاط کی ضرورت ہے۔

طبیعت۔ درجہ چہارم کے مرتبہ اول میں سرد و خشک ہے۔ بنسبت سیاہ کے ستارۂ زحل سے متعلق ہے۔

مضرت و اصلاح۔ جنون اور فساد فکر پیدا کرتا ہے۔ سیاہ مرچ سونف اور روغن زرد سے اس کی مضرت کی اصلاح ہو جاتی ہے۔

بدل۔ بیخ لفاح دوگنی اور افیون ہموزن۔ اسکے بدل میں **مقدار خوراک**۔ ۲ رتی سے زیادہ کھلانا ہلاکت خیز ہے۔

افعال و خواص۔ کثرت مقدار میں خواب آور اور زہر کا اثر رکھتا ہے۔ اعضاء رئیسہ خصوصاً دماغ میں بہت سستی لاتا ہے اور منشی ہے۔ صفراوی درد کا مسکن۔ مادہ ورم کو پختہ کرتا۔ اور ممسک ہے۔ اس کے پتوں کا لیپ اعضاء کی اینٹھن کو مفید ہے۔

[1] تصویر کیلئے دیکھو صفحہ ۶۳۔

کیمیاوی افعال۔ اس کے پھل میں پارہ رکھ کر دس گیارہ بار آگ دیں تو قائم النار ہو جاتا ہے۔ دھتورہ سیاہ اس بات میں زیادہ قوی العمل ہے۔ یہ سیماب کو اکسیر بنا دیتا ہے۔ اس کا روغن بھی ہڑتال اور پارہ کو قائم النار کرتا ہے۔

مجربات

مفرد استعمالات:۔ (آنکھ دکھنا) آنکھ میں درد ہو تو دھتورہ کے پتوں کا نیم گرم عرق مخالف کان میں ٹپکائیں۔ **ضیق النفس۔** برگ دھتورہ حقہ کی چلم میں رکھ کر پینا بلغمی مزاج دمہ کیلئے مجرب دوا ہے۔ **رقت منی۔** تخم دھتورہ سیاہ و کالی مرچ پیسکر حب نخودی بنالیں اور شیرہ بادیان کے ساتھ استعمال کریں۔ **معین حمل۔** دھتورہ سیاہ کے پھول خشک کر کے ایک تی گھی و شہد چھ چھ ماشہ کے ہمراہ کھانا معین حمل ہے۔ **محلل ورم۔** دھتورہ و آک کے پتوں کا عرق نکالکر بیضۂ مرغ میں حل کر کے مالش کرنا مفید ہے۔ **تپ ولرزہ۔** تخم دھتورہ کوزہ گلی میں گل حکمت کر کے اس کی راکھ بنالیں اور ایک ماشہ ہمراہ آب استعمال کریں۔

مرکب استعمالات۔ (دافع بخار) آب برگ دھتورہ میں کمیلہ ۲ تولہ ایک ہفتہ کھرل کریں اور دو دو رتی کی گولیاں بنالیں۔ عام بخاروں میں دن میں تین چار گولیاں ایک ایک کر کے ہمراہ عرق گاؤزبان کھلائیں۔ تپ محرکہ میں خصوصاً مفید ہے۔ **بخار موسمی۔** بگین۔ تمباکو۔ آک۔ دھتورہ چاروں کے دو دو درم پتے لیکر تین عدد کالی مرچ ملا کر باریک پیسکر نخودی گولیاں بنالیں ایک ایک گولی صبح و شام پانی کے ساتھ استعمال کریں۔ **تپ نوبتی۔** دھتورے کے چھوٹے پتے ڈھائی عدد لیکر گڑ میں لپیٹ کر گولی بنائیں اور ہمراہ آب بخار سے دو گھنٹہ پیشتر کھلائیں۔ **تپ ولرزہ۔** ثمر دھتورہ کوزہ گلی میں بند کر کے آگ میں رکھیں۔ خاک ہونے پر باریک پیس لیں۔ بوقت ضرورت ایک ایک رتی ہمراہ شہد تین گھنٹہ۔ دو گھنٹہ۔ ایک گھنٹہ پیشتر دیں۔ **تپ نوبتی۔** برگ دھتورہ۔ برگ آک۔ برگ ارنڈ۔ برگ تمباکو ہر ایک آدھ تولہ۔ نمک سنگ ۲ تولہ سب کو کوٹ چھانکر بقدر دانہ ماش گولیاں بنالیں اور بخار سے قبل دو گولی ہمراہ آب دیں۔ **بخاری۔** اور چو تھیہ بخار۔ تخم دھتورہ سیاہ۔ افیون ہر یح سیاہ۔ برگ نورسته لیکر مساوی الوزن باریک پیسکر ہمراہ شہد گولیاں بقدر فلفل سیاہ بنالیں۔

اور ایک گولی تپ سے دو گھنٹہ پیشتر اور دوسری آدھ گھنٹہ پیشتر روزانہ دیں۔ **دافع مرگی۔** تخم دھتورہ۔ زعفران۔ مصری۔ ہر سہ اشیا مساوی الوزن لیکر باریک سفوف بنائیں اور بوقت دورہ نسوار کے طور پر استعمال کریں۔ مفید ہے۔ **ہیضہ۔** دھتورہ کے پتوں کا عرق پاؤ بھر دہی میں تین چار قطرے ملا کر پلائیں۔ بچوں کو حسب برداشت نصف قطرہ سے ایک قطرہ تک دیں۔ ہیضہ میں مفید ہے۔ اس سے بھیش اور اسہال بھی بند ہو جاتے ہیں۔
ضیق النفس۔ جوز ماثل۔ جدوار خطائی ہر ایک چھ ماشہ۔ زعفران۔ دار فلفل ہر ایک تین ماشہ۔ عرق ادرک و برگ پان میں تین روز کھرل کر کے حبوب بقدر دانہ ماش تیار کریں اور ایک ایک گولی ہمراہ آب سرد صبح و شام استعمال کریں۔ **ممسک۔** گل دھتورہ کا زیرہ خشک کر کے بقدر ۲ چاول حلوہ میں رکھ کر استعمال کریں۔ **روغن ممسک۔** روغن دھتورہ سیاہ ۳ تولہ۔ اجوائن خراسانی ۱½ تولہ۔ جوزبوا ۵ تولہ تین پاؤ پانی میں جوش دیں جب ایک حصہ رہ جائے۔ چھان کر آب پوست و بیخ ڈھاک تازہ ایک تولہ شامل کریں۔ اور ایک تولہ لونگ ڈالکر نرم آگ پر پانی خشک کریں۔ اور لونگ سایہ میں خشک کر لیں۔ وقت ضرورت دو گھنٹہ پیشتر ایک لونگ استعمال کریں۔ نہایت ممسک ہے۔
دردِ ضرب۔ روغن دھتورہ۔ روغن مال کنگنی۔ روغن تارپین۔ ہر ایک ایک تولہ۔ افیون دو ماشہ۔ تخم بھنگ ۳ ماشہ۔ سب یکجان کر کے مالش کریں۔
سگ گزیدہ۔ برگ دھتورہ۔ برگ نگروندہ مساوی لیکر باریک کریں۔ اور سکہ آمیز کر کے لیپ کریں۔ **ایڑھی میں درد کیلئے۔** دھتورہ کا سبز پتہ شراب سے چکنا کر کے ایڑھی پر باندھیں۔ درد رفع ہوگا۔ **سیل چشم۔** عمدہ بتیاں دھنی ہوئی روئی کی بنا کر سات درم دھتورہ کے پانی میں تر و خشک کریں۔ پھر مدار کے دودھ میں مکرر تر و خشک کریں اور رینڈی کے تیل سے چراغ بھر کر بتیاں روشن کریں اور اس کا کاجل بھوڑا اکھی پھٹکڑی بریاں اور توتیا ملا کر آنکھ میں لگائیں۔ **دردِ سر اعصابیہ و شقیقہ۔** جوز ماثل سیاہ ایک تولہ۔ ریوند خطائی چار تولہ۔ زنجبیل بے ریشہ ۲ تولہ علیحدہ علیحدہ نہایت باریک پیسکر ہمراہ گوند لیکر حب فلفلی بنائیں۔ **خوراک۔** ایک گولی ہمراہ آب تے وقت

اکثر اقسام درد سر اعصابہ شقیقہ میں قبل طلوع آفتاب ایک گولی ۲ رتی فی ناسٹی (انگریزی دوائی) کے ہمراہ استعمال کریں۔ نیز تواتر استعمال سے زکام و نزلہ دائمی جاتا رہتا ہے۔ **نزلہ زکام۔** تخم دھتورہ سیاہ ۳ تولہ۔ اجوائن خراسانی ڈیڑھ تولہ کو نصف سیر پانی میں جوش دیں۔ جب پانی تیسرا حصہ رہ جائے کپڑے میں چھان کر نتھار لیں۔ اب اوپر کا صاف پانی لیکر اس میں مویز سرخ کلاں یک پاؤ بیج نکالکر ڈالدیں اور نرم آگ پر پانی جذب کریں۔ دوا ہلاتے رہیں۔ تاکہ دیگچہ کی تہہ میں چپک نہ جائے اور دھوپ میں خشک کرلیں۔ خوراک مویز گولی بناکر استعمال کریں۔ نزلہ زکام میں مفید ہے اور ممسک بھی ہے۔ **ثقل سماعت۔** رس برگ دھتورہ نصف پاؤ۔ روغن کنجد ۱۰ تولہ نرم آنچ پر رکھیں اور ۱۰ عدد برگ مدار تیل سے چپڑ کر اور ذرا ذرا باریک نمک چھڑک کر تہہ بہ تہہ کرکے آگ کے سامنے گرم کریں۔ اور جب برگ دھتورہ کے رس اور تیل میں نصف رس جل جائے تو ان پتوں کو بھی ڈال دیں۔ حتیٰ کہ تمام جل کر راکھ ہوجائیں۔ اب اتار کر سرد کرکے تیل کو محفوظ رکھیں۔ ایک ایک بوند دن میں دو دفعہ کانوں میں ٹپکائیں۔ کان بہنے اور نقص سماعت کے لئے مفید ہے۔

سم الفار۔ ممسک و مبہی:۔ سم الفار ۲ تولہ۔ برگ سبز دھتورہ تولہ کے نغدہ میں رکھ کر چار سیر اپلوں کی آگ دیں۔ بعد ازاں ایک بوتل شراب برانڈی ایکشا ۱ تھوڑی تھوڑی ڈال کر کھرل کریں۔ پھر ایک بوتل گلاب سہ آتشہ میں کھرل کریں اور سم الفار کو باریک پیس لیں۔ خوراک:۔ ۲ چاول ہمراہ بالائی یا مکھن استعمال کریں مقوی باہ غایت درجہ ہے۔ **شنگرف دافع جریان۔** شنگرف ایک تولہ سالم ڈلی لیں۔ دھتورہ سو دانہ لیکر کڑاہی آہنی میں گھی ڈالکر آگ پر رکھیں۔ اور ایک دانہ دھتورہ میں شگاف کرکے شنگرف کی ڈلی اس کے بیچ میں رکھدیں۔ اوپر ۲ تولہ آرد گندم کا غلاف چڑھائیں اور روغن زرد میں پکائیں۔ جب آٹے کا رنگ سرخ ہوجائے شنگرف نکال لیں۔ اسی طرح سو دانوں میں شنگرف رکھکر پکائیں۔ بس کشتہ تیار ہے۔ خوراک ایک چاول ہمراہ مکھن۔ فائدہ نزلہ، زکام، جریان، سرعت و ضعف باہ

کے لئے اکسیر ہے۔ **کشتہ شنگرف سفید**۔ شنگرف رومی ۲ تولہ کو دھتورہ سیاہ کے
ڈوڈوں کے لغدہ میں سمپٹ کرکے آگ میں رکھدیں۔ جب جل جائے تو سمپٹ اتار
کر دھتورہ کے پتوں کے رس میں تین گھنٹہ کھرل کریں۔ اسی طرح اکیس دفعہ
زیادہ سے زیادہ سو دفعہ عمل کریں۔ پھر آخری دفعہ نکال کر کھرل کرکے آتشی شیشی
میں ڈالکر اس کے اوپر چار تولہ لیموں کا عرق ڈالدیں۔ اور کوئلوں پر خوب پکائیں کہ
رس خشک ہوجائے۔ جب رس خشک ہوجائے تو تیز اب ایک تولہ آتشی شیشی میں
ڈال دیں۔ دھوئیں سے احتیاط کریں۔ جب دھواں نکلنا بند ہوجائے۔ تو آہستہ
سے اتار کر نکال لیں۔ شنگرف کا سفید کشتہ تیار ہوجائیگا **فوائد**۔ نامردی۔ سنگرہنی
ضعف اعصاب۔ آتشک۔ بواسیر۔ خنازیر۔ برص کے لئے از حد مفید ہے۔ اور ہمراہ
منقیٰ و خمیرہ گاؤزباں قوت باہ کو نفع بخش ہے۔ **طلائے نامردی**۔ ایک بالشت
صاف کپڑا عرق دھتورہ نصف سیر میں اکیس روز تر رکھیں پھر نکالکر ۲ تولہ روغن کنجد
میں نرم آگ پر پکائیں۔ اسکے بعد آہنی سلاخ میں لٹکا کر ایک طرف سے آگ لگادیں
نیچے کوئی برتن رکھدیں۔ طلا تیار ہوگا۔ سیون و حشفہ چھوڑ کر چند قطرے ہر روز مالش کریں۔
دمہ۔ بیخ دھتورہ ۲ تولہ باریک کرکے ایک بوتل برانڈی شراب میں ایک ہفتہ تر رکھیں
اور روزانہ ہلادیا کریں۔ ہفتہ بھر کے بعد چھان کر بوتل میں رکھیں۔ اور ۱۰ قطرے سے ۲۵
قطرے تک پانی ملاکر استعمال کریں۔ **بدل**۔ افیون ہے۔ بلغمی کھانسی اور دمہ کیلئے مجرب ہے۔
معجون مقوی باہ۔ دھتورہ جوکوب نصف سیر کو شیر گاؤ پانچ سیر اور پانی نصف سیر میں
ڈالکر نرم آگ پر پکائیں۔ جب پانی جل جائے آگ سے اتارلیں اور دہی جماکر مکھن نکالیں
اب اسمیں شہد خالص ڈیڑھ سیر زردی بیضہ مرغ ۱۰ تولہ۔ آرد نخود بریان اپاؤ۔ روغن زرد
۲۲ تولہ ڈالکر حلوہ تیار کریں پھر دارچینی۔ سلیخہ۔ جوزبوا۔ لباسہ۔ بادیان ہر ایک ۶ - ۶ ماشہ
خمیرہ گاؤزباں ۴ تولہ مربہ سیب ۴ عدد۔ مربہ آملہ ۸ عدد مربہ گندہ ۸ تولہ کو ملیکر حلوہ میں
اچھی طرح ملائیں اور مرتبان میں رکھیں **خوراک**۔ ۳ ماشہ سے ۹ ماشہ تک بقدر ہضم
دودھ کے ہمراہ کھائیں ہر قسم کے ضعف اعصاب کیلئے نہایت اکسیر ہے۔

ریوند چینی[1]

مختلف نام۔ (فارسی) ریوند۔ (طبی) راوند۔ (عربی) راوند۔ بیخ ریواس۔ (وید ک) رساوٹ چینی۔ (ڈاکٹری) رہبانی ریڈکس۔ (سنسکرت) پیت مولی۔ (ہندی) ریوت۔ ریوٹ چینی۔ (بنگالی) ریٹو چینی۔ (مرہٹی) ریوا چینی اور لاطینی میں ریبرم کس کہتے ہیں۔

مقام و موسم پیدائیش۔ ہندوستان۔ خراسان اور چین کے پہاڑوں میں پائی جاتی ہے

ماہئیت و شناخت۔ یہ ریواس کی جڑ ہے۔ بڑے۔ گول یا مخروطی شکل کے بیڈ ول یا ایک طرف سے چپٹے اور دوسری طرف سے محدب ٹکڑے جن پر زرد رنگ کا سفوف چھڑکا ہوا ہوتا ہے۔ اکثر ٹکڑے سوراخدار ہوتے ہیں۔ کیونکہ وہ دھاگے میں پرو کر سکھائے جاتے ہیں۔ یہ ٹکڑے بوجہ سختی توڑنے پر ترچھے آڑے ٹوٹتے ہیں۔ ذائقہ کسی قدر کسیلا اور تلخ ہوتا ہے۔ اور تیز بو۔

ریوند ترکی جو ریوند چینی ہی کی ایک قسم ہے۔ تبت۔ چین کے علاقوں میں پائی جاتی ہے۔ اس کے پتے سبز کنارے دار ہوتے ہیں۔ باریک شاخوں کے سروں پر ننھی ننھی کونپلیں۔ جڑ مانند سم اسپ۔ اندرونی سطح سرخ زردی و سیاہی مائل ہوتی ہے دواءً بیخ مستعمل ہے۔

جدید تحقیق۔ ریوند ترکی کی جڑ کے جدید تجربہ پر اس میں ایک رنگین مادہ ثابت ہوا ہے۔ اس سے پیشاب کی رنگت بھی گہری زرد ہو جاتی ہے۔ نیز کرائی سارو بین۔ کراسو فینک ایسڈ۔ اگزالیٹ آف لائم۔ رہیوٹینک ایسڈ۔ ایموڈین اور رال وغیرہ بھی پائی جاتی ہیں۔

طبیعت۔ پہلے اور دوسرے درجے میں گرم خشک رطوبت فضلیہ کے ساتھ ہے اور مرکب القویٰ ہے۔ **نسبت ستارہ**۔ مزاج کے اعتبار سے کوکب شمس سے منسوب ہے **زمانۂ قوت**۔ ایک سال تک قابل استعمال رہتا ہے۔

مضرت و اصلاح۔ امراض اسہالی اور ضعیف القوت لوگوں کے لئے مضر ہے

[1] تصویر کے لئے دیکھو صفحہ ۱۳۰ تصویر نمبر ۱۲۔

کامل بک ڈپو رجسٹرڈ مرکز اشاعت لاہور



بیخ سقمونیا

گل و شاخ و برگ سقمونیا



باپچی

لعاب بہدانہ. گوند کتیرا، دیبول سے اس کی اصلاح ہوجاتی ہے.

بدل. امراض معدہ وکبد کے لئے ڈیوڑھے وزن میں گل سرخ اور سنبل ۱/۲ حصہ.

مقدار خوراک. ۴ ماشہ سے ۷ ماشہ تک.

افعال وخواص. مجفف. مسہل اور منضج ہے. بارد زہروں کی تریاق اور اخلاط غلیظہ کی مسہل ہے. مدر بول اور حیض ہے. کبد کی قوت جاذبہ کی مقوی اور محلل ریاح امعاء وسل کے لئے سودمند. یرقان. بواسیر. نواسیر اور تپ کے لئے نافع. منقی دماغ اور نزلوں کی دافع ہے.

مجربات

مفرد استعمالات:۔ (کھانسی ودمہ) اس کو لعاب بیدانہ کے ہمراہ سحق کرکے گولی بنائیں. سعال وسانس چڑھنے کو مفید ہے. نیز تنقیہ دماغ اور نزلہ کیلئے بھی نافع ہے. **(ہضم اطفال.)** اس کی جڑ کو بلیلہ وغیرہ کے ساتھ پلانے سے ہاضمہ اطفال کی اصلاح ہوجاتی ہے. **مدر بول.** گوکھرو اور تخم خربوزہ کے شیرہ کے ساتھ کھلانا حبس بول کیلئے مجرب ہے. **درد ضرب.** اس کا لیپ تسکین درد اور چوٹ کیلئے مفید ہے اور محلل ورم ہے.

مرکبات.۔ (مسہل اطفال) عصارہ ریوند، ایلوا ہر ایک تولہ تولہ مصطگی رومی ۶ ماشہ باریک پیکر دانہ مونگ کی برابر گولیاں بنائیں. اور ایک دو گولی بچہ کی ماں کے دودھ میں گھسکر دیں. قبض اطفال کیلئے مفید ہے. نیز جوان آدمی کو ۵ گولیاں سوتے وقت ہمراہ دودھ گرم کھانیسے اجابت کھل کر ہوجاتی ہے.

حب ریوند. ایلوا عصارہ ریوند ایک ایک تولہ مصطگی رومی ۶ ماشہ کو باریک کرکے بقدر دانۂ مونگ گولیاں بنائیں. بوقت ضرورت دو سے چار گولی تک گرم پانی یا خیرہ بنفشہ ۲ تولہ کے ہمراہ سوتے وقت استعمال کرائیں. **فوائد:۔** یہ گولیاں دست آور ہیں. مادہ کو خارج کرتی اور دردسر وقبض کیلئے مفید ہیں. **ایضاً.** ریوند. بلیلہ زرد مغز بادام شیریں مقشر ہر ایک دو تولہ. انزروت اتولہ زعفران ۶ ماشہ کوٹ چھان کر پانی میں دانۂ ماش کی برابر گولیاں بنائیں اور ۲ گولی سے ۴ گولی تک بقدر برداشت

عرق سونف و عرق گلاب چھ چھ تولہ کے ہمراہ کھائیں۔ **فوائد**۔ ملین طبع۔ مسکن درد۔
امراض معدہ اور قولنج کیلئے مفید ہیں۔ **حب ریوند**۔ عصارہ ریوند۔ مصبر۔ سونٹھ۔
سقمونیائے مشوی۔ تربد مقشر ہر ایک۔ ایک تولہ کو کوٹ چھان کر گلقند بقدر ضرورت
میں گولیاں تیار کریں۔ بچہ کو ایک گولی اور جوان آدمی کو تین چار گولی دیں۔ **فوائد**۔
دست آور ہے۔ دردسر۔ درد معدہ قولنج اور قبض کو زائل کرتی ہیں معدہ اور
آنتوں کو مواد فاسدہ سے پاک کرتی ہیں۔ **شربت ریوصینی**۔ اسارون۔ اصل السوس
مقشر۔ تخم کشوث در صرہ لبستہ۔ بادیان۔ بیخ بادیان۔ تخم خیارین۔ عنب الثعلب خشک
تخم خربزہ نیم کوفتہ۔ خارخسک۔ تخم کاسنی۔ بیخ کاسنی۔ گل بنفشہ۔ گاؤزبان ہر ایک دو تولہ
ریوند ۲ ماشہ۔ مویز منقی ۱۰ تولہ سب کو عرق عنب الثعلب میں جوش دیکر صاف کریں اور
آب کاسنی سبز مروق۔ آب عنب الثعلب سبز مروق ہر ایک آدھ پاؤ ملائیں اور ڈیڑھ
سیر نبات سفید ملا کر قوام تیار کرلیں۔ استسقا۔ امراض گردہ و مثانہ میں نافع ہے۔
خوراک ۲ تولہ ہمراہ عرق مکوہ ۱۰ تولہ استعمال کریں۔ **حب طاعون**۔ جوز مائل ۲ تولہ
سونٹھ بے ریشہ ۱ تولہ ریوند چینی ۱½ تولہ۔ گوند ببول ۱ تولہ سب کو باریک کر کے کپڑ چھان کریں
اور بقدر نخود۔ مونگ و جوار گولیاں بنائیں۔ تپ وبائی و طاعون میں شربت انار و عرق
گلاب کے ہمراہ صبح و شام اور دوپہر ایک ایک گولی دیں۔ شیر خوار بچوں کو شیر مادر میں گھسکر دیں
اور بچوں کو عمر کے لحاظ سے مونگ جوار کے برابر گولیاں دیں۔ پیاس میں شیرہ خرفہ یا کاسنی دن میں
ایک یا دو مرتبہ۔ اور حفظ ما تقدم طاعون کیلئے ایک گولی روزانہ بوقت خواب کھانی چاہیئے۔
ڈاکٹری مرکبات۔ (۱) پروگیٹین (مسہلیں)، خوراک ۲½ سے ۵ گرین (۲) ایکسٹریکٹ
آف رھوبارب کمپوج (عصارہ ریوند) خوراک ۲ سے ۸ گرین (۳) انفیوژن رھوبارب
(خیساندہ ریوند) خوراک نصف سے ایک فلوئیڈ اونس (۴) لائیکوار رھی آئی ڈل سس (جوہر ریوند
شیریں) خوراک ۱ سے ۲ فلوئیڈ ڈرام۔ (۵) کنسن ٹریٹڈ سولیوشن آف رھوبارب (سیال ریوند
غلیظ) خوراک نصف سے ایک فلوئیڈ اونس۔ (۶) کمپاؤنڈ رھوبارب پل (حب ریوند مرکب) خوراک ۴ سے ۸ گرین
(۷) کمپاؤنڈ ٹنکچر آف رھوبارب (ریوند مرکب) بار بار دینے کیلئے نصف سے ایک فلوئیڈ ڈرام اور

ایک بار دینے کیلئے ۲ سے ۴ فلوئیڈ ڈرام۔ (۸) سیرپ آف رھوبارب (شربت ریوند) خوراک ½ سے ۲ فلوئیڈ اونس۔ (۹) کمپونڈ رھوبارب (سفوف ریوند مرکب) خوراک ۲۰ سے ۶۰ گرین۔ (۱۰) لائیکر و برب (شراب ریوند) خوراک ایک ڈرام تک۔

سناء

مختلف نام۔ (فارسی) سنا رکی (عربی) اسناء۔ (انگریزی) سینا۔ (ھندی) بھوئیں، کبکسا، جیار (سنسکرت) مارکنڈکا (بنگالی) کانکرول، لبید (مرہٹی اور دراوڑی) سوناکھی۔ (دیسی) آبکی۔ (گجراتی) میٹھی آنو لبۃ (کرناٹکی) نلاڈیلی (تلنگی) نیل تنگھدی (لاطینی) سینے فولیا، کیسا ایکسٹی فولیا۔

ماہیت و شناخت۔ یہ ایک مشہور بوٹی ہے۔ اس کے بیج غلاف میں ملفوف اور صنوبری شکل کے ہوتے ہیں۔ پھول برنگ سیاہ، زرد، کبود۔ پتے مہندی کی طرح لیکن اس سے بڑے اور دیر پا ہوتے ہیں۔ یہ بڑی آنتوں کے اندر پہنچکر ان کے عضلی طبقے میں تحریک پیدا کر کے دست لاتے ہیں۔ اور جسم کا کوئی دوسرا حصہ یا چھوٹی آنتیں اس سے متاثر نہیں ہوتیں۔ چونکہ اس کا اثر دودھ وغیرہ تمام جسمانی افرازات میں پہنچ جاتا ہے اس لئے شیر خوار بچوں کی ماؤں کو اس کا استعمال نہیں کرنا چاہیئے۔

طبیعت۔ دوسرے درجہ کے آخر میں گرم اور پہلے درجہ میں خشک ہوتی ہے حسب قرابادین احسانی لے دوسرے درجے میں گرم خشک لکھتے ہیں۔

نسبت ستارہ۔ طبیعت کے لحاظ سے ستارہ شمس سے منسوب ہے۔

مضرت و اصلاح۔ کرب، متلی، پیچش اور خشکی پیدا کرتی ہے۔ بنفشہ، گلسرخ اور روغن بادام سے اس کی اصلاح ہو جاتی ہے۔

بدل۔ تربد، ہلیلہ زرد اور بنفشہ نصف وزن اس کا بدل ہیں۔

مقدار خوراک۔ سفوف کی شکل میں ۵ ماشہ سے ۷ ماشہ تک جوشاندے میں ۹ ماشہ تک
افعال و خواص۔ اخلاط ثلاثہ بلغم صفرا اور سودا کی مسہل ہے۔ جلے ہوئے خلطوں کو نکالتی ہے اور دماغ کو بلغم و نزلے سے پاک کرتی ہے۔ وجع مفاصل نقرس۔ خارش خشک و تر۔ دمہ گٹھیا اور درد پہلو وغیرہ امراض میں استعمال کی جاتی ہے۔ بدن کی جوؤں و کرم معدہ کی قاتل ہے۔ صاحب قرابادین احسانی کے نزدیک اہل عرب اس کا استعمال مستحسن خیال فرماتے ہیں۔ رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشاد کے مطابق۔ عَلَيْكُمْ بِالسَّنَاءِ فَإِنَّهَا شِفَاءٌ مِنْ كُلِّ دَاءٍ إِلَّا السَّامَ وَهُوَ الْمَوْتُ (لازم پکڑو سنا کو کہ وہ شفا ہے ہر مرض کی سوائے موت)

مجربات

مفرد استعمالات۔ (درد کمر و قوت باہ) اس کو شہد میں ملا کر استعمال کرنا درد کمر اور قوت باہ کیلئے مفید ہے۔ **بخار**۔ صفراوی بخاروں میں کھانڈ کے ساتھ کھانا نفع بخش ہے۔
دافع بلغم۔ شیرہ آملہ کے ہمراہ کھانا پیٹ کو صاف کرتی اور بلغم کا غلبہ نہیں ہونے دیتی۔
کثافت شکم و دفیعہ زہر۔ ہمراہ جغرات گاؤ کثافت شکم زائل کرتی اور زہر کو دور کرتی ہے
اشتہا۔ اس میں کھانڈ ملا کر کھانا بھوک بڑھاتی اور سینہ کی جلن کو مفید ہے۔
بادی و سردی۔ بدن کی بادی اور سردی کے لئے قند کے ساتھ استعمال کرنا نفع بخش ہے۔
نسیان و کند ذہنی۔ شیر گاؤ کے ساتھ اس کا استعمال نسیان اور کند ذہنی کیلئے نہایت مفید ہے۔ **کرم امعاء**۔ ہمراہ بلیلا اس کا سفوف کرم امعاء کا قاتل ہے۔ **تازگی دماغ** مسکہ گاؤ کے ساتھ اس کا استعمال دماغ کو تر و تازہ کرنا اور سینہ و منہ کی خشکی دور کرتا ہے۔ **جمیع امراض**۔ مختلف امراض کے لئے اسے بہیڑہ کے پانی میں پیس کر گولیاں بنائیں اور استعمال کریں۔ **حفاظت صحت**۔ بطور حفظ ماتقدم ہمراہ کھانڈ و روغن گاؤ کھانا چاہیئے۔ **حرارت معدہ**۔ اس کو قند کے ساتھ کھانے سے معدہ کی گرمی زائل ہوجاتی ہے اور معدہ صاف ہوجاتا ہے۔ **مادہ فاسد و اشتہا**۔ اس کے جوشاندہ میں روغن بید انجیر ڈالکر پلانا ہر قسم کے مادہ کو بدن سے نکالتا اور بھوک بڑھاتا ہے۔

رونق چہرہ۔ بموزن شکرتری میں ملا کر ساڑھے تین ماشہ روزانہ کھانا رنگ روپ نکھارتا ہے اور سینہ کو طاقت بخشتا ہے۔ **طاقت بدن**۔ بھیڑ کے دودھ کے ساتھ اس کا اس کا استعمال بیحد طاقت بخشتا ہے۔ **ایضاً**۔ ہمراہ شیر بز بھی اس کا استعمال جسم کی طاقت میں اضافہ کرتا ہے۔ **استسقاء**۔ شیر مادہ شتر کے ساتھ اس کا استعمال استسقاء کیلئے مفید ہے۔ **گندہ دہنی**۔ اس کو خرما میں جوش دیکر غرغرہ کرنا گندہ دہنی کو دور کرتا ہے۔ **درد سینہ**۔ درد صدر کے لئے آب انار سے کھانا نافع ہے۔ **شباب آور**۔ آب بھنگرہ سیاہ کے ساتھ استعمال کرنے سے سفید بال سیاہ ہو جاتے ہیں اور جوانی از سر نو عود کرآتی ہے۔

مقوی اعضاء۔ مصری کے ساتھ اس کا استعمال مقوی اعضاء ہے اور چہرے کی رونق بڑھاتا ہے۔ **درد کمر و بواسیر**۔ روغن زیتون کے ساتھ اس کا استعمال درد کمر، پہلو اور اخراج خلط خام و بواسیر کے لئے مفید ہے۔ **مسہل**۔ شیر تازہ یا گل سرخ یا شکر کے ہمراہ کھانا مسہل ہے۔ **درد مفاصل**۔ ساڑھے چار ماشہ سنا ایک تولہ شہد کے ہمراہ تین دن استعمال کرنا درد مفاصل کے لئے مفید ہے۔

احتیاط: (۱) بغیر گل سرخ اور روغن بادام کے اس کا استعمال اچھا نہیں۔

(۲) اگر اس کے جوشاندے میں نمک ملا دیا جائے تو اس کی قوت بڑھ جاتی ہے۔

مرکبات

معجون سنا: برگ گاؤزبان۔ بادرنجبویہ۔ گل سرخ۔ گل بنفشہ۔ تم اسپغول ہر ایک ایک تولہ۔ انجیر زرد ۱۰ تولہ مویز منقیٰ۔ عناب ہر ایک بیس دانہ۔ سپستان ۳۰ دانہ۔ جملہ ادویات پانی میں بھگو کر صبح جوش دیکر چھان لیں اور ایک پاؤ قند ملا کر قوام تیار کریں۔ پھر اس میں برگ سنا مکی ۷ تولہ۔ ہلیلہ سیاہ ۵ تولہ ہلیلہ زرد ۳ تولہ کا سفوف بنا کر شامل کر دیں۔ لیکن سفوف روغن بادام میں بقدر حاجت چرب کریں۔

مقدار خوراک۔ ایک ماشہ سے تین ماشہ تک عرق بادیان ۱۲ تولہ یا تازہ پانی کے ساتھ استعمال کریں۔ **فوائد**۔ جملہ اقسام درد سر کو مفید اور دافع قبض ہے۔

حب سنا۔ سنا مکی ۳ تولہ مویز منقیٰ، مغز بادام شیریں۔ دانہ الائچی خورد ہر ایک ۲۴ عدد۔ گلقند ۴ تولہ۔ سب کو کوٹ چھان کر گلقند میں حل کر کے بمقدار کنار دشتی گولیاں

بنالیں۔ مقدار خوراک۔ ایک گولی سے دو گولی تک شب کو ہمراہ ایک پاؤ شیر نیم گرم کھائیں۔ **فوائد**۔ قبض کشا اور مخرج فضلات ہے۔ **سفوف سنا**۔ سنا مکی۔ پوست ہلیلہ زرد۔ ہلیلہ سیاہ۔ نمک طعام۔ ہموزن لیکر سفوف بنالیں۔ اور ۶ ماشہ سے ۱ تولہ تک گرم پانی کے ساتھ کھائیں۔ **فوائد**۔ قبض کشا اور درد شکم کو مفید ہے۔ **اطریفل**۔ سنا مکی۔ مویز منقیٰ ہر ایک ۲ تولہ۔ پوست ہلیلہ زرد۔ پوست ہلیلہ کابلی۔ پوست ہلیلہ سیاہ۔ آملہ۔ بسفائج۔ اسطوخودوس۔ غاریقون سفید۔ گاؤزبان بادیان۔ ہر ایک ۹ ماشہ۔ تربد سفید مقشر۔ مغز بادام ہر ایک ایک تولہ تمام ادویہ سفوف کرکے، روغن بادام میں چرب کریں اور سہ چند شہد کے قوام میں اطریفل تیار کریں۔ مقدار خوراک ۱ سے ۲ تولہ تک گرم پانی سے استعمال کریں۔ تنقیہ کے لئے اس سے کم مقدار بھی کافی ہے۔ **فوائد**۔ رطوبات کا تنقیہ کرتا ہے۔ درد سر کہنہ کو مفید ہے اور مسہل ہے۔ **شربت**۔ سنا مکی۔ عناب۔ سپستان خشک۔ گل بنفشہ۔ تربد ہر ایک ۶ تولہ۔ عود صلیب۔ غاریقون۔ ہر ایک ڈیڑھ تولہ۔ پرسیاؤشان بادیان۔ گل گاؤزبان۔ بادرنجبویہ۔ انیسون۔ بیخ کاسنی ہر ایک ۳ تولہ۔ اسطوخودوس۔ بسفائج۔ گلسرخ۔ ہلیلہ کابلی۔ تخم کرفس۔ تخم کشوث۔ ہلیلہ سیاہ۔ ہر ایک ۲½ تولہ کشمش ۱۲½ تولہ مویز منقیٰ ۹۰ دانہ۔ ترنجبین گلقند آفتابی۔ قند سفید ہر ایک ۳ پاؤ کا بطریق مشہور شربت بنائیں۔ مقدار خوراک ۲ تولہ عرق گاؤزبان ۵ تولہ میں حل کرکے استعمال کریں۔ بآسانی مسہل اخلاط ثلاثہ ہے۔

چونکہ اس کا ذائقہ متلی انگیز ہوتا ہے اس لئے طب جدید میں بھی کنفیکشن آف سنا (معجون سنا) کی صورت میں دیا جاتا ہے جس میں کشنیز، تمر ہندی۔ انجیر، رب السوس وغیرہ شامل ہوتے ہیں۔ یا اس کا مرکب صبغ (ٹنکچر) دیا جاتا ہے جس میں کشنیز، زیرہ، کشمش اور الکوحل شامل ہوتی ہے۔ کمپونڈ لکرس پاؤڈر (سفوف اصل السوس مرکب) میں بھی سنا کی آمیزش ہوتی ہے۔ اس کا بہترین استعمال یہی ہے کہ اس کی پھلیوں سے چائے تیار کرکے پلائی جاوے۔

سقمونیا ؂

مختلف نام۔ مشہور سقمونیا۔ (عربی) محمودہ (انگریزی) سقیمونیا یا سقمونی

مقام و موسم پیدائش۔ یہ ایشیائے کوچک میں پیدا ہوتا ہے۔ اور بقول شیخ الرئیس جرمغان، فلسطین اور شام میں بھی اس کا وجود ہے۔

ماہیت و شناخت۔ یہ ایک شیر دار بیل ہے۔ اس کا قد تقریباً ۲ گز اونچا جڑ سے دو تین شاخیں پھوٹتی ہیں۔ زیادہ تر ایستادہ اور کہیں مفروش۔ پتے برگ لبلاب کے مشابہ مگر ذرا نرم۔ سر باریک سر شاخہ۔ پھول سفید گول مثل کٹوری۔ کرخت بودار ہوتے ہیں۔
اس کی گاجر نما جڑ کے ٹکڑے ایک انچ قطر ۶ سے ۱۲ انچ طویل۔ اور بڑی بڑی جڑیں دو تین انچ قطر اور لمبائی میں دو تین فٹ تک دیکھی گئی ہیں۔ بالائی سطح پر شاخیں نکلنے کے بکثرت نشان ہوتے ہیں۔ جڑ لمبائی کے رخ قدرے جھکی ہوئی۔ وزن میں بھاری۔ سطح کھردری خشک شدہ خاکستری زردی مائل اندر سے سفیدی نما۔ اور ریشہ دار ہوتی ہے۔ اس کی جڑ سے دو چیزیں تیار کی جاتی ہیں۔ اول رالینج محمودہ۔ دوم سقمونیائے بکر۔

ذائقہ۔ شیریں اور کھٹا۔ تازہ جڑ میں بیخ جلاپا کی طرح بو بھی پائی جاتی ہے۔ بیخ رالینج اور الدار گوند دواءً مستعمل ہیں۔

جدید تحقیق۔ اس کی جڑ میں ۵ فیصدی کے تناسب سے ایک قسم کی شکری رالینج موجود ہوتی ہے۔ اس میں شکر اور نشاستہ بھی پائے گئے ہیں۔

ترکیب صمغ سقمونیا۔ اس کی جڑ کے چار طرف ایک گڑھا کھود کر اس میں برگ بادام یا دوسرے پتے بچھا دیتے ہیں۔ اور جڑ میں نشتر دیکر حاصل شدہ رطوبت (دودھ) کو ۲۰ گھنٹے خشک کر کے رکھ لیتے ہیں۔ اسی رطوبت کا نام صمغ سقمونیا یا Scammony Resins ہے۔ یہ منجمد دودھ۔ تیز بو۔ ذائقہ میں تلخ اور تیز ہوتا ہے۔ اس کی رنگت در اصل زردی مائل بھوری ہوتی ہے۔ مگر کئی دن تک گڑھے میں جمع رہنے سے رنگت میں سیاہی آجاتی ہے۔ توڑنے سے

؂ تصویر کیلئے دیکھو صفحہ ۳

اندرونی حصہ مسامدار نظر آتا ہے۔

ترکیب رائینج محمودہ۔ یہ خشک جڑ سے اس طرح تیار کی جاتی ہے کہ بیخ سقمونیا کو کوٹ کر ۹۰ فیصدی والے ایلکحال میں بھگو دیں اور صبغہ نچوڑ لیں۔ بعد ازاں آب مقطر ملائیں۔ تہ نشین مادہ کو رائینج کہتے ہیں۔ اسے علیحدہ کرکے دھوپ میں خشک کرلیں۔ یہ قوی العمل مسہل ہے۔ مگر تنہا استعمال نہیں کیا جاتا۔ اس کی خوراک ۲ سے ۸ گرین ہے۔

سقمونی ٹکیاں۔ صمغ سقمونیا کی چپٹی اور بے قاعدہ سی ٹکیاں ہوتی ہیں جو موٹائی میں تقریباً نصف انچ۔ قطر ۴۔ ۵ انچ ہوتا ہے۔ رنگت خاکستری تقریباً سیاہ۔ بیرونی سطح پر خاکستری رنگ کا سفوف جھڑ کا ہوتا ہے۔ یہ بآسانی ٹوٹ جاتی ہے۔ ٹوٹی ہوئی سطح چمکدار مسامدار اور رائینجی نظر آتی ہے۔ یہ سفوف پانی میں ملانے سے اُسے سفید کر دیتا ہے۔ اس میں بھی پنیر کے مشابہ بُو ہوتی ہے۔ ذائقہ میں کھٹاپن ہوتا ہے۔ مقدار خوراک ۵ سے ۱۰ گرین تک ہے۔

مقدار تناسب۔ اصلی رالدار گوند میں ۸۰ سے ۹۰ فیصدی رائینج ہوتی ہے اور باقی حصہ صمغ سقمونیا۔ لیکن سقمونیا میں نشاستہ۔ کھریا مٹی یا دوسری رالدار گوند کی آمیزش ہوتی اور شاید اسی وجہ سے برٹش فارماکوپیا میں اس کا مقدار تناسب ۷۰ فیصدی مقرر ہے۔ یہ مقدار رالدار گوند ایتھر میں حل کرنے سے بآسانی معلوم ہوجاتا ہے اجزائے ارضی کے تجزیہ کا یہ طریقہ بھی ہے کہ رالدار گوند کو جلا لیا جائے۔ اس کی راکھ اگر ۳ فیصدی ہو تو گوند خالص سمجھنی چاہیئے۔ یہ وزن میں ٹیک۔ ساخت میں اسفنجی۔ اور رنگ میں مثل پارہ صدف۔ اور چٹکیوں میں مسلنے سے باریک ریزہ ریزہ ہوجاتا ہے۔ یہ اس کے اصلی ہونے کی پہچان ہے۔

طبیعت۔ سوئم درجہ میں گرم اور آخر دوئم میں خشک اور بعض کے نزدیک درجہ سوئم میں خشک کہا جاتا ہے۔ **نسبت ستارہ۔** ستارہ مریخ سے منسوب ہے۔

مضرت و اصلاح۔ قلب۔ آنتوں۔ جگر کو مضر ہے۔ کرب پیدا کرتی ہے۔



تصویر نمبر 40 G 38

اصلاح میں ابن تلمیذ سنا کی انیسون کے ساتھ اور گرم مزاجوں میں عصارہ گل سرخ اور رُب بہ کے ساتھ استعمال بہترین خیال کرتے ہیں۔ فاضل انطاکی کے نزدیک بلیلہ زرد تخم گزر، انیسون، روغن بادام، صمغ عربی، آب بہی اور دہی اصلاح سقمونیا کیلئے کارآمد ہیں اور یا یہ مصلحات حاملہ عورتوں میں بھی اس کا استعمال جائز ہے۔

طریق تشویہ۔ دیسی سقمونیا استعمال سے پہلے مشوی کر لینا ضروری ہے۔ امرود۔ بہی یا سیب مجوف میں صرہ بستہ کرکے آرد خمیر میں گل حکمت کریں۔ اور خشک ہونے پر تنور میں پکائیں۔ لیکن ولایتی سقمونیا جو قلموں کی شکل میں سربمہر ملفوفہ فروخت ہوتی ہیں۔ مشوی کرنیکی ضرورت نہیں رکھتی۔

زمانۂ قوت۔ غیر مشوی کی قوت تیس سال تک باقی رہتی ہے اور مشوی کی طاقت تین سال ہے۔ شیخ الرئیس نے لکھا ہے کہ جرجانی سقمونیا رومی اور شامی سقمونیا کی نسبت غیر خالص ہونیکی وجہ سے ناقابل استعمال ہوتی ہے۔

بدل۔ ڈیوڑھے وزن میں صبر اور نصف وزن میں بلیلہ زرد ہے۔

مقدار خوراک بطریق یونانی۔ آٹھ رتی ہے۔ برگ ایک درہم۔ جڑ شربا ایک درہم بقول شیخ الرئیس نصف درہم ۳/۲ ۱ ماشہ۔ اولاً امساک البطن کرکے غثیان لاتی ہے اور تھنڈ السبینہ آتا ہے۔ لبا اوقات قوت مسہلہ کو برانگیختہ کرکے اسہال مفرط پیدا کرتی اور ہلاکت مریض کا باعث ہو جاتی ہے۔ صاحب تحفۃ المومنین نصف دام کو مہلک سمجھتے ہیں

مقدار خوراک بطریق ڈاکٹری۔ ولایتی سقمونیا کی مقدار خوراک ایک سے دس گرین تک ہے۔ اعلیٰ سفوف بیخ سقمونیا کی خوراک ۳ سے ۸ گرین اور معمولی سقمونیا کی ۵ سے ۱۰ گرین تک ہے۔ (فزیشن ریفرنس بک آف ڈوزیز)

جو ہر سقمونیا ایک سے ۵ گرین تک استعمال کی جا سکتی ہے۔ (برٹش فارما کوپیا جلد اول)

افعال و خواص۔ مجلی، محلل، ریاح و اورام اور مفتح ہے۔ بھوک کم اور پیاس بڑھاتی ہے۔ مسہل قوی، صفراء محترقہ۔ اخلاط لزجہ مخلوط بہ صفرا کو اقاصئ بدن سے جذب کرکے بذریعہ اسہال خارج کرتی ہے۔ اور مسہلہ کے فعل کو قوی اور

سریع العمل بناتی ہے۔ اور اس کی جڑ کا تنہا استعمال مروڑ پیدا کرتا ہے۔

مجربات

مفرد استعمالات۔ (فوائد بہی سقمونیا) جس میں بہی سقمونیا مشوی کی گئی ہو۔ اس کی دو مثقال قدرے بنفشہ کے ساتھ استعمال کرنا دافع تپ و امراض صفراوی ہے۔
امراض سوداوی۔ لاجورد کے ہمراہ استعمال کرنا امراض سوداوی کو مفید ہے۔
تریاق سموم۔ عقرب گزیدہ کے لئے اس کا شرباً استعمال اور عضو نیش زدہ پر لیپ کرنا مفید ہے۔ **مخرج فضلات وغیرہ۔** بیخ و برگ اور خود سقمونیا تنہا یا مجموعاً کا فرزجہ ادرار فضلات و مخرج و قاتل جنین ہے۔
ترمس۔ نمک اور خوشبودار تخم آمیز کر کے حمول کرنا بھی یہی نتیجہ پیدا کرتا ہے۔
مسہل بلغم۔ سونٹھ کے ہمراہ اس کا استعمال مواد بلغم کا مخرج ہے۔ **قاتل کرم۔** تربد مساوی الوزن کے ساتھ دودھ میں جوش دیکر یا آمیز کر کے پینا کرم معدہ و امعاء خارج کرتا ہے۔
مسہل غیر خوردنی۔ ترمس مطبوخ اور پتہ گائے کے ساتھ ملا کر ناف کے ارد گرد طلا کریں تو ضعیف الاحشا اور بچوں کے اسہال پر اثر انداز ہوتا ہے۔ **احتیاط۔** حاملہ مستورات میں اس طرح استعمال سے اسقاط کا خطرہ ہے۔
منقلب تاثیر۔ سقمونیا کہنہ کی قلیل مقدار (جو تین سال سے زیادہ کی غیر مشوی اور تین سال سے زیادہ کی مشوی ہو) کی مسہلہ تاثیر قوت ادرار میں تبدیل ہو جاتی ہے۔
تقویت معدہ۔ گلسرخ کے ہمراہ سقمونیا کا استعمال کرنا معدہ کو قوت بخشتا ہے۔
جلدی امراض۔ سقمونیا اور اس کی جڑ یا تنہا ایک کا پینا اور لیپ کرنا دافع بہق۔ برص و کلف ہے۔
داد و خارش۔ ہمراہ سرکہ اس کا ضماد کرنا داد و خارش تر کیلئے مفید ہے۔
پھوڑے پھنسیاں۔ روغن زیتون اور شہد کے ساتھ طبخ دیکر لیپ کرنا مندمل زخم و قروح ہے۔ **وجع المفاصل۔** اس کے برگ۔ بیخ اور صمغ۔ سرکہ یا سوسن یا سوین کے ساتھ ملا کر ضماد کرنا وجع المفاصل اور وجع الورک کے لئے مفید ہے۔
عرق النساء۔ شہد یا سرکہ کے ساتھ ملا کر ضماد کرنا دافع عرق النساء ہے۔ مگر پتے دیگر

اجزاء کی نسبت ضعیف العمل ہیں۔ امراض سر۔ بیخ وعصارۂ بیخ سقمونیا روغن گل و سرکہ میں ملا کر پیشانی پر لیپ کرنا درد سر کہنہ کو دور کرتا ہے۔ صرف سقمونیا روغن گل یا سرکہ میں حل کر کے پیشانی پر لیپ کرنا بھی یہی اثر رکھتا ہے۔

مرکبات

معجون سقمونیا خیار شنبری۔ سقمونیا مشوی دس درم، تربد سفید چالیس درم، گلقند ۲۰ درم، نمک ہندی، رب السوس ہر ایک سات درم، بادیان، انیسون، مصطگی رومی ہر ایک ۵ درم، لب خیار شنبر سو مثقال، روغن بادام ۲۰ درم، قند سفید اور عسل ہر ایک تین سو مثقال۔ لب خیار شنبر تھوڑے پانی میں حل کر کے صاف کریں اور قند و شہد ملا کر قوام کریں۔ باقی سب ادویہ کوٹ چھان کر روغن بادام سے چرب کر کے قوام میں ملائیں۔ خوراک ۵ مثقال سے ۷ مثقال تک۔

ڈاکٹری مرکبات۔ طب جدید میں سقمونیا کا کوئی حصہ تنہا مستعمل نہیں۔ رانیج سقمونیا، حنظل یا جوائن خراسانی کے ہمراہ برتی جاتی ہے۔ اس کے سرکاری مرکبات یہ ہیں۔ پی لیولا سکیمونیائی کمپازیٹا (حبوب سقمونیا) خوراک ۴ سے ۸ گرین۔ پلوس سکیمونیائی کمپازیٹا (سفوف سقمونیا) خوراک ۱۰ سے ۲۰ گرین۔ طب جدید میں اس کے غیر سرکاری مرکبات بھی شامل ہیں۔ (مخلوط سقمونیا) یا مزیج محمودہ (معجون سقمونیا) (سفوف سقمونیا) دیما بیسا سقمونیا ئے بکر سے صرف ٹکسچر تیار ہوتا ہے۔

طب جدید میں سقمونیا کا استعمال قوی مسہل کے طور پر ہوتا ہے اور جن ادویہ کے ساتھ برتا جاتا ہے وہ یہ ہیں۔

قبض کشا۔ پلیولا سکیمونیائی کمپازیٹا ۳ گرین۔ پلیولا ریبائی کمپازیٹا ۳ گرین دونوں کی ایک گولی بنا کر رات کو سوتے وقت کھائیں۔ صبح کھلکر اجابت ہوگی۔

ایضاً۔ سکیمونیائی (رالدار گوند) ۳ گرین۔ ایکسٹریکٹم بیلاڈونی ½ گرین۔ اولیو ریزن زنجیبرس ¼ گرین۔ ہائیڈرارجیرائی میکلورائیڈائی ۱ گرین۔ یہ ایک گولی کا وزن ہے۔ قبض شدید کیلئے سوتے وقت کھائیں۔ **ایضاً** پلوس سکیمونیائی کمپازیٹا ۸ گرین۔ پلوس سنے مومائی کمپازیٹا ۳ گرین پٹاسیائی ٹارٹارالیسڈا ۵ گرین۔ یہ ایک پڑیہ کا وزن ہے سوتے وقت کھائیں قبض کو مفید ہے۔

ایضاً۔ سکیمونیائی ریزن ۲ گرین۔ پلیولائی ہائیڈرارجیرائی ۱ گرین۔ پلوس جیلپے ۱ گرین۔ اولیم کروٹی

پنجم ۔ ان سب کی گولی بنا کر رات کو سوتے وقت کھائیں قبض کو نافع ہے۔
نوٹ: ۔ طب جدید میں سقمونیا مفرد استعمال نہیں ہوتا

سورج مکھی[1]

مختلف نام۔ مشہور نام سورج مکھی (سنسکرت) آدتیہ ۔ ہرنی ۔ بھکتا ۔ سبرچلا۔ برمبھ سبرچلا (ہندی) ہرا بیج ۔ برمبھ سونچلی ۔ سونچلی ۔ سوریہ لتہ ۔ ردی پریہ ۔ سورچلا ۔ ارک کانتا ۔ روئی بلی منڈوک پرنیکا ۔ ارک بھگت ۔ شتوجا ۔ شیت برکش ۔ ردی ۔ کرانتا ۔ سوریہ ورتہ (بنگالی) ہڑہڑیے ۔ بن سلے ۔ (مرہٹی) سوریہ مکھی (گجراتی) سورج مبی ۔ (کرناٹکی) سوریہ کانتی ۔ ہرہر آدیتہ بھگتی ۔ (تلنگی) سوریہ کانتی پو (انگریزی) سن فلاور ۔ (لاطینی) ملی اینہس اینولیس (فارسی) گل آفتاب پرست (عربی) آذریون (آگ کا رنگ) اہل عرب اسے حبوہ بھی کہتے ہیں (تاملی) سوریہ کانتی ۔

وجہ تسمیہ۔ اس کا رخ زیادہ تر آفتاب کی طرف رہتا ہے ۔ سورج کی گردش کے ساتھ ساتھ اس کا رخ بھی بدلتا رہتا ہے ۔ اسی لئے سورج مکھی کہلاتا ہے ۔

مقام و موسم پیدائش۔ دنیا کے تقریباً ہر حصہ میں بیساکھ میں پیدا ہوتا ہے ۔ سرخ مٹی اور سنداز زمین اس کی نشوونما کے لئے نہایت ضروری ہے ۔ اشو لیکھا نگب نکشتر میں بویا جائے تو بیج کی افزائش ہوتی ہے ۔ اگر ہست نکشتر میں بارش کم ہوئی ہو تو آردر انکشتر میں بونے سے اور بھی زیادہ بیج لاتا ہے ۔ پوروا اور اترا نکشتر میں بونا افزائش کا باعث ہے ۔

ماہیت و شناخت ۔ اس کا پودا تین چار فٹ تک اونچا ہوتا ہے ۔ پتے سفید روئیں دار کنارے بریدہ ۔ لمبے چوڑے اوپر نیچے لگے ہوتے ہیں ۔ ان کا شیرہ طلائی رنگ ہوتا ہے یہ طولاً پندرہ انگشت اور عرض میں دس گیارہ انگشت ہوتے ہیں ۔ ہر پتہ کے پہلو سے ایک پھول اگتا ہے ۔ درمیانی ڈنٹھل کا پھول اوسطاً بڑا اور مقابلتاً جلدی پھوٹتا ہے پھول کف دست کے برابر یا اس سے بڑا ۔ خوش وضع زرد رنگ ۔ گول اور چار چار

[1] تصویر کیلئے دیکھو صفحہ ۸۳۔

پردوں کا حامل ہوتا ہے۔ اس کے سفید رنگ بیج تخم کسوم سے مشابہ ہوتے ہیں۔ ہر پودے پر تقریباً ۸۰ پھول اور ہر پھول میں زیادہ سے زیادہ اسی بیج ہوتے ہیں۔ پھول اردگرد کی جانب سے زرد اور درمیان سے سیاہ ہوتا ہے۔ یہ کئی قسم کے ہوتے ہیں ایک اصلی۔ دوسری درجہ دوئم۔ درجہ اول کا قد اور پھول بڑا ہوتا ہے۔

جدید تحقیق ۔ یہ پودا آفتاب سے خاص اثر جذب حاصل کرتا ہے۔ ملیریائی مقامات پر اس کی کاشت ہوا کو صاف کر کے موسمی بخار کے اثر سے محفوظ رکھتی ہے۔ جنوبی افریقہ اور یورپ کے ایسے علاقے جو بیماری کا گھر بنے ہوئے تھے۔ وہاں اس کے بونے سے صحت افزا کیفیت پیدا ہوگئی۔ سندارا در متعفن جگہوں پر اس کے دس بیس پودے لگانے سے وجع المفاصل اور موسمی بخار سے نجات ہوجاتی ہے۔ اس کا تیل برتن میں رکھنے سے برتن کو زنگ آلود نہیں کرتا۔ تیل سے تیار کردہ اشیا، دیر تک خراب نہیں۔ علاوہ بریں یہ تیل دوسرے روغنوں کی نسبت گلکاریوں اور رنگ آمیزیوں میں استعمال کیا جائے تو ارزانی اور روانی کے باعث زیادہ کارآمد ثابت ہوا ہے۔ اس سے موم بتیاں بنانے کا بھی تجربہ ہوا ہے۔

طبیعت ۔ درجہ دوم میں گرم خشک ہے۔ نسبت ستارہ۔ ستارہ شمس سے منسوب ہے۔

مضرت واصلاح ۔ گرم مزاجوں اور طحال کے امراض میں مضر ہے۔ سکنجبین۔ شہد۔ قند بقدر مناسب سے اس کی مضرت کی اصلاح ہوجاتی ہے۔

بدل بیج ڈیڑھ گنی اور چوتھا حصہ زعفران۔ **مقدار خوراک** ۔ آب برگ وگل ۱/۲ تولہ تک

افعال وخواص ۔ محلل جالی ہے۔ اور اس میں قوت تریاقیہ موجود ہے۔ سرد تر امزجا کے لئے مقوی قلب ہے۔ دماغ کے بارد امراض میں نہایت نافع ہے۔ اور رحمانی سدوں کو کھولتی ہے۔ ملیریا بخار میں مفید ہے۔ مدر بول وحیض ہے۔ اس کا حمول بانجھ عورت کو حاملہ اور حاملہ کا حمل ساقط کرتا ہے۔ تقویت باہ اور بواسیر میں مفید۔ مرض ام الصبیان میں بھی استعمال کی جاتی ہے۔ دافع درد دل۔ مقوی دنداں و جگر ہے مخرج ریگ مثانہ۔ اور پھیپھڑے کے زخم، یرقان۔ اور استسقاء کو سودمند ہے۔

کیمیاوی افعال۔ اس کے پتوں کے رس میں شنگرف سحق کر کے آگ دیں تو سفید رنگ قایم النار کشتہ ہو جاتا ہے۔ پھول کے شیرہ میں سم الفار قایم ہوتا ہے۔ سفید گل سورج مکھی خود اکسیری بوٹیوں میں شمار ہوتی ہے۔ اس کا چار ماشہ سفوف گلائے ہوئے سونے پر چھڑک کر بوتہ میں بند کر کے ایک ساعت بعد نکالیں تو کشتہ برنگ سرخ برآمد ہو۔ ایک رتی تانبہ ایک تولہ پر طرح کرنے سے طلا ہو جاتا ہے۔

مجربات

مفرد استعمالات۔ دفعیہ مگس۔ گل سورج مکھی پر مکھی نہیں بیٹھتی اسلئے جہاں دس پانچ پھول موجود ہوں وہاں مکھیوں کی آمد و رفت کم ہو جاتی ہے۔

دفعیہ موش۔ اس کے پھول کی دھونی دینے سے چوہے اور چھپکلی بھاگ جاتے ہیں چونکہ اس میں قوت تریاقیہ موجود ہے۔ منقی سدد۔ اس کے بیجوں کی نسوار ناک میں لینا منقیہ دماغ و سدد کیلئے مفید ہے۔ سدۂ جگر۔ اس کے بیجوں کا ہکیٹی فائیڈ اسپرٹ میں بنایا ہوا ٹنکچر جگر کے سدوں کو کھولتا ہے۔ درد دانت۔ تخم سورج مکھی دانتوں پر لگانا درد دانت کے لئے مفید ہے۔ مدر حیض و بول۔ اس کے پتوں اور پھولوں کا جوشاندہ استعمال کرنا پیشاب آور اور مدر حیض ہے۔

درد لثہ و ورم حلق۔ اس کے برگ و بیخ کو پانی میں جوش دیکر غرغرہ و مضمضہ کرنا ورم حلق کو نافع اور مسکن درد دانت و لثہ ہے۔ تقویت قلب۔ اس کے پھولوں کی پنکھڑیوں کا گلقند تیار کر کے کھانا بارد امزجا کی تقویت قلب کرتا ہے اور گرم مزاجوں میں حدت قلب کے اضافہ کا باعث ہوتا ہے۔ مفاصل۔ عرق النساء۔ اس کے پھول و پتوں کا جوشاندہ۔ درد مفاصل۔ عرق النساء۔ نقرس و خنازیر۔ درد کمر کے لئے مجرب ہے۔ مسقط جنین۔ اس کی بیخ کا جوشاندہ۔ منقی اور مسقط جنین ہے۔ حاملہ عورتوں کو اس کا استعمال نہیں کرنا چاہیئے۔

امراض زچگی۔ اس کی جڑ کا جوشاندہ امراض زچگی جو اچھی طرح رطوبت نہ خارج ہونے سے ہو جاتے ہیں، ایں بخار۔ درد سر۔ درد کمر۔ پشت وغیرہ کیلئے

نہایت موثر و مفید ہے۔ **امراض شکم اطفال**۔ اس کے پھولوں کا رس دودھ میں ڈالکر پلانے سے بچوں کے پیٹ کے امراض اور معدہ میں دودھ جم جانے کو نافع ہے۔ **نیش عقرب**۔ اس کے پتوں کا رس ناک میں ٹپکانا اور مقام نیش زدہ پر لگانا بچھو کے کاٹے کو تسکین دیتا ہے۔

کانچ۔ اس کے پھولوں کے رس میں روئی بھگو کر مقعد میں رکھنے سے بچوں کی کانچ دب جاتی ہے۔ **تصفیہ شکم اطفال**۔ اس کا تخم کا تیل دودھ میں ڈالکر بچوں کو دینا پیٹ کی صفائی کرتا ہے۔ اور اکثر امراض اطفال کے لئے حفظ ماتقدم کا کام دیتا ہے۔ **آتشک و جذام**۔ اس کے پھولوں کے ایک پاؤ رس میں سم الفار زرد ایک ماشہ کھرل کریں اور خشک ہونے پر دانۂ خشخاش کی برابر گولیاں بنائیں صبح و شام ہمراہ حلوہ ایک ایک گولی کھانا آتشک کہنہ و جذام کے لئے نفع بخش ہے دافع داد کھجلی۔ **ضعف معدہ**۔ گندھک مصفیٰ اس کے پھولوں کے دو چند رس میں حل کر کے دانۂ جوار کی برابر گولیاں بنائیں اور صبح شام ایک ایک گولی کھلائیں داد کھجلی۔ کمی اشتہا اور ضعف معدہ کے لئے بہتر ثابت ہوا ہے۔

مرکب استعمالات

بخار ملیریا۔ سورج مکھی کے تین عدد سبز پتے۔ ۵ عدد الائچی خورد دس عدد مرچ سیاہ ایک چھٹانک پانی میں گھوٹ چھانکر ایک تولہ شہد ملا کر پینا ملیریا بخار اور درد سر ہر قسم کے لئے مجرب و مفید ہے۔ **درد سر**۔ سر درد کی سخت تکلیف میں تخم یا برگ سورج مکھی ۱ ماشہ تخم سرس ۶ ماشہ۔ افیون دو رتی۔ مشک کافور دو رتی کو عرق گلاب یا گودہ گھیکوار یا صرف پانی میں گھسکر لیپ کرنا فوراً آرام بخش اور درد بند کرتا ہے۔ **موسمی بخار**۔ تخم یا برگ سورج مکھی مغز کرنجوہ۔ بنکونا۔ اجمین ہر ایک ایک تولہ۔ الائچی خورد۔ طباشیر۔ گوند کیکر ہر ایک ۶ ماشہ۔ ان سب کو ترپھلا کے پانی میں دو دن کھرل کر کے بقدر نخود گولیاں بنائیں۔ جوان کو دو گولی صبح اور دو گولی شام ہمراہ عرق گلو دیں۔ بچوں کو ایک گولی۔ لیکن پہلے قبض رفع کرنا چاہیئے۔ **دافع قبض**۔ برگ سورج مکھی تین عدد۔ بنفشہ ایک تولہ، گل سرخ ایکتولہ

کشنگی ۳ ماشہ۔ سونف ۳ ماشہ۔ سنا مکی ۴ ماشہ حبلہ ادویہ کو آدھ سیر پانی میں جوش دیں
تین چھٹانک رہ جانے پر چھانکر ترنجبین عمدہ ۳ تولہ ملاکر۔ مل چھانکر مریض کو پلائیں
اس سے قبض رفع ہو کر پیٹ صاف ہو جائیگا۔

شالپرنی[1]

مختلف نام۔ مشہور نام شالپرنی یا شالی پرنی۔ (ہندی)، سری بن۔ (بنگالی)
شال بان۔ شال پانی۔ (مرہٹی)، سال بن (گجراتی)، شالی پرنی۔ (کرناٹکی)
مرلویونے (تلنگی)، شبسا۔ کیا۔ سیا کپورا (اڑیکلی)، شارپرنی (لاطینی) ڈیلوڈیم۔
گین جیکم ٹمیں موڈیم ٹائل فورم۔ اور باعتبار صفات۔ ستھرا۔ سوبھیا۔ پترنی۔ پیوری
گوا۔ بداری گندھا۔ دیرگھنی۔ دیرگھ پترا۔ انشومتی۔ سورلا۔ سوپتری۔ کمدا
سوپتریکا۔ دیرگھ مولا۔ ورت اگھنی۔ تنوی۔ سدھا۔ سروانکارنی۔ شوبھ اگنی۔
سیدگا۔ دیوی۔ شوبھ اگتی۔ لنچلا۔ سوملا۔ سوروپا۔ شبھ پترکا۔ شوپرنی۔ شالی ولا۔
بداری۔ اک مولا۔ اک جڑا ارست منی۔ شالانی شارکا۔ تنوی۔ کیٹ نباشتی
اور سرون بیرو مشہور ہیں۔

مقام وموسم پیدائش۔ ممالک متحدہ آگرہ وغیرہ میں ماہ جولائی میں شگوفے
نکلنے شروع ہوتے ہیں اور دوسرے مہینے پھول آکر اکتوبر میں پھل لگتے ہیں
مرطوب زمینوں میں کھیت۔ باغات اور بالخصوص خندقوں میں جہاں دھوپ
کی تیزی کم پہنچتی ہو اور جہاں گائے بھینس وغیرہ کا گذر نہ ہو اس کی نشو ونما زیادہ
ہوتی ہے۔

ماہیت وشناخت۔ اس کا پودا دو تین ہاتھ اونچا۔ اور ایک تنہ جڑ سے سیدھا
نکلتا ہے جڑ کے متصل ڈنٹھل میں صرف تین تین پتے ہوتے ہیں۔ درمیانی پتہ
آس پاس کے دونوں پتوں سے کسی قدر طویل وعریض ہوتا ہے اسی لئے اسے

[1] تصویر کیلئے دیکھو صفحہ ۲۳



تہ پترنی یا پترنکا کہتے ہیں۔

تنے کے اوپر والے ڈنٹھل میں پانچ پانچ پتے اُگتے ہیں۔ جن میں چار آمنے سامنے اور پانچواں اُن سے لمبا اور چوڑا ہوتا ہے۔ جڑ کے قریبی پتے ڈیڑھ ڈھائی انچ لمبے مگر چوٹی کے پتے ۲۔ ۳ انچ لمبے ہوتے ہیں۔ شکل میں برگ بانس کے مشابہ مگر اوپر کی سمت سفید داغ اور لکیریں لئے ہوئے جن پر مارکریت کے گل کا دھوکا ہوتا ہے۔ پشت کھردری اور روئیں دار جو ہاتھوں سے چپکتے ہیں۔ تنہ ½ انچ موٹا۔ سرے پر بالی مثل باجرہ۔ ابتدا میں فیروزی رنگ کے پھول۔ پھر باجرہ کی طرح چار چار اور چھ چھ بیج نیچے اوپر لگتے ہیں۔ بحالت خام اس کا رنگ سبز اور بصورت پختگی سفید مائل بہ سیاہی ہو جاتا ہے۔ اس کی بالی میں کثرت سے روئیں ہوتے ہیں۔ اگر بالی توڑ کر کپڑے پر لگا دی جائے تو چپک جاتی ہے بغیر چھڑائے نہیں چھوٹتی۔ بالی کی لمبائی ۲ سے ۳ انچ تک ہوتی ہے رنگ سبز ہوتا ہے۔ جڑ صرف ایک ہی ہوتی ہے۔ اور مولی کی مانند سیدھی زمین میں جاتی ہے۔ شاذ و نادر جڑ میں شاخیں پھوٹتی ہیں۔ اسی سے اس کا نام اک مولا اور اک جڑا پڑا ہے۔ چونکہ یہ بوٹی کمیاب ہے۔ اسلئے بجائے جڑ کے پنچانگ بھی مستعمل ہے۔

افعال و خواص۔ قاتل کرم۔ دافع اوجاع مفاصل۔ دافع نزلہ و زکام و درد شقیقہ نافع امراض زخم۔ بواسیر۔ دافع ربو۔ مخرج اخلاط ثلاثہ اور دافع بخار لرزہ و پرسوت ہے

کیمیاوی افعال۔ اہل ہنود کے نزدیک سائنس ہے ساتوں دھاتیں اس میں کشتہ ہوتی ہیں۔ ستارہ مریخ سے منسوب ہے۔

مجربات

دافع کرم۔ منگل اور اتوار کے روز اس کی جڑ اکھاڑ کر کش گھاس کی رسی بنا کر جس جانور کے کیڑے پڑے ہوئے ہوں اس کے گلے میں باندھنے اور پتوں کو آٹے میں گوندھ کر کھلانے سے کیڑے یقیناً دور ہو جائیں گے۔ کیڑے بناشنی نام کی اصل وجہ یہی ہے۔

درد المفاصل۔ شالپرنی کی جڑ۔ مرچ سیاہ۔ اسگند ناگوری ہموزن لیکر گھیکوار کے رس میں نخود ی گولیاں تیار کریں۔ اور اسی عرق سے صبح و شام دو ہفتہ تک دو تا چار گولیاں استعمال کرائیں گٹھیا کیلئے بیحد مفید ہے۔

درد ہر قسم۔ اس کا پنچانگ لیکر آدھ پاؤ روغن کنجد میں جلائیں۔ یہ تیل ہر قسم کے درد اور سوجن کو مفید ہے۔ دافع زکام۔ اس کے پنچانگ کا جوشاندہ بگڑے ہوئے زکام کو فائدہ بخشتا ہے۔ درد شقیقہ۔ درد عصابہ اور شقیقہ میں اس کی جڑ اور اسطوخودوس ہموزن لیکر قبل طلوع آفتاب تین چار روز تک لقدر ایک ایک تولہ پینا مفید ہے۔ تپ ولرزہ۔ اس کا پنچانگ اور سہدیوی موجڑ دیتوں کے تپ مزمن کے مریض کو پلانا نہایت نفع بخش ثابت ہوا ہے۔ مخرج جنین مردہ۔ پیٹ میں بچہ مرگیا ہو تو اس کی جڑ اور بسکھپرہ کی جڑ ہموزن پیس کر زیر ناف لیپ کرنے سے مردہ بچہ باہر آجائیگا بواسیر۔ نیم کی نبولی اور اس کی جڑ ہموزن لیکر خونی وبادی بواسیر کے لئے اعلیٰ متواتر استعمال کرنا مفید ہے۔ سعال وصرفہ۔ شالیرنی اور کٹائی خورد کی جڑ ضیق النفس اور کھانسی دور کرنے میں اکسیر ہے۔ سنگرھنی۔ اس کا پنچانگ اور انار ترش کی چھال لقدر چار چار تولہ روزانہ استعمال کرنا سنگرہنی اور جگری اسہال کو مفید ہے۔ مخرج اخلاط ثلاثہ۔ اس کے جوشاندہ کا استعمال سودا۔ صفراء بلغم کا مخرج ہے پرسوت۔ اس کا جوشاندہ پرسوت کے بخار کو دور کرتا ہے۔

شیطرج ہندی[۱]

مختلف نام۔ مشہور نام شیطرج ہندی۔ (عربی) شیطرج۔ (ہندی) چیتہ (انگریزی) پلمبا گوزیلنیکا (سنسکرت) چترک۔ رکت چترک (کرناٹکی) چترمول۔ کیپس چترمول (تلنگی) چترمولو۔ ایرچتر۔ (تاملی) شینو پو۔ چتر۔ (بنگلہ) چتے گاچھ۔ ابنڈ چتے۔ چترک۔ (مرہٹی) دھوچیتا کت چتا۔ (گجراتی) چیترز۔ (لاطینی) پلمانبے۔ (فارسی) بیخ برندہ کہتے ہیں۔

مقام وموسم پیدائش۔ ملک کے اکثر حصوں بہار۔ بنگال۔ اور کماؤں کے پہاڑوں پر جابجا خودرو ہوتا ہے۔ کہیں باغات میں لگایا جاتا ہے۔ موسم گرما میں

---

[۱] تصویر کیلئے دیکھو صفحہ ۲۳

شدت گرمی اس کے پتوں کو مرجھا دیتی ہے۔ ورنہ ہمیشہ سرسبز و شاداب رہتا ہے۔

ماہیت و شناخت۔ یہ ایک مشہور پودا ہے۔ جو ہندوستان کے علاوہ ایشیا و یورپ میں بھی بکثرت ملتا ہے۔ اس کا قد ۵ فٹ۔ پتے لمبائی میں ۲ تا ۳ سے ساڑھے ۴ انچ اور چوڑائی میں ۱ سے ۱½ انچ بیضوی شکل کے کسی قدر نوکیلے نرم و چکنے برگ نکوہ سے مشابہ ہوتے ہیں اور شاخیں باریک گرہ دار۔ ان پر موسم برسات میں ہلکی ہلکی سرخی اور خوشنما پھول گل چنبیلی کے ہمشکل لگتے ہیں۔ بیج خورد لیسدار۔ اس کا رنگ تازگی میں سبز اور خشک ہونے کے بعد خاکستری مائل ہوتا ہے۔ یہ بیج ننھے ننھے جو سنا ڈوڈیوں جیسے نرم نرم رواں ہوتا ہے ملفوف رہتے ہیں۔ اس کی جڑ کا چھلکا دواً زیادہ کار آمد ہے۔ پھول رنگ و بو کے اعتبار سے اس کی تین قسمیں ہوتی ہیں۔ سفید، سیاہ اور سرخ۔ ان میں سے سفید بکثرت۔ سرخ کمیاب اور سیاہ بمشکل دستیاب ہے۔ اول الذکر ہر دو دواءً مستعمل ہیں۔ زمین اور آب و ہوا کا اختلاف اس کی ماہیت پر کوئی اثر نہیں ڈالتا۔ یہ فوائد کے لحاظ سے ڈاکٹری، ویدک اور یونانی طب میں ایک ہی حیثیت رکھتا ہے۔ البتہ سرخ رنگ سفید کی نسبت معمول العمل اور سریع الاثر تسلیم کیا گیا ہے۔ سرخ کی مقدار خوراک بھی سفید کے مقابلہ میں کم ہے اور اس کا لیپ بھی زیادہ دیر نہیں لگایا جاتا۔ **ذائقہ**۔ تلخ۔ وزن سبک۔

طبیعت۔ اہل وید ک کے نزدیک گرم اور خشک ہے۔ مگر اطباء یونانی اسے تیسرے درجہ کے آخر میں گرم و خشک قرار دیتے ہیں۔

نسبت ستارہ۔ مزاج کے اعتبار سے۔ ستارہ مریخ سے منسوب ہے۔

مضرت و اصلاح۔ پھیپھڑے کے امراض کے لئے ضرر رساں ہے۔ منقٰی روغن اور ببول کے گوند سے اس کی اصلاح ہو جاتی ہے۔

بدل بعض حالات میں عقیق اور بعض میں جھیٹھ۔ نرکچور وغیرہ۔ مقدار خوراک ایک ماشہ سے ساڑھے تین ماشہ خوراک ہے۔

افعال و خواص۔ اہل وید ک کے نزدیک جبر پری۔ روکھی۔ قابض۔ ہاضم۔ مشتہی۔

حیات افزا۔ دافع سنگرہنی۔ جذام۔ بواسیر۔ ورم۔ قاتل کرم۔ کھانسی۔ صفرا۔ سودا۔ بلغم کو نافع اور بثور۔ داد۔ خارش و اوجاع کو رفع کرتا ہے۔ یونانی اطباء اسے ادویۂ کبیرہ میں شمار کرتے ہیں۔ اُن کے نزدیک برص۔ بہق۔ خارش کے لئے بالخاصہ مفید ہے۔ نیز مجلی۔ محرق۔ مقرح جلد اور مسقط ہے۔ مصفی آواز۔ سددوں کی دافع۔ اخلاط لزج کی مسہل اور مسقط حمل ہے زہروں کی دافع اور طحال کو مفید ہے۔ دودھ اور سرکہ کے ہمراہ استعمال ہوتی ہے۔ جلد کو سیاہ کرتی ہے۔ درد و برص میں آبلہ ڈالکر مواد خارج کرکے زخم مندمل کرتی ہے۔ اس کے پتے خارش تر کے لئے نافع ہیں۔ انگریزی طریق پر ریکٹی فائیڈ سپرٹ میں شیطرج کا ٹنکچر بنایا جاتا ہے۔ صاحب محیط نے بھی اس کا ذکر کیا ہے۔ وہ اسے بیشمار امراض میں مفید لکھتے ہیں۔ اہل دیہات بعض شدید امراض میں اس کے لیپ سے آبلہ ڈالکر علاج کرتے ہیں۔ پلیگ کی گلٹیوں پر اس کا ضماد تجربہ میں آچکا ہے۔ بالعموم دوسری ادویات میں شامل ہوکر انہیں قوی العمل کردیتی ہے۔ اس کا عرق مندرجہ بالا امراض کے لئے تجربہ میں آچکا ہے۔ اس کی جڑ کا لیپ چند گھنٹوں میں آبلہ پیدا کردیتا ہے۔

کیمیاوی افعال۔ اس کے سیاہ گل کے شیرہ میں اگر تانبے کو تین پٹ دئے جائیں تو کندن ہوجاتا ہے۔ پارہ اس میں آگ دینے سے منجمد قابل طلا اکسیر ہوجاتا ہے۔

مجربات

چترک آدی چورن۔ چترک کی جڑ کی چھال۔ سونٹھ۔ ہینگ بریاں۔ فلفل دراز۔ پیپلا مول۔ چب۔ اجمود۔ کالی مرچ۔ ان دوائیوں کو تولہ تولہ بھر لیں۔ سجی کھار۔ جوکھار۔ سیندھا نمک۔ سونچر نمک۔ بڑ نمک۔ سمندر نمک اور شور زمین کا کھار ہر ایک ۴ ماشہ سب کا چورن بناکر لیموں اور انار دانہ کے رس میں بجھ دیں اور سکھالیں۔ یہ چورن پیٹ کا گولہ۔ سنگرہنی اور ضعف ہضم کے لئے نہایت مفید ہے۔ اور عوارضات بلغمی کو رفع کرتا ہے

عرق الذہب[۱]

نام واقسام۔ انگریزی میں اپی کے کوانی ریڈکس یا اپی کے کوانا روٹ کہتے ہیں۔ اقسام۔ (۱) عرق الذہب ہندی (انڈین اپی کے کوا) اس کو ہندی میں جنگلی پکوان یا انت مول کہتے ہیں۔ (۲) شیر گیاہ۔ حریر گیاہ۔ قطن بری۔ پنبہ صحرائی۔ (لبرڈ اپی کے کوانی) سلک وڈ۔ سلیک دید۔ وائلڈ کاٹن (اپی کے کوانا بلینک) اس کو ہندی میں ککقندی اور مرہٹی میں کرڑکی کہتے ہیں۔ (۳) عرق الذہب دلیسی (کنڈی اپی کے کوانا) اس کو مرہٹی میں بت پاپڑا اور تن پانی کہتے ہیں۔

مقام وموسم پیدائش۔ عرق الذہب اصلی جنوبی امریکہ کے ملک برازیل میں عرق الذہب ہندی شمالی ومشرقی بنگال۔ آسام۔ برما۔ لنکا میں۔ شیر گیاہ اور عرق الذہب دلیسی جزائر الہند اور جنوبی امریکہ وغیرہ میں پیدا ہوتی ہے۔

ماہیت وشناخت۔ یہ سائی کوٹر یا اپی کے کوانا نامی درخت کی چھال ہے جس کو خشک کرکے دواءً استعمال کیا جاتا ہے۔ یہ جڑیں بل دار چھوٹے چھوٹے ٹکڑوں کی شکل میں ہوتی ہیں اور چوتھائی انچ کے قریب موٹی ہوتی ہیں۔ اس پر بے قاعدہ لکیریں یا گانٹھیں سی ہوتی ہیں۔ رنگ سرخ یا بھورا۔ توڑنے سے مثل گوند یا موی مادہ کے ٹوٹتی ہیں۔ لکڑی اندر سے سفید بو ہلکی خاص قسم کی۔ **ذائقہ** تلخ اور خراشدار ہوتا ہے اس کے مفید اور موثر اجزا زیادہ تر چھال میں ہوتے ہیں۔

جدید تحقیق۔ جدید تحقیق پر اس میں (۱) جوہر مقی (ایمے ٹین) (۲) سیلفی لین (۳) سائی کوٹریں۔ (۴) سیفی لک الیڈ (۵) ایک گلوکو سائڈ اور صمغ۔ نشاستہ۔ روغن طیار قدرے پائے جاتے ہیں۔

عرق الذہب ہندی۔ انت ڈنا ملو فورا آس تھمے ٹیکا، شیر گیاہ۔ آسقلی پیاس کیورا ساویکا اور عرق الذہب دلیسی تیرے گا میا! لاٹا نامی درخت کی جڑ ہے۔

طبیعت۔ گرم وخشک تیسرے درجہ میں بعض کے نزدیک دوسرے درجہ میں۔

نسبت ستارہ: مریخ سے منسوب ہے

---

[۱] تصویر کیلئے دیکھو صفحہ ۳۰۳

مضرت و اصلاح۔ گرم امزجا کے لئے اس کا استعمال احتیاط طلب ہے۔ چرب اشیاء سے اس کی اصلاح ہو جاتی ہے۔

بدل۔ پوست بیخ مدار جو سایہ میں خشک کیا گیا ہو۔ اس کا بہترین بدل ہے۔

مقدار خوراک۔ جوان آدمی کے لئے اس کی جڑ کا سفوف بطور منفث بلغم ½ سے ۲ گرین یعنی ۲ چاول سے ایک رتی تک اور بطور مقی ۵ رتی سے ایک ماشہ تک

افعال و خواص۔ منفث مقی اور کسی قدر معرق ہے۔ حاملہ عورتوں کی قے اور ہر قسم کی کھانسی میں استعمال کی جاتی ہے۔ شدید پیچش میں بھی اس کا استعمال نہایت مفید ہے

مجربات

طب قدیم میں اس کا کوئی مرکب استعمال نہیں ہوتا۔ اس کی بجائے پوست بیخ مدار کے اکثر مرکبات امراض معدہ و انتوں کیلئے استعمال ہوتے ہیں۔ البتہ طب جدید یعنی ڈاکٹری میں اس کے مندرجہ ذیل مرکبات بکثرت مستعمل ہیں۔

(۱) خل عرق الذہب (ایسی ٹم اپی کے کوانی) مقدار خوراک ۱۰ سے ۲۰ قطرے

(۲) سیال خلاصہ عرق الذہب (سکوسٹڈ ایکسٹریکٹ آف اپی کے کوانا۔ مقدار خوراک ۱۵ سے ۲۰ قطرے۔ (۳) حب عرق الذہب و اسقیل (پل آف اپی کے کوانا و ودھ سکوئل) مقدار خوراک ۲ سے ۴ رتی۔ یا حب عرق الذہب و پیاز دشتی مندرجہ ذیل آف اپی کے کوانا۔ وودھ انڈین سکوئل۔ مقدار خوراک ۲ سے ۴ رتی۔

(۴) سفوف عرق الذہب مرکب (کمپونڈ پاوڈر آف اپی کے کوانا ڈورس پاوڈر) مقدار خوراک ۳ رتی سے ایک ماشہ تک۔ (۵) قرص عرق الذہب۔ (اپی کے کوانا لازنجز) مقدار خوراک ۱ سے ۳ قرص (۶) عرق عرق الذہب جو ہرافیون (مارفین اینڈ اپی کے کوانا لازنجز) مقدار خوراک ۱ سے ۶ قرص۔

(۷) شراب عرق الذہب۔ (وائنم اپی کے کوانا) مقدار خوراک بطور مخرج بلغم ۱۰ سے ۳۰ قطرے اور بطور مقی ۱۴ سے ۱۲ ماشہ تک یہ سب سے زیادہ مستعمل ہے۔

ان کے علاوہ اور بھی بہت سے مرکبات ہیں۔

عشبہ مغربی[۹ع]

مختلف نام۔ اس کو فارسی میں عشبہ۔ (عربی) عشبۃ النار (ہندی) ارس (ڈاکرڈی) کیستو اور انگریزی میں سارسپریلا کہتے ہیں۔

وجہ تسمیہ۔ سارسپریلا ہسپانوی لفظ ہے جس کے لغوی معنی ہیں۔ سرخ رنگ کی چھوٹی انگور کی بیل۔ چونکہ اس نباتات کی جڑیں انگور کی بیل سے مشابہ اور سرخ رنگ کی ہوتی ہیں اس لئے اس کو اس نام سے پکارا جاتا ہے۔

ماہیئت وشناخت۔ اس نبات کی خشک جڑ کو انگریزی میں سمائی لیکس آرنےٹا کہتے ہیں۔ اس کے پتے چنبیلی کی مانند اور شاخیں انگور کی بیل کی طرح پھول خوشبودار اور جڑ سیاہی مائل سرخ ہوتی ہے۔ جو دوائً مستعمل ہے خصوصاً بہت لمبی اور لچکدار جڑیں جن کو چار یا پانچ انچ چوڑی اور ۱۸ انچ کے کے قریب لمبی گڈیوں میں باندھ کر لاتے ہیں۔ اکثر جڑیں جھریدار اور ۱/۸ انچ کے قریب موٹی ہوتی ہیں۔ اور ان کے ساتھ بہت سے مڑے ہوئے ریشے لگے ہوئے ہوتے ہیں۔ رنگت بھوری سرخی مائل اور اندر سے توڑنے پر غبار سا نکلتا ہے۔

ذائقہ۔ ذائقہ میں بدمزہ اور کسی قدر تلخ لیکن جڑ تلخ و تیز۔

جدید تحقیق۔ کیمیاوی تحقیق پر اس میں سمائی لیکش (عشبین) نامی ایک متخادل جوہر۔ ایک لطیف فراری روغن اور قدرے رال و نشاستہ وغیرہ پائے گئے ہیں

طبیعت۔ گرم درجہ دوم کے اول میں اور خشک اس کے آخر میں بقول بعض آخر سوم میں گرم وخشک ہے۔ **نسبت ستارہ۔** مزاج کے اعتبار سے ستارہ مریخ سے منسوب ہے

مضرت و اصلاح۔ گرم مزاجوں جوان آدمیوں اور حمیات حارہ کے مریضوں میں مضر ہے۔ سرد عرقیات اور روغن بادام وغیرہ سے اسکی اصلاح ہوجاتی ہے

بدل۔ چوب چینی لیکن قدرے کمتر کارآمد ہے۔ **مقدار خوراک۔** ۲ ماشہ سے ۹ ماشہ تک اور جڑ پونے دو ماشہ سے ساڑھے چار ماشہ تک۔

[۹ع] تصویر کے لئے دیکھو صفحہ ۳ کلر نمبر ۱۰

افعال وخواص۔ معدل محلل۔ ملطف۔ معرق اور مدر ہے۔ دماغ۔ سینہ معدہ جگر۔ گردہ۔ مثانہ اور رحم کے اکثر امراض بارد رطب میں مفید ہے۔ خصوصاً آتشک جذام اور امراض سوداویہ میں بالخاصہ نافع ہے۔

افعال وخواص بروئے طب جدید۔ بعض اطبائے مغرب اس کی تاثیر کے منکر ہیں لیکن بعض آتشک۔ وجع المفاصل اور پرانے جلدی امراض میں لبطور معدل و مصفیٔ خون استعمال کرنا مفید خیال کرتے ہیں۔ آتشک کے تیسرے درجہ میں خصوصاً جبکہ مریض بہت کمزور ہوچکا ہو اسکو پوٹاسیم آیوڈائیڈ کے ساتھ ملاکر دینا نہایت مفید ہے

مجربات

مفرد استعمال۔ متعدد امراض۔ اس کی جڑ کا جوشاندہ فالج۔ استرخا۔ لقوہ کھانسی اور دمہ وغیرہ میں نافع ہے۔ استسقا اور بواسیر میں بھی مفید ہے۔

وجع المفاصل۔ اس کی جڑ کا ۱ماشہ سفوف روزانہ کھانا درد مفاصل میں مفید ہے **مدر بول۔** حمول اس کا مدر بول اور مسقط جنین ہے۔ سودا کا مسہل ہے۔ اور تمام امراض سوداوی جذام آتشک وغیرہ میں نافع ہے۔ **بہق وبرص۔** اس کی جڑ کا طلاء بہق اور برص میں نافع ہے خصوصاً سرکہ میں پیکر اس کی پتی کو زیتون کے ساتھ پینا مفید ہے۔ **دردسر۔** تازہ نبات کا سونگھنا اور اس کی جڑ کا سعوط روغن بنفشہ کے ساتھ شقیقہ کو نفع بخش ہے۔

معجون عشبہ مغربی۔ عشبۂ مغربی ۱۰ر۔ سنارکی۔ گلسرخ۔ بادیان۔ بسفائج فستقی صندل سرخ۔ ہلیلہ کابلی۔ تربد سفید۔ شاہترہ۔ چرائتہ۔ گلو تازہ۔ سورنجان شیریں فلفل۔ زنجبیل۔ اسارون ہر ایک دو تولہ شہد ۵ سار قند ۱ سار

ترکیب۔ سوائے عشبہ سب دواؤں کو باریک کوٹ چھان کر اور نصف عشبہ بھی کوٹ چھان کر اور عشبہ ان سب کو عرق گاؤزباں میں جوش دیں جب ثلث باقی رہے شہد اور قند کا قوام کرکے سب دوائیں ملادیں۔

مرکبات طب جدید۔ ڈاکٹری میں اس کے مندرجہ ذیل دو مرکب عام مستعمل ہیں۔

(۱) لیکوئیڈ ایکسٹریکٹ آف سارسپریلا (سیال عصارۂ عشبہ) مقدار خوراک ۲ سے ۴ ماشہ تک۔ (۲) کس سن ٹریڈ کمپونڈ سلیوسسن آف سارسپریلا۔ (کثیف مرکب سیال عشبہ) مقدار خوراک ۲ ماشہ سے ۴ ماشہ تک۔

کافورؔ[1]

مختلف نام۔ مشہور نام کافور (لاطینی) کیمفوار (انگریزی) کیمفر۔ (یونانی) کفورا (سنسکرت) کرپور۔ (فارسی) کافور (عربی) کافور (ہندی) کپورا۔ (تلنگی) کرپورامو (کرناٹکی) کرپور (بنگ) کرپور (گجراتی) کپور (مہاراشٹری) کاپور

مقام پیدائش۔ کافور کا اصلی گھر جزیرہ فارموسا ہے جو ساحل چین پر جاپان کے زیر نگیں ہے

ماہیئت وشناخت۔ کافور کا درخت دیودار کے شکل ہوتا ہے۔ شاخیں سفید رنگ برگ مولسری کے مشابہ ہوتے ہیں۔ اسکے تمام اجزاء سے کافور کی بو آتی ہے۔ **ذائقہ۔** قدرے تلخ وسرد و بدمزہ۔

کافور بنانیکی ترکیب۔ درخت کیمفورا کی لکڑی کے ٹکڑے کاٹکر ایک بھبکے میں اُبلتے ہوئے پانی کے کچھ اوپر رکھکر آگ جلائی جاتی ہے۔ ان سے جو بخارات نکلتے ہیں وہ اس نلکی کے راستے دوسرے برتن میں منجمد کر لیتے ہیں۔ یہ ہی سفید رنگ کا ٹھوس کافور بنجاتا ہے۔ اس کے خودرو درخت جھنڈ کے جھنڈ ہوتے ہیں۔ مگر کافور ایک آدھ درخت سے ہی حاصل ہوتا ہے۔ ۱۲ فٹ محیط کا درخت کافور اپنے مالک کو ۲۰ ہزار روپیہ سالانہ کا کافور بہم پہنچاتا ہے۔

اصلی کافور کی پہچان۔ شیشے کے برتن میں کافور ڈالکر آگ پر رکھدیں۔ اگر پگھل جائے تو اصلی سمجھنا چاہیئے۔ لیکن جو کافور دارچینی کے درخت سے تیار ہوتا ہے اس کی شناخت کا یہ طریقہ نہیں ہے۔

طبیعت۔ اطباء ویدک یونانی علماء کے برعکس سوم درجہ کے آخر سے چہارم درجہ تک گرم اور خشک کہتے ہیں۔ مگر متقدمین یونان اسے تیسرے درجہ میں سرد

---

[1] تصویر کیلئے دیکھو صفحہ نمبر ۲۳

خشک تینوں مختلف قوتوں کیساتھ سمجھتے ہیں نسبت ستارہ باعتبار مزاج زحل اور اہل ہند مریخ سے منسوب کرتے ہیں

مضرت و اصلاح ۔ سرد مزاجوں ۔ مثانہ ۔ پتھری ۔ بالوں اور معدہ کو مضر ہے ۔ گلقند مشک ۔ جند بیدستر ۔ روغن چنبیلی وغیرہ سے اس کی اصلاح ہو جاتی ہے ۔

بدل ۔ طباشیر سفید دوگنا اور صندل سفید ہموزن اس کا بدل ہیں ۔

مقدار خوراک ۔ دو رتی سے ۴ رتی تک ۔ ۹ ماشہ قاطع باہ ہے ۔

افعال و خواص ۔ قاطع باہ ۔ دافع وبائے ہیضہ ۔ مفرح روح نیز تپ دق اور سمیت کا دافع بالخاصہ ہے ۔ مقوی قلب و دماغ ہے ۔ ذات الجنب ۔ پھیپھڑے کے زخم ۔ دستوں ۔ تشنگی ۔ جگر و گردے کی سوزش کے لئے مفید ہے ۔ اہل وید کے نزدیک یہ مقوی باہ ہے مگر یونانی حکماء اسے فعلاً افیون کے برابر سمجھتے ہیں ۔

مجربات

مفید استعمال : درد سر ۔ گلاب اور صندل کے ہمراہ یا روغن گل اور سرکہ میں ملا کر پیشانی پر لیپ کرنا دافع درد سر حار ۔ اور مقوی دماغ ہے ۔ **گندہ دہنی** ۔ پان میں ایک رتی کافور کھلانے سے صحت ہوتی ہے ۔ قلاع دہنی کے لئے بھی یہی طریقہ مفید ہے

نکسیر ۔ ہمراہ آب کشنیز تالو پر لیپ کرنا نکسیر کو بند کرتا ہے ۔ نیز ناک میں ٹپکانا بھی مفید ہے

دافع بے خوابی ۔ گرم امزجہ کے لئے برگ کاہو کے ہمراہ پیس کر تالو پر لگانا نیند آور ہے ۔

دافع ہیضہ ۔ ہیضہ کی ابتدائی حالت میں سپرٹ کیمفورا ۵ بوند پانی میں ڈال کر پندرہ پندرہ منٹ کے بعد دینا یا عرق کافور پلانا سریع العمل دوا ہے ۔

سوزش گردہ ۔ سوزش گردہ کے لئے دودھ میں حل کر کے پلانا مفید ہے تشنگی کے لئے بھی یہی عمل نافع ہے ۔ **اورام حار** ۔ روغن گل میں ملا کر لیپ کرنا ورم تحلیل کرتا ہے ۔

درد گوش ۔ دھنیہ کے پانی میں مل کر کان میں ٹپکانا درد کو سکون بخشتا ہے ۔

درد دنداں ۔ گلاب میں آمیز کر کے غرغرے کرنے سے درد دانت کو رفع کرتا ہے ۔ **جوشش دہن** کے لئے بھی یہی عمل کرنا چاہئے ۔ **اندمال زخم** ۔ اس کا سفوف دہن زخم پر چھڑکنا زخم کو صاف کرتا اور بڑھنے سے روکتا ہے ۔ **مقوی باہ** ۔ ویدوں کے نزدیک

سرد اجسام کو گرم کر دیتا ہے۔ اس لئے قلیل ترین مقدار میں کھلانا محرک باہ ہے۔
خارش تر۔ اس کا سفوف مرہم جست میں شامل کر کے لگانا تر خارش کو دور کرتا ہے
سوزش بواسیر۔ یہی مرہم مسوں پر لگانے سے تسکین ہوتی ہے۔
طلائے حیض۔ کافور سادہ پانی میں آمیز کر کے اگر عورت مقام مخصوص پر طلا کرے تو مرد اس پر قادر نہ ہو۔ **قوت روح حیوانیہ۔** مشک یا عنبر کے ہمراہ دینے سے تقویت روح حیوانیہ کرتا ہے۔ تپ دق دحارتوں کے لئے سود مند ہے۔
مرکبات۔ جوہر کافور۔ دو تولہ بھیمسینی کافور کو کیلے کے پانی میں ایک دن کھرل کر کے ترص بنائیں اور سایہ میں خشک کر کے دو پیالوں میں بند کر کے چولہے پر رکھیں۔ اور ایک بڑے چراغ میں ایک پاؤ روغن زرد ڈالکر اس میں ایک موٹی بتی روئی کی بنا کر روشن کر کے چراغ کو پیالوں کے نیچے روشن کریں۔ اوپر والے پیالے پر پارچہ تر کر کے رکھتے رہیں۔ جب گھی ختم ہو جائے اور پیالے سرد ہو جائیں تو آتار کر آہستہ سے کھولیں۔ اوپر والے پیالے کے اندر جو جوہر لگا ہو وہ اتارلیں۔ یہ جوہر ایک رتی ہمراہ زردی بیضہ مرغ نیم برشت کھلائیں چند ہی یوم میں سوزاک جاتا رہے گا۔ دق، سل، اور بخاروں میں بھی مناسب معجون میں شامل کر سکتے ہیں۔ **اکسیر کافور۔** کافور ایک تولہ، ست اجوائن ایک تولہ، جوہر پودینہ ۲ ماشہ تینوں کو ملا کر دھوپ میں رکھیں، جب تیل ہو جائیں تو کارک لگا کر رکھیں۔ ایو ندطار کمیں **خوراک۔** ایک سے دو بوند ہمراہ بتاشہ یا مصری۔
کافوری روغن۔ روغن کنجد ڈیڑھ پاؤ میں ۵ تولہ کافور ڈالکر ایک شب رہنے دیں اور دوسرے دن نکالکر کپڑے میں گئے ہوئے شیشے میں بھر دیں۔ اور بذریعہ قرام بیتی روغن کشید کریں۔ **کافوری ٹکیہ۔** کافور، تخم کاسنی، تخم کاہو، تخم خرفہ، رب السوس، زعفران، مغز کدو، تخم خربزہ ہر ایک دو درم۔ صندل سفید تین درم۔ طباشیر، گل نیلوفر، خشخاش دو درم۔ برگ گلاب چار درم۔ سرطان محرق ایک درم سب کو کوٹ چھان کر قرص بنائیں۔ خوراک نصف مثقال۔ **فوائد۔** معدہ و جگر کی سوزش کو تسکین دیتا ہے۔ سل اور دق کو نافع ہے۔ قے الدم، خونی اسہال اور خون تھوکنے کو مفید ہے۔ دافع تشنگی ہے

کافوری گولیاں۔ کافور نصف مثقال بنسلوچن۔ درناسفتہ۔ صندل سفید کشنیز خشک ہر ایک دو مثقال بمغز تخم کدو۔ مغز بہدانہ ہر ایک چار مثقال۔ گل ارمنی۔ زہر مہرہ ہر ایک مثقال۔ گوند ببول دو دانگ۔ علیحدہ علیحدہ کوٹ چھانکر نخودی گولیاں بنائیں خوراک ایک مثقال۔ فوائد۔ جملہ امراض حارہ اور حرارت شدت۔ گرم تپوں اور تپ دق کے لئے مفید ہے۔

امرت دھارا یا اکسیر کامل۔ سینکڑوں امراض کی ایک تجربہ شدہ دوا۔ کشنیز زنگی ۲ تولہ۔ کافور ۲ تولہ۔ گندھک ۳ ماشہ۔ سیماب ۳ ماشہ۔ (ہر دو کی کجلی کرلیں) ست پودینہ خشک اصلی ۱ تولہ۔ ٹنکچر کیمفر کو (صبغ کافور مرکب) ۱ تولہ۔ کاربالک ایسڈ ۱ تولہ۔ زعفران اصلی ۳ ماشہ۔ ست اجوائن ۱ تولہ۔

ترکیب تیاری۔ سب سے پہلے گندھک اور پارہ کی کجلی تیار کریں۔ اور باقی اجزا کو ایک بڑی بوتل میں ڈالکر کجلی مذکورہ داخل کریں۔ اور احتیاط سے دھوپ میں رکھدیں۔ چند یوم کے بعد سایہ میں رکھیں۔ نہایت خوش رنگ عرق تیار ہوگا۔ سر سے پیر تک جملہ امراض میں بلا تکلف استعمال کیا جاتا ہے۔ یہ نسخہ ڈاکٹر فضل الدین صاحب کی وساطت سے دستیاب ہوا تھا۔ (مؤلف)

کچلہ[1]

مختلف نام۔ مشہور نام کچلہ۔ (ہندی) گاگ بیل۔ کاگ تندی۔ کچلہ۔ اور کچلہ۔ (انگریزی) نکس وامیکا۔ (سنسکرت) کارسکر۔ (بنگالی) کنچلے۔ (مرہٹی) کاجارا کارسکار۔ کچلا (گجراتی) جہیر کوچلام۔ (کرناٹکی) کانجبار۔ (تلنگی) شٹھ گنجا۔ (فارسی) کچلہ۔ (عربی) قاتل الکلب اذراقی حب الغراب۔ (لاطینی) یا سٹریکنس تت۔

مقام وموسم پیدائش۔ جزائر غرب الہند۔ لنکا۔ کوچین۔ چین اور ہندوستان میں بکثرت ملتا ہے۔ موسم گرما میں پھل لاتا ہے۔

---

[1] تصویر کیلئے دیکھو صفحہ ۳۴ تصویر نمبر ۶

وجہ تسمیہ۔ اسے لاطینی میں نکس وامیکا یعنی جوز القئی لکھا ہے۔ متاخرین مصر چونکہ اسے جوز المقی کا مترادف مانتے تھے اسلئے اسے یہ نام دیا گیا۔ ازراقی سے بھی یہی مراد ہے حب الغراب اور قاتل الکلب کوؤں اور کتوں کو اس زہر سے ہلاک کرنے کا سبب ہیں

ماہیت و شناخت :۔ اس کا درخت مثل درخت آملہ کلاں اور قد میں درخت نارنگی یا بیل ہندی کے برابر ہوتا ہے۔ اس کے پتے برگ سیب کی مانند ہو بعض اور اطراف میں سرخی لئے ہوئے۔ پھل۔ بے بو۔ **ذائقہ تلخ**۔ تیز اور رنگت میں سرخ نارنگی کے برابر ہوتا ہے۔ ملفوف تخم کچلہ گول گول اور چپٹی ٹکیوں کی صورت کے جن کا قطر ایک انچ اور دبازت ۱/۴ انچ ہوتی ہے۔ کنارے گول۔ ایک جانب سطح پر ناف کی مانند چھوٹا سا نشان۔ بیرونی سطح خاکستری۔ اور باریک روئیں کی وجہ سے شفاف اندر سے بناوٹ میں ٹین کی مانند سخت اور قدرے شفاف۔ تخم کچلہ مدور بشکل بیضہ جس کا پوست سخت ہوتا ہے۔ جو پانی میں تر کرنے سے نرم ہو جاتا ہے۔۔ اور سوہن کرکے استعمال ہوتا ہے۔

طبیعت۔ تیسرے درجہ میں گرم و خشک ہے۔ **نسبت ستارہ**۔ ستارہ مریخ سے منسوب ہے

مضرت و اصلاح۔ نشہ لاتا اور ذہن کو خراب کرتا ہے۔ اور ایک مثقال زہر قاتل ہے۔ شکر۔ گھی۔ شوربہ چرب۔ روغن بادام ولعابات سے اس کی اصلاح ہو جاتی ہے۔

بدل بعض افعال میں بھلانواں اور بعض میں نفط۔

مقدار خوراک :۔ کامل دو رتی سے چار رتی تک اور ناقص ایک یا دو رتی تک حسب قوت برداشت۔

مدبر کرنے کا طریقہ۔ کچلہ چونکہ شدید سمی دوا ہے اس لئے طب قدیم میں مدبر کئے بغیر اس کا منفرداً یا مجموعاً استعمال جائز نہیں ہے۔ لہٰذا تدبیر کچلہ کی چند صورتیں بیان کیجاتی ہیں۔

(۱) ایک پاؤ کچلہ بھیڑ کے ایک سیر دودھ میں آٹھ پہر تر رکھیں بعد ازاں کچلہ صاف کرکے سوا سیر دودھ میں ڈالیں۔ دوسرے دن سابقہ دودھ نکالکر ڈیڑھ سیر دودھ تازہ ڈالیں تیسرے روز اسی دودھ میں جوش دیں تاکہ دودھ گاڑھا ہو جائے۔ سرد ہونے پر کچلہ نکال لیں

اور پانی سے صاف کرکے چھلکا اوتارلیں۔ سرخ۔ سیاہ۔ اور گلے سڑے چھلکے نکال کر سفید چھانٹ لیں۔ انہیں چیر کر بیتہ علیحدہ کرکے سوہان سے برادہ کرکے کام میں لائیں

(۲) کچلہ کو لیکر ایک ہفتہ تک فضلہ گاؤ میں دبا دیں۔ اس کے بعد اس کو نکالکر اور کپڑے میں باندھ کر شیر گاؤ میں خوب جوش دیں۔ جب شیر گاڑھا ہوجائے تو پانی میں ڈالکر صاف کرلیں۔ اور چاقو یا سوہان سے برادہ کرکے حسب ضرورت کام میں لائیں۔

(۳) کچلہ میں اس قدر دودھ ڈالیں کہ دو انگل اوپر رہے۔ ہر روز دودھ تبدیل کریں۔ سات دن یہی عمل کریں۔ پھر مقشر کرکے بیتہ نکالیں۔ صاف ٹکیہ ململ کی پوٹلی میں باندھ کر سولہ گنا دودھ میں لٹکاکر نرم آنچ پر پکائیں۔ جب دودھ گاڑھا ہو تو اتار کر پانی سے دھولیں اور سوہان سے برادہ کرکے خشک کرلیں۔

(۴) کچلہ کو سات روز پانی میں تر رکھیں۔ پانی ہر روز بدلتے رہیں۔ پھر مقشر کرکے ہفتہ بھر خمیر آٹا میں ملفوف کریں۔ پھر دھو کر باریک کپڑے میں پوٹلی باندھ کر پانچ گنے دودھ میں پکائیں۔ دودھ گاڑھا ہونے پر نکال لیں اور گرم پانی سے دھوکر پیس لیں۔ (۵) کچلہ ایک یا چینی کے برتن میں ڈالیں اور لعاب گھی کوار سے بھردیں اور پندرہ دن تک رکھے رکھیں۔ لعاب جذب ہونے پر کچلہ کا چھلکا اتار کر بیتہ علیحدہ کردیں۔ پھر چینی کے برتن میں آب ادرک کے درمیان یہی کچلہ رکھیں۔ جب پانی خشک ہوجائے تو نکال کر پیس لیں۔ اس طرح اس کی قوت موثرہ ذائع نہیں ہوتی۔ اور آسانی سے پس جاتا ہے۔

افعال و خواص۔ خروج المقعد میں تنفس کستا ہونیکی وجہ سے نافع ہے۔ تقویت قلب کا باعث ہے۔ مخرج بلغم۔ ذات الریہ مزمن اور نفخ الریہ میں دوسری ادویہ کے ساتھ شامل ہوکر حیرت افزا اثر دکھاتا ہے۔ محرک نخاع ہے۔ دردسر اعصابی۔ بے خوابی مزمن سمیت شراب۔ استرخاء مثانہ۔ جریان خون بعد ولادت اور کثرت حیض میں بہت فائدہ مند ہے۔ اس کا تیل سستی اعصاب۔ وجع المفاصل۔ استرخار وغیرہ میں مقامی طور پر مالش کرنا مفید ہوتا ہے۔ دافع زہر سگ دیوانہ گزیدہ ہے۔

جدید تحقیق۔ فالج اور استرخاء کی ابتداء میں جبکہ عضلات میں سختی باقی ہو یا دماغ ماؤف ہو تو اس کا استعمال منع ہے۔

کچلہ کے سمی افعال اور علامات۔ کچلہ اگر زیادہ مقدار میں استعمال کیا جائے تو کچھ دیر بعد اس کی سمی علامات کا اظہار شروع ہو جاتا ہے۔ طبیعت بےچین ہو کر اعضاء شکنی شروع ہو جاتی ہے۔ کچھ وقفہ کے بعد کمر میں اور بعد ازاں بازو اور ٹانگوں میں درد کی ٹیسیں معلوم ہونے لگتی ہیں۔ اعصابی تشنج ہونے لگتا ہے۔ مریض اینٹھن کی وجہ سے ہاتھ پاؤں مارتا ہے۔ ہتھیلیوں کی مٹھی بند ہو جاتی ہے۔ سر آگے کو اور بعد میں پیچھے کو لٹک جاتا ہے۔ جسم کی حرارت بڑھ کر نبض کی رفتار تیز کر دیتی ہے۔ سماعت اور بصارت میں اضافہ ہو جاتا ہے۔ تشنج کے پے در پے دوروں سے عضلات ڈھیلے پڑ کر مریض کو پسینہ آ جاتا ہے۔ اور تھکن محسوس ہونے لگتی ہے۔ یہ حالات سانس میں بھی تکلیف پیدا کر دیتے ہیں۔ چہرہ نیلا۔ آنکھیں باہر کو نکل پڑتی ہیں۔ ان کی ٹکٹکی بندھ جاتی ہے۔ منہ کے دانت، ہونٹوں کی کھچاوٹ سے نمایاں ہو جاتے ہیں۔ مریض خوف اور دہشت سے ہراساں ہو جاتا ہے۔ کبھی اعضاء کی اکڑن جسم کو کمان کی شکل بنا کر پیروں سے ملا دیتی ہے اور بالآخر تشنج و تنفس بڑھ کر مریض کا خاتمہ کر دیتا ہے۔

علاج سمیت۔ اس باب میں قے کرانا جید النفع فعل ہے۔ معدہ صاف ہونے پر تازہ دودھ شوربۂ چرب۔ لعابات ہمراہ روغن بادام وغیرہ پلانا مفید ہے۔ دودھ اور گھی کا بکثرت استعمال کریں نیز زرد چمبیلی کی جڑ پانی میں جوش دیکر پلانا تریاق کا کام دیتا ہے۔ کیمیائی افعال کے نفوذ میں تاخیر خفیف ہو جاتا ہے۔

مجربات

مفرد استعمال (عرق النساء اور اوجاع مفاصل)۔ کچلہ برادہ شدہ ایک تولہ روغن زیتون ۳ تولہ میں ملا کر یک جان کریں۔ اور اس کی مقام ماؤف پر مالش کریں۔ چند یوم اس کی مالش کرنا عرق النساء کو حتمی طور پر دور کرتا ہے۔ **خوراک:۔** شوربائے چرب، گوشت و مرغوب اغذیہ کھائیں۔ **کلف و توبا۔** کچلہ ایک تولہ، روغن گاؤ ۵ تولہ میں ملا کر یکجان کریں اور بوقت ضرورت اس کی مالش کریں۔ داد، کلف اور بدن کے سیاہ نشان دور ہو جائیں گے

قولنج ریحی۔ جب امعاء اور دیگر اعضاء میں ریح کے احتباس سے قولنج واقع ہو تو اُس وقت کچلہ مدبر ایک رتی۔ شیر گاؤ ایک پاؤ۔ اور رغن گاؤ ۵ تولہ ملا کر چند بار کھانا قولنج کو دور کرتا ہے۔ اغذیہ وادویہ بادشکن کا استعمال کرنا چاہیئے۔

حمیات بلغمی۔ حمیات بلغمی اور سوداوی کے لئے کچلہ مدبر لقدر چاول صبح وشام ہمراہ عرق سولف۔ عرق گلاب۔ عرق الائچی۔ شربت عناب وغیرہ کے کھانا نہایت مفید ہے۔ **دافع سنگ گردہ ومثانہ۔** کچلہ مدبر لقدر ایک رتی صبح وشام اور دوپہر کو ہمراہ شربت قرطم وشربت کتوث کھانا سنگ اور ریگ گردہ ومثانہ کو بلا تکلیف نکالتا ہے۔ غذا مومی وغیرہ کھائیں۔ بادی اور ریحی اغذیہ سے پرہیز کریں۔

علاج جریان وکثرت احتلام۔ کچلہ مدبر لقدر ایک رتی صبح وشام ہمراہ شیر گاؤ کھائیں اور بتدریج زیادہ کرتے رہیں حتیٰ کہ مرض دور ہو جائے۔ مجرب المجرب ہے۔

جوہر کچلہ۔ (ترکیب تیاری) کچلوں کو قلعی دار برتن میں پانی کے ساتھ یہانتک جوش دیں کہ کچلے گل جائیں۔ پھر ان کو باقی ماندہ پانی کے ساتھ پیسکر کپڑے میں چھان لیں۔ اور چینی کے برتن میں حفاظت سے روز دھوپ پر، رکھتے رہیں۔ خشک ہونے پر کچلے کا جوہر برتن پر چسپاں ملیگا۔ کھرچ کر رکھ لیں۔ **فوائد۔** یہ جوہر قوت باہ قوت حافظہ اور دماغ کے لئے بے نظیر ہے۔ خوراک چوتھائی چاول ہمراہ زردی بیضہ مرغ۔ شہد و روغن زرد۔ چالیس روز کھانے سے بے حد فوائد ظہور میں آتے ہیں۔

روغن کچلہ۔ (ترکیب) کچلہ مدبر ۵ تولہ کو پانچ سیر دودھ گاؤ میش کے اندر پوٹلی باندھ کر جوش دیں۔ جب دودھ نصف رہ جائے پوٹلی نکال لیں۔ اور دودھ کو ضامن لگائیں صبح اس کو بلو کر مکھن نکال لیں اور گھی جدا کریں۔ **فوائد:۔** یہ روغن مقوی باہ و اعصاب ہے۔ خوراک ایک بوند سے پانچ بوند تک مکھن میں کھائیں۔

سفوف کچلہ۔ (ترکیب) کچلے پانی میں تر کریں۔ جب نرم ہوں مقشر کرکے اندرونی پتہ نکالکر سفید دانے چن لیں اور ایک ہفتہ آب ادرک میں تر کریں۔ پانی ہر تیسرے روز بدلا کریں پھر ان کو خشک کرکے روغن پستہ میں تر کریں تاکہ وہ روغن کو جذب کرلیں۔

جب زیادہ جذب نہ کر سکیں۔ ان کو پیس لیں۔ **فوائد**۔ یہ بہت مقوی باہ۔ دماغ و اعصاب ہیں۔ خوراک نصف رتی صبح و شام ہمراہ دودھ۔

مرکبات:۔ **تریاق نزلہ و زکام**۔ کچلہ مدبر ایک تولہ۔ زعفران ایک تولہ کافور ۴ ماشہ مغز کشنیز ۲ تولہ۔ مغز چنبہ دانہ ۹ ماشہ سب کو یکجان کرکے قدرے شہد ملا کر حبوب بقدر دانہ نخود بنا کر صبح و شام بد۔ تد مناسب سے استعمال کرنا نزلہ۔ زکام۔ کھانسی و نزول نزلہ بر سینہ۔ ذات الجنب۔ ذات الصدر کو نافع ہے۔

تارک افیون۔ کچلہ مدبر ۴ تولہ مغز چنبہ دانہ ۴ تولہ۔ روغن زیتون ۲ تولہ۔ قسط ۱ تولہ۔ جلوتری ایک تولہ۔ جوز ماسل مدبر ۱ تولہ۔ کشتہ فولاد ایک تولہ۔ سب کو ایک جان کرکے قدرے عسل ملا کر بصورت معجون بنالیں اور افیون کے ساتھ ملا کر اس کو کھائیں افیون کا وزن کم کرتے جائیں اور اس کا بڑھاتے جائیں۔ افیون کی عادت چھوٹ جانے پر بتدریج اس کو بھی کم کردیں۔ غذا مرغن و مرطوب کھائیں۔

مدر حیض۔ جب حیض کے بند ہونے سے مختلف امراض پیدا ہوں تو ایام مقررہ حیض میں کچلہ مدبر ایک رتی۔ مغز چنبہ دانہ ۳ تولہ کے شیرہ کے ساتھ پلائیں۔ حیض خواہ کسی سبب بند ہو جاری ہو جاتا ہے۔ اور جملہ امراض نسواں میں مفید ہے۔

مبہی و مقوی اعصاب گولیاں۔ کچلہ مدبر۔ کونین۔ کشتہ فولاد مساوی الوزن لیکر سحق بلیغ کریں۔ پھر شہد میں ایک ایک رتی کی گولیاں بنائیں۔ مقدار خوراک دو گولی ہمراہ دودھ گرم شام کو بعد از غذا۔ ہفتہ میں ایک دو دن ناغہ کریں۔ مجرب ہے

ضیق الفرج۔ اسگند و کچلہ مکھن کے ہمراہ سائیدہ در دہان فرج طلا کریں۔

ممسک۔ کچلہ۔ پوست بیخ۔ دھتورہ سیاہ۔ کنیر سفید مساوی الوزن۔ شراب میں حل کرکے ضماد کریں۔ دیر پا ہے۔ اگر مزید تاخیر درکار ہو تو ضماد کے ۲ گھنٹہ بعد سے آب گرم دھو ڈالیں۔ **مقوی باہ**۔ سم الفار ایک تولہ۔ شنگرف رومی ایک تولہ ایک ریشمی کپڑے میں پوٹلی باندھ کر ثمر دھتورہ سبز نصف سیر کا نغدہ بنا کر ایک کڑاہی آہنی میں سم الفار اور شنگرف پر فرش لحاف کرکے اوپر ایک پیالہ گلی اوندھا رکھیں۔ اور

نیچے دو پہر تک معمولی آگ روشن کریں۔ اس ترکیب سے اکیس آگ دیں۔ بعد ہٗ سرد کرکے نکال کر کشتہ فولاد شنگرفی ایک تولہ ملا کر نصف بوتل برانڈی شراب میں کھرل کریں۔ اور اکیس ڈریکیٹ نکس وامیکا (ست کچلہ ولائتی) ایک اونس۔ زعفران اصلی ا تولہ ملا کر روح کیوڑہ نصف سیر بحصہ میں کھرل کرکے خشک ہونے پر محفوظ رکھیں۔ اب ایک ماشہ دواء مذکور میں دو عدد بیضہ مرغ کی زردی ملا کر ایک صد گولی بنائیں۔ اور ایک گولی روزانہ دودھ سے استعمال کریں۔ ایک ہفتہ کے استعمال سے قوت مردمی ناقابل برداشت ہوجاتی ہے۔ جریان۔ کثرت احتلام۔ سرعت و رقت کے لئے نہایت اکسیر ہے۔ دوا کھانے سے پہلے کوئی روغن چیز کھائیں۔

حب کچلہ۔ کچلہ مدبر ۲ تولہ۔ افیون ۲ ماشہ۔ ست لوبان۔ زعفران۔ کشتہ فولاد ہر ایک ۳ ماشہ۔ سم الفار ۱½ ماشہ ورق نقرہ ۲۰ عدد۔ ورق طلاء ۱۰ عدد۔ مشک خالص ایک ماشہ۔ سب ادویہ کو آب برگ پان کے ساتھ کھرل کرکے گولیاں بقدر دانہ ماش بنائیں۔ **فوائد۔** یہ گولیاں قوت باہ اور امساک کے علاوہ امراض باردہ عصبیہ۔ فالج۔ لقوہ۔ وجع المفاصل کیلئے اکسیر ہیں۔ خوراک ایک سے دو رتی تک ہمراہ جوش دیئے ہوئے دودھ کے۔ غذا شوربا ئے مرغ یا حلوائے تر۔

شگفت شنگرف مقوی اعصاب۔ کچلہ آدھ پاؤ باریک کوٹ کر ایک پاؤ شیر مدار کے ساتھ کھرل کرکے لغدہ بنائیں۔ ایک تولہ شنگرف کی ڈلی کو درمیان میں رکھ کر سبو چہ گلی میں دیگر پانچ سیر اپلوں کی آگ دیں۔ **فوائد** مقوی معدہ اعصاب اور باہ ہے۔ خوراک نصف رتی۔ **مولد خون و مقوی معدہ۔** یہ نسخہ عزیزم حکیم محمد یوسف قریشی کا عطیہ ہے:۔ اجزا۔ کشتہ فولاد قمری۔ کونین سلفاس۔ کچلہ مدبر تینوں ادویہ ہموزن لیکر سحق بلیغ کرکے ہمراہ شہد ایک ایک رتی کی گولیاں بنائیں دو گولی رشب کو بعد از غذا ہمراہ دودھ نوش فرمائیں۔ ایک ہفتہ استعمال کریں۔ درمیان میں وقفہ دیں۔ تولید خون اور تقویت باہ و معدہ میں عجیب الاثر ہیں۔ **نوٹ۔** یہ گولیاں حکیم صاحب ممدوح کے دواخانہ[1] کی معمول ہیں۔

[1] دواخانے کا پتہ۔ حکیم محمد یوسف قریشی دواخانہ پیغام حیات نواب منزل علقہ نمبر 29۔ لاہور۔



تصویر [illegible]

[illegible] کا مفصل بیان جڑی بوٹی مع خواص جلد اول
میں ملاحظہ فرمائیے (مؤلف)

کوکنار[5]

مختلف نام۔ (فارسی) کوکنار۔ پوست خشخاش (طبی) روس الخشخاش۔ (ڈاکٹری) پاپادرس کیپ شولی (سنسکرت) کہس پھل۔ کھاکس پھل (ہندی) پوستہ۔ کھس کھس کا پھل (بنگلہ) پوست دانا۔ گاچہ کھاکھس۔ (گجراتی) افین ناڈوڈوان۔ (انگریزی) پوپیکا پولس۔ (لاطینی) پاپایری۔ مسکالسلی۔ (عربی) قشر الخشخاس۔ (پنجابی) ڈوڈا کھسکھاس۔

مقام وموسم پیدائش۔ ہندوستان کے متعدد گوشوں میں اس کی کاشت کیجاتی ہے گندم کی کاشت کے موسم میں اس کی تخم ریزی ہوتی ہے۔ چونکہ اس سے افیون حاصل کی جاتی ہے اسلئے اسکی کاشت حکومت ہند سے ٹھیکہ لیکر کیجاتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اس کی کاشت عام نہیں۔

ماہیئت وشناخت۔ ایک ثمر کا نام ہے جو گول بیضوی ۲ سے ۳ انچ قطر کا ہوتا ہے۔ نیچے کی طرف گردن اوپر کی طرف کنگرہ دار چھتری ہوتی ہے۔ رنگت زردی مائل بھوری۔ وزن میں نہایت سبک اندرونی حصہ خانہ دار۔ جن کی دیواریں نہایت خوشنما اور باریک ہوتی ہیں۔ اس میں چھوٹے چھوٹے سفید یا قدرے بھورے سیاہ دانے پائے جاتے ہیں جن کو خشخاش کہتے ہیں۔ اس میں نہایت خفیف مقدار میں افیون بھی ہوتی ہے۔ ذائقہ میں تلخ اور ہینگ لئے ہوئے۔

طبیعت۔ سرد درجہ دوم میں اور خشک درجہ اول میں۔ بعض نے درجہ سوم میں خشک لکھا ہے۔ **نسبت ستارہ۔** مزاج کے لحاظ سے ستارہ قمر سے منسوب ہے۔

مضرت واصلاح۔ سرد مزاج والوں اور پھیپھڑے کیلئے مضر ہے۔ شکر۔ شہد اور مصطگی رومی اس کے مصلح ہیں۔

بدل۔ رتی یا دو رتی کی مقدار میں افیون۔

مقدار خوراک۔ ۴ ماشہ سے ۶ ماشہ تک۔

[5] تصویر کیلئے دیکھو صفحہ ۳۰۴۔ تصویر نمبر ۵

افعال وخواص۔ مخدر، رادع مواد ہے سدے پیدا کرتا ہے۔ اوجاع حارو یابس کا بالخاصہ دافع ہے۔ اعضا میں سستی۔ حواس میں پراگندگی۔ باہ میں کمی اور نسیان میں زیادتی پیدا کرتا ہے۔

کیمیاوی افعال۔ اس کے شیرہ میں قلعی کو کشتہ کرتے ہیں۔

مجربات

مفرد استعمالات:۔ امراض معدہ۔ نصف درم صبح اور شام آب سرد کے ساتھ پینے سے اسہال دموی وصفراوی اور سوزش معدہ وامعا اور حرکت مثانہ کو دفع کرتا ہے درد سر۔ پیشانی پر اس کا ضماد کرنا دافع درد سر ہے۔ **آشوب ودرد چشم۔** میتھی اور گلاب کے ساتھ پکا کر استعمال کرنا آشوب اور درد چشم کے لئے مفید ہے۔

کھانسی۔ اس کا زلال پینا کھانسی کیلئے مفید ہے۔

مرکبات:۔ سفوف خشخاش۔ تخم خشخاش سفید۔ اسطوخودوس۔ رب السوس۔ مغز کدو۔ مغز بادام ہر ایک ایک تولہ۔ نبات سفید ۸ تولہ۔ سب کو پیس کر ۲۱ پڑیہ تیار کریں۔ ایک پوڑیہ روزانہ ہمراہ چاء استعمال کریں۔ کھانسی۔ ضیق النفس کیلئے مفید ہے

شربت خشخاش۔ پوست خشخاش (کوکنار) ایک سیر رات کو پانی میں بھگوئیں۔ صبح جوش دیکر صاف کریں۔ اور پانچ سیر قند سفید جوشاندہ میں ملا کر قوام کریں۔ اور ۲ تولہ ہمراہ عرق گاؤزباں ۱۲ تولہ استعمال کریں۔ نزلہ حار اور کھانسی کیلئے مفید ہے

خمیرہ خشخاش۔ کوکنار ۱۰ عدد کو دو سیر پانی میں بھگوئیں اور صبح حسب معمول جوشاندہ تیار کر کے ایک سیر قند کے ساتھ خمیرہ تیار کریں۔ خوراک:۔ ۷ ماشہ ہمراہ عرق گاؤزباں ۱۲ تولہ کے کھائیں نزلہ حار اور کھانسی کیلئے نافع۔ درد سر حار اور خون آنے کو بند کرتا ہے۔ پھیپھڑے کے زخم مندمل کرتا ہے مسکن حرارت ہے اخلاط محرقہ کی اصلاح کرتا ہے۔ اور کثرت حیض کو روکتا ہے۔

کھانسی ودمہ۔ پوست خشخاش ایک تولہ ہلیلہ مسلم ۱ عدد۔ اصل السوس۔ زرد چوب نانخواہ۔ نمک طعام۔ ہر ایک ایک تولہ سب کو کلہ میں رکھ کر جلالیں۔ صبح وشام

ایک ایک چمچی دیں۔ کھانسی اور دمہ کیلئے مجرب ہے۔

دیاقوزہ۔ کوکنار مسلم ۲۰ عدد۔ تخم خطمی۔ کتیرا۔ صمغ عربی۔ تخم خیارین اور بہیدانہ ہر ایک ایک تولہ ۵ ماشہ۔ اصل السوس مقشر ۲ تولہ۔ اسپغول ۳ تولہ۔ قند سفید پاؤ بھر۔ تخم خطمی۔ کوکنار۔ بہیدانہ اصل السوس مقشر رات کو گرم پانی میں بھگو کر صبح کو جوش دیں۔ جب نصف رہ جائے صاف کرکے قند سفید ملا کر قوام کریں بعد ازاں گوندیں پیس کر شامل کریں۔ اور سوتے وقت ۶ سے ۹ ماشہ تک کھلائیں۔ نزلہ، کھانسی کیلئے مفید ہے۔

غرغرہ کوکنار۔ کوکنار مسلم۔ دھنیہ خشک۔ ملوہ ملیٹھی مقشر نیم کوفتہ۔ حب الآس ہر ایک ایک تولہ۔ برگ شہتوت۔ چھال جھربیری ہر ایک ایک چھٹانک اڑھائی سیر پانی میں جوش دیکر اس پر بیس ماشہ پھٹکری پسی ہوئی چھڑک کر دن میں چند مرتبہ غرغرہ کریں۔ اورام حلق حار کے لئے نافع ہے۔ **دیگر**۔ عناب ۵ عدد کوکنار مسلم ۵ عدد۔ مسور مقشر۔ دھنیہ خشک۔ ملوہ خشک ہر ایک ایک تولہ۔ گل انار۔ کاٹ سفید۔ ملیٹھی ہر ایک ۶ ماشہ جوش دیکر غرغرہ کریں خناق حار کے لئے معمولی مجرب ہے۔

تدبیر شنگرف ممسک شنگرف ایک تولہ کو کڑچھی میں ڈال کر ۲ تولہ شراب برانڈی کا چوبہ دیں کہ جذب ہو جائے۔ پھر آدھ پاؤ کوکنار کے نغدہ میں رکھ کر کڑاہی کے درمیان نرم آنچ پر تشویہ دیں تاکہ رطوبت جاتی رہے پھر ایک ماشہ افیون پانی میں حل کرکے لیپ کریں اور گھی میں بھون لیں تاکہ افیون جل جائے پھر پیس لیں۔ خوراک بقدر ایک رتی مکھن میں تین روز تک کھائیں بیحد ممسک ہے۔

مرکبات طب جدید:۔ مسکن درد۔ ڈیکاکشن آف پاپیز۔ (جوشاندہ کوکنار) چوٹ کی سوزش اور درد کے لئے استعمال کرتے ہیں۔ (۲) لیکوئڈ ایکسٹریکٹ پاپیز (عصارہ کوکنار سیال)، مقدار خوراک ۳۰ سے ۶۰ منیم (۳) سیرپ آف پاپیز (شربت کوکنار) بطور مخدر اور منوم استعمال میں لایا جاتا ہے۔ مقدار خوراک نصف سے ایک فلوئڈ ڈرام بچوں کو نہیں دیتے۔ **نسخہ شربت**۔ پوست جس میں سے خشخاش نکالی گئی ہو کا سفوف ۲۰ حصہ۔ ریکٹی فائیڈ سپرٹ ۱۱ حصہ۔ ریفائنڈ شوگر ۲۰۰ حصہ پوست کو ۲۴ گھنٹہ تک حصہ پانی میں

بھگو کر پرکولیٹ میں بھر دیں۔ اور اس قدر آب مقطر اور اس پر سے گذاریں کہ کل حجم ۲۰۰ ہو جائے۔ پھر اسے آنچ پر اس قدر اڑائیں کہ سیال صرف ۹۰ حصے رہ جائے اور سرد ہونے پر شراب بالا شامل کر کے ۱۲ گھنٹے تک رہنے دیں۔ بعدہ فلٹر کر کے شراب کو کشید کر کے علیحدہ کر لیں اور باقی ماندہ سیال کو پھر آنچ پر اڑائیں۔ ۱/۴ حصہ رہ جانے پر اس میں شوگر حل کر لیں۔ اس کو لیکوئیڈ ایکسٹریکٹ آف پاپیرے سے بھی بنایا جا سکتا ہے۔ لیکوئیڈ ایکسٹریکٹ آف پاپیرا۔ ۸ حصہ کو یہاں تک آنچ پر اڑائیں کہ وہ نصف یعنی ۱/۴ حصہ رہ جائے پھر اس میں ۱/۴ ۲ حصہ شکر ملا لیں۔ یا لیکوئیڈ ایکسٹریکٹ آف پاپیرا ۱/۴ حصہ شکر۔ ۷ حصہ شکر کو ایکسٹریکٹ میں حل کر کے آنچ پر اس قدر اڑائیں کہ صرف ۱۰۰ حصہ رہ جائے۔

گڑمار

مختلف نام و وجہ تسمیہ:۔ یہ قند یعنی گڑ کی مٹھاس کو بدمزگی سے بدل دیتا ہے اس لئے اردو میں اسے گڑمار۔ فارسی میں شکر زن۔ ہندی میں مٹھاس توڑ۔ انگریزی میں اینٹی سویٹ سنسکرت میں پڑ ہیتر یا پڑ ہیترم کہتے ہیں۔ اہل دکن پھیکے کا پتہ بولتے ہیں۔ گوالیاری دیہاتی بوجہ چشم کاٹ دینے کی وجہ سے مچھلے کٹ۔ اطراف بھوپال میں دودھے۔ منشیات اور سمیات کی دفاعی قوت کی وجہ سے زہرمار اور جانب قطب کسی قدر جھکاؤ کی وجہ سے قطب بوٹی وغیرہ ناموں سے بھی موسوم ہے۔

مقام و موسم پیدائش:۔ یہ ماہ فروری میں پختہ ہو کر ماہ اکتوبر میں خوب پھیلتی و پھولتی ہے۔ پہاڑی مقامات بحر او جنگل میں عام طور پر ملتی ہے۔ دکن۔ راجپوتانہ۔ سوائی مادھو پور۔ بھوپال۔ گوالیار کے سنگلاخ علاقوں میں بکثرت ہوتی ہے۔

ماہیت و شناخت جنگلی گولر۔ کھوبرا اور خاردار درختوں پر اس کی بیل بکثرت پھیلتی ہے۔ پتوں کا ذائقہ پھیکا کسی قدر تلخی آمیز ہوتا ہے۔ اس کی بیل ایک انگل کے

۵ تصویر کیلئے دیکھو نمبر ۹۳

ڈریب موٹی۔ رنگت میں خاکستری مائل ہوتی ہے۔ سطح کھردری۔ اس میں تھوڑے تھوڑے فاصلہ سے شاخیں نکلتی ہیں۔ ان میں دو دو یہ نرم نرم پتے۔ دبیز۔ چپٹے۔ برگ پیلو کے ہمشکل نکلتے ہیں۔ یہ طولاً و عرضاً بیل کے پتوں کے مشابہ ہوتے ہیں پتوں کی پشت بھوری، سطح کھردری درمیان میں جڑ سے نوک تک طولاً ایک سفید لکیر نمایاں جس کے دائیں بائیں عرض میں متفرق لکیروں کا شجرہ بنا ہوا۔ نیز پتوں کی اندرونی سطح چکنی، نرم جس میں صرف پشت پر ڈلائی دھاری کا نشان ابھرا ہوا نظر آتا ہے۔ بیل کے پھیلنے پر شاخوں سے جا بجا پتوں سے الگ نوک دار چار انگشت لمبی پھلیاں سی نکلتی ہیں۔ جن کے توڑنے سے ایک لیسدار رطوبت ٹپکتی ہے۔ پھلیوں میں کپاس کی مثل سفید ریشہ سا بھرا ہوتا ہے۔ اس پر پھول نہیں آتا۔

طبعیت۔ صاحب محیط اسے دوسرے درجہ میں گرم اور خشک لکھتے ہیں۔

نسبت ستارہ۔ مزاج کے اعتبار سے ستارۂ زحل سے نسبت دیا جاتا ہے۔

مضرت و اصلاح۔ مضعف قلب ہے۔ روغن کنجد سے اس سے پیدا شدہ ضرر کی اصلاح ہو جاتی ہے۔

بدل۔ بعض افعال میں مرچیا[1] قند کہا جاتا ہے۔

نقیض۔ نمک گڑمار کے فعل کو باطل کر دیتا ہے۔ نمکین اشیاء سے دوران استعمال میں پرہیز چاہیئے۔

افعال و خواص۔ دافع جرب و قوباء جذام و کھانسی۔ نافع ہیضہ۔ طاعون ذیابطیس، سلسل البول۔ رافع جالا و پھولا ہے۔ نشہ افیون، سم سنکھیا اور مار گزیدہ کا شافی علاج ہے۔ نیز ابطال طعم اس کی خاصیت اولیٰ ہے۔

تجربات

مفرد استعمالات۔ **بیاض چشم۔** برگ گڑمار کا رس آنکھ میں ٹپکانا پھولۂ چشم کو زائل کرتا ہے۔ **نشہ شراب۔** ایک تولہ گڑمار چبا کر نگل جانے سے شراب کا نشہ کافور ہو جاتا ہے۔ **بسمیت افیون۔** ایک تولہ گڑمار چبا کر نگل جائیں تو افیون کی

[1] مرچیا قند کا تذکرہ جڑی بوٹی مع خواص جلد اول میں ملاحظہ فرمائیں۔

سمیت دور ہو جاتی ہے۔ **سمیت سنکھیا**۔ سنکھیا خوردہ خواہ پرانا ہی کیوں نہ ہو اس کا عرق دو چار روز پلانے سے سنکھیا کا زہرآلودہ اثر زائل ہو جاتا ہے۔

مار گزیدہ۔ جس جگہ سانپ کاٹے اس جگہ کو فوراً مضبوط باندھ کر نشتر لگائیں اور زخم میں نیلا تھوتھا۔ شورہ نوشادر ایک ایک ماشہ باریک پیس کر بھر دیں۔ گڑمار کے پتے۔ تنے۔ جڑ وغیرہ ہموزن چار تولہ کو فلفل گرد چار ماشہ کے ہمراہ بطریق جوشاندہ نصف پاؤ روغن زرد کے ساتھ ایک گھنٹہ میں تھوڑا تھوڑا تھنڈا کر کے پلائیں۔ مریض کو نہ پانی پلائیں اور نہ سونے دیں۔ دو گھنٹہ کے اندر شفا ہوگی۔ **ایضاً**۔ برگ گڑمار پانی میں پیس کر بار بار پلانا بھی یہی اثر رکھتا ہے۔ **ابطال طعم**۔ گڑمار کے ایک گٹھ کو پانی کی اس نالی میں رکھ دیا جائے جو نیشکر کے کھیت کو سیراب کرتی ہو تو اس کے اثر سے نیشکر کی مٹھاس زائل ہو جاتی ہے۔ ایک دوست کا تجربہ ہے۔

سرفۂ اطفال۔ اناپ شناپ کھانے اور بدپرہیزی کرنے سے جو عموماً بچوں کو کھانسی ہو جاتی ہے اس کے لئے گڑمار کی پتیوں کی دو تین گولیاں کھلانے سے آرام ہو جاتا ہے۔ **دافع ہیضہ**۔ گڑمار کی تین پتیاں اور چند سیاہ مرچیں پیس کر آدھ آدھ گھنٹے کے وقفہ سے مریض ہیضہ کو دینا مفید اور کامیاب علاج ہے۔

حفظ ماتقدم۔ مرض ہیضہ سے محفوظ رہنے کے لئے گڑمار کے پتوں کو پیس کر پلانا مجرب عمل ہے۔ **علاج طاعون**۔ اس کے برگ کا شیرہ ہمراہ فلفل گرد پینا وبائی اثرات کو مفید **ایضاً**۔ شاخ گڑمار کا سفوف بھی اس بات میں مفید مانا گیا ہے۔

ایضاً۔ تخم گڑمار کا ضماد طاعونی گلٹیوں پر نفع بخش ثابت ہوا ہے۔

ازالہ طاعون۔ گڑمار ایک تولہ فلفل گرد ۳ ماشہ کا سفوف بنائیں۔ ہر ۳ گھنٹے کے بعد کھلا کر گرم پانی پلاتے رہیں۔ ازالہ طاعون کے لئے مجرب ہے۔

ذیابیطس۔ برگ گڑمار ۶ ماشہ پانی میں پیس کر پلانا ذیابیطس کے لئے تجربہ کیا گیا ہے۔

مرکبات:۔ **علاج ہیضہ**۔ گڑمار ایک تولہ سونٹھ ۶ ماشہ۔ کالی مرچ

ایک ماشہ۔ بیخ آک ایک ماشہ کو پیس کر بعد منقیٰ امعا ساعت بہ ساعت دینا ہیضہ کے لئے سریع العمل ہے۔

مذکورہ بالا ادویہ عرق گلاب میں کھرل کر کے مریض ہیضہ کو چٹانا زیادہ بہتر ہوگا

ضماد طاعون۔ چوب گزمار ایک تولہ انبہ ہلدی ۳ ماشہ چونہ خوردنی ۶ ماشہ خردل ۳ ماشہ کافور ایک ماشہ زرنباد ۲ ماشہ ان سب کو سرکہ میں سحق کر کے ضماد تیار کریں۔ طاعونی گلٹیوں پر اس کا لیپ نہایت موثر ثابت ہوتا ہے۔

ذیابیطس۔ گزمار ۳ تولہ۔ برگ نیب ۲ تولہ مرچ سیاہ ۳ تولہ کشتہ سیماب ایک تولہ کشتہ ابرک سیاہ ایک تولہ کشتہ چاندی ایک تولہ۔ کشتہ سونا ایک تولہ مغز تخم جامن ۲۰ تولہ جملہ ادویہ کو کھرل کر کے لعاب بیدانہ میں چنے کی برابر گولیاں بنائیں۔ ۵-۵ گولی ہمراہ آب صبح و شام حالتِ موسم استعمال کریں ذیابیطس کے لئے مجرب ہے۔

ایضاً۔ شیرہ گزمار میں تخم جامن ۱۲ تولہ کو اکیس مرتبہ تر و خشک کر کے سفوف بنائیں اور کشتہ فولاد ۱۲ ماشہ (جو کیکر کی پھلیوں میں بنایا گیا ہو) سفوف میں آمیز کریں۔ اور ۴ ماشہ مناسب بدرقہ کے ہمراہ استعمال کریں ذیابیطس کیلئے نفع بخش ہے

ترکیب کشتہ فولاد کیکر والا۔ برادہ فولاد چینی کے پیالہ میں ڈالکر کیکر کی خام پھلیوں کے شیرہ سے بھر دیں، جب خشک ہو جائے تو پیس کر پھر شیرہ ڈالدیں۔ چند مرتبہ یہی عمل کریں تاکہ فولاد کشتہ ہو جائے اس کی پہچان یہ ہے کہ دانتوں میں دبانے اور انگلی سے مسلنے سے کرکراہٹ محسوس نہ ہو۔ یہ کشتہ تنہا ۲ رتی خوراک کے استعمال سے حرارت جگر کو رفع کرتا ہے اور اس کی کشادہ رگوں کو سکیڑتا ہے۔

ایضاً۔ گزمار ۲ تولہ ایک ماشہ مرچ سیاہ دو مغز مونگ پھلی ہر ایک ۲ ماشہ تخم جامن و مغز چلغوزہ چھ چھ ماشہ کشنیز خشک بریان۔ نشادرہ ہر ایک ۳ ماشہ کشتہ مرجان بقدر مناسب (جو گزمار دس تولہ کے گدہ میں رکھکر تیار کیا گیا ہو) سفوف بنائیں۔ اور جامن کے زرد پتوں کے جوشاندہ کے ہمراہ صبح و شام استعمال کریں۔ ذیابیطس شکری و سلسل بول کے لئے اکسیر ہے۔

گل سرخ[1]

مختلف نام۔ (عربی) ورد احمر (فارسی) گل سرخ (ہندی) گلاب کا پھول۔ (سنسکرت) ستاپتری۔ (انگریزی) ریڈ روز (لاطینی) روزا فیٹی فولیا

گلاب سفید کے نام (ہندی) گلاب سفید لیشپ کا ارک (سنسکرت) لیشپ لپشیدرو (بنگالی) بھیل۔ بھیلیرس۔ (مرہٹی) پھول۔ (گجراتی) بھیل۔ (کرناٹکی) لین کیرد (تلنگی) ہبو۔ (انگریزی) بھیلایر (لاطینی) بھیلوس۔ بھیلورس۔ (فارسی) گل۔ (عربی) ورد۔

ماہیت و شناخت۔ ایک عام معروف پودا ہے جو دو گز تک بلکہ اس سے بھی قدرے بلند ہوتا ہے۔ اس کے پھول کے اندر زیرہ کے مشابہ باریک ریشہ ہوتا ہے۔ جسے زیرہ گلاب کہتے ہیں۔ پتے خورد کنارے دار۔ شاخوں پر ننھے ننھے کانٹے۔ پھول سرخ رنگ کا ہوتا ہے۔ تازہ پھول آرائشی کاموں اور عطر وغیرہ تیار کرنے کے کام آتا ہے۔ خشک پھول کی پتیاں دواءً مستعمل ہیں۔ ان کا ذائقہ قدرے کسیلا پھیکا اور قدرے شیریں ہوتا ہے۔

جدید تحقیق۔ جدید کیمیاوی تحقیقات پر اس میں ایک اڑنے والا روغن یا عطر ٹینک ایسڈ اور کس گیلک ایسڈ پایا جاتا ہے۔

طبیعت۔ سرد درجہ اول۔ خشک درجہ دوم میں بعض لوگ اس کو گرم کہتے ہیں

نسبت ستارہ۔ از روئے مزاج ستارہ مشتری سے منسوب کیا جاتا ہے۔

مضرت و اصلاح۔ دماغ و باہ کے لئے مضر ہے پیاس بڑھاتا اور زکام پیدا کرتا ہے۔ مرزنجوش، بادانیسون سے اس کی اصلاح کی جاتی ہے۔

بدل۔ گل بنفشہ ایک حد تک اس کا بدل ہے

مقدار خوراک۔ خشک پھولوں کی زیادہ سے زیادہ ۲ تولہ تک خوراک ہے۔ تازہ گلاب دو درم۔

[1] تصویر کیلئے دیکھیں صفحہ ۸

افعال وخواص۔ مفرح۔ ملطف۔ مقوی قلب۔ مسہل۔ معتدل صفرا و بلغم رقیق۔ مانع خفقان وقے۔ نافع ضعف معدہ وجگر وگردہ۔ اہل عرب موافق ارشاد رسول مقبول صلعم۔ من اراد ان یشم رائحتی فلیشم الورد الاحمر۔ (جو شخص چاہے کہ میری خوشبو سونگھے تو سونگھے گلاب سرخ) اس کا سونگھنا احسن خیال کرتے ہیں۔ **احتیاط**۔ پھول نیم شگفتہ کی حالت میں توڑنا دوا زیادہ اثر رکھتا ہے۔

مجربات

مفرد استعمالات۔ تینوں قوتوں اور تینوں روحوں کو قوت دیتا ہے (۲) **محلل ریاح**۔ ۲ تولہ گل سرخ پانی میں جوش دیکر دن میں دو تین بار پینا محلل ریاح و اورام اور صفرا و بلغم کو تسکین دیتا ہے۔ **عطش کا ذب**۔ گلسرخ ایک تولہ پانی میں جوش دیکر مل چھان کر پینا پیاس کو دور کرتا ہے۔ **خفقان وضعف قلب**۔ گل سرخ ایک تولہ۔ گاؤزباں ایک تولہ دونوں کو پانی میں جوش دیکر ملکر صاف کرکے پلائیں۔ ضعف قلب اور خفقان کے لئے جو گرمی کی وجہ سے ہو مفید ہے۔ **درد گردہ**۔ گل سرخ ایک تولہ۔ حب قرطم ۶ ماشہ دونوں کو پانی میں جوش دیکر صاف کرکے پینا درد کو فوراً تسکین دیتا ہے۔

دردسر وبخار۔ ۲ تولہ گل سرخ کو پانی میں جوش دیکر پینا بخار، درد سر اور قبض کو دور کرتا ہے۔ اور پیاس کو تسکین دیتا ہے۔ **نفث الدم**۔ ایک تولہ گل سرخ۔ حب الآس ۲ ماشہ دونو کو پانی میں بھگو کر صاف کرکے پینا منہ سے خون آنے کو روکتا ہے۔ **حابس اسہال**۔ جب اسہال ضعف معدہ وامعاسے ہوں یا جگر کمزور ہو کر اسہال آئیں تو تخم گلاب ۲ ماشہ پانی میں جوش دیکر شربت خشخاش ملا کر پینا اسہال کو روکتا ہے اور معدہ کو قوت دیتا ہے۔ نیز نظر بڑھاتا ہے۔ **مضیق قبل**۔ گلاب کو کوٹ کر حمول کرنا مضیق رحم یعنی رحم کو تنگ کرتا ہے۔ **سوزش چشم**۔ سرمہ سیاہ ۱۰ تولہ عرق گلاب ۱۵ تولہ میں کھرل کرکے خشک ہونے پر آنکھوں میں لگانا سوزش چشم و سرخی چشم کو مفید ہے۔

مرکبات:۔ **صفراوی**۔ پیاس و درد سر حار و بیخوابی۔ گل سرخ ایک تولہ نیلوفر ۲ تولہ تراشہ پیٹھا۔ تراشہ کدوئے دراز۔ سبوس گندم ہر ایک چھ تولہ۔ کشنیز تر دو تولہ خوردنی

دو دو تولہ برگ کنار چھ تولہ۔ بطریق معروف پاشویہ کریں۔
پیچش اطفال۔ گل سرخ۔ برگ گاؤزبان۔ ریشہ خطمی۔ بیخ انجبار ہر ایک دو ماشہ گلقند چھ ماشہ سب کو ایک چھٹانک پانی میں جوش دیں جب نصف رہ جائے تو مل چھان کر پلائیں۔ اگر بچہ کو مروڑ آؤں یا خون کے دست آتے ہوں تو اس سے بند ہو جاتے ہیں۔ **احتیاط** بچہ کی ماں کو سوائے کھچڑی کے اور کوئی غذا نہ دیں۔
مشتہی وملین۔ عرق گلاب خالص ایک پاؤ۔ دانۂ انار کابلی آدھ پاؤ ان ہر دو کو چینی کے پیالہ میں شب بھر احتیاط سے رکھیں صبح مل چھان کر پئیں۔ چند روز یہی عمل کریں فوائد :۔ بھوک بڑھاتا۔ نافع درد شقیقہ۔ قبض کشا اور آنکھوں سے پانی بہنے کو روکتا ہے
گلابی سرمہ۔ عرق گلاب دس تولہ کو کسی کھلے منہ کی بوتل میں ڈالکر چھ ماشہ پھٹکڑی بریان اور ان بچیہ پوست کا ٹکڑہ ڈال کر ایک ہفتہ تک منہ بند کر کے محفوظ مقام پر رکھیں بعد ایک ہفتہ چھان کر شیشی میں بند کریں۔ فوائد۔ درد چشم۔ سرخی۔ دھند کو بیحد مفید ہے چشم اطفال کے لئے دو ایک قطرہ آنکھ میں ٹپکانا نفع بخش ہے۔
کشتہ جات:۔ تدبیر نقرہ۔ چاندی ایک تولہ سفیدہ۔ قلعی۔ ہر ایک دو ماشہ۔ سب کو گلا کر سرد کریں اور کوٹ لیں پھر اس سفوف کو سنگ سماق کی کھرل میں عرق گلاب وبید مشک کے ساتھ بارہ پہر سحق کر کے خشک ہونے کے بعد شیشی میں رکھیں فوائد۔ تقویت اعضائے رئیسہ ودیگر امراض کے لئے خواجہ عظیم الدین ملتانی رحمتہ اللہ علیہ کا معمول تھا۔ اور بارہا تجربہ میں آچکا ہے ایک رتی سے دو رتی حد ہر رتی تک موسم گرما میں گرم مزاج آدمی کو طباشیر دانہ الائچی خورد اور قدرے کافور کے ہمراہ دیں موسم سرما میں مرطوب مزاجوں کو قرنفل اور جوز بوا کے ہمراہ۔ **تدبیر افیون۔** عرق گلاب میں حل کر کے چھانیں اور اس قدر پکائیں کہ گولی باندھنے کے قابل ہو جائے۔ **تدبیر سنگ بصری۔** آگ میں گرم کر کے عرق گلاب میں سات بار سرد کریں تو سنگ بصری مدبر ہو جائیگا۔ **جوہر سم الفار** سم الفار ایک تولہ کو چوکوب کر لیں۔ برگ گل سرخ۔ برگ بھنگ خشک ہر ایک تین تولہ باریک کر کے پیالہ میں بچھائیں اس پر سم الفار بکھیر دیں اس کے منہ پر دوسرا پیالہ گل حکمت کر کے جوہر اڑائیں۔ یہ جوہر مقوی باہ

اور ممسک طبعی ہے۔ لغبدر ایک چاول بتاشہ یا مسکہ میں کھائیں۔

کشتہ سنگ یشب۔ دو تولہ سنگ یشب کو آگ میں گرم کر کے عرق گلاب ستانشہ میں ۲۱ دفعہ بجھائیں۔ دو تین بار کے بعد عرق بدل دیا کریں۔ پھر ایک بوتل عرق بید مشک میں کھرل کر کے ٹکیہ بنالیں۔ اور اس ٹکیہ کو برگ گاؤزبان کے ۲۰ تولہ لغدہ میں بند وگل حکمت کر کے بیس سیر اوپلہ دشتی کی آگ دیں۔ سرد ہونے پر سفیدی مائل خاکستر کشتہ برآمد ہوگا۔ **فوائد**:۔ امراض قلب میں دو رتی سے چار رتی تک خمیرہ گاؤزبان یا شیر گاؤ میں دینا مفید ہے۔ خفقان اور ضعف قلب کو دور کرتا ہے۔

کشتہ طلا۔ اشرفی (پرانا سکہ) جبکہ سکہ خالص ہوتا ہے یا حتیاط سوہان کریں اور سنگ سماق کے کھرل میں آدھ پاؤ عرق گلاب تھوڑا تھوڑا ڈالکر سحق کریں۔ جب عرق جذب ہوجائے تو دو کٹوروں میں خفیف گل حکمت کر کے سات سیر اوپلوں کی تھوڑی تھوڑی آگ دیں۔ اسی طرح پندرہ بار کریں۔ کشتہ برآمد ہوگا۔ **فوائد**۔ مقوی باہ۔ اعصاب اور اعضائے رئیسہ کے لئے نہایت مجرب ہے۔ خوراک نصف رتی سے ایک رتی۔ **نوٹ**:۔ ضعف معدہ میں۔ طباشیر۔ ست گلو۔ دانہ الائچی اور مصطگی کے ہمراہ دیں یا شربت بہی کے ساتھ۔

گوجھیا گو[1]

مختلف نام۔ گوجھیا گو یعنی گوبھی ایک مشہور و کثیر الاستعمال بوٹی ہے۔ اسکا فارسی نام کلم رومی (عربی) قبنیط (دیدک) جیون دھارا۔ ستر۔ مستر۔ بھتبل۔ گرمجک بوٹی۔ گوجیا (بنگالی) وادی ستاک۔ (مرہٹی) پاتھری۔ (گجراتی) بھو باتھری۔ (تلنگی) مندونالک چیٹو۔ (لاطینی) ایلی فین ٹوپس سیکر۔ (ہندی) پتری۔ (سنسکرت) گوجھیا (یعنی موت سے بچانے والی) بیرن امرتلی وغیرہ ہیں نیز بھتبل یا بھاتل کے نام سے بھی موسوم ہے۔

مقام و موسم پیدائش۔ موسم برسات میں یہ خودرو ہوتی ہے۔ ریتلی و پتھریلی زمینوں

---

[1] تصویر کیلئے دیکھو صفحہ ۸۳ (بھاتل یا گوجیا گو)

میں گیہوں کی مینڈوں پر بکثرت ملتی ہے۔

ماہیئت وشناخت:۔ گوجھیاگو کا پودا مفروش خودرو اُگتا ہے۔ اس کی پتیاں کینر سفید کے مشابہ مگر نرم و نازک ہوتی ہیں۔ جاڑے میں اس میں ڈنٹھل بقدر ایک بالشت اونچا نکلتا ہے جس پر سفید زردی مائل پھول اُگتا ہے **ذائقہ تلخ**۔ کسیلا تخم بارتنگ کی طرح چھوٹے چھوٹے دانے ہوتے ہیں۔

یہ دو قسم کا ہوتا ہے۔ قسم دوئم بڑا اگر اس کی پتیاں چھوٹی اور ڈوڈے بکثرت ہوتے ہیں اور چھوٹے چھوٹے پھول ڈوڈوں میں بکثرت لگتے ہیں

طبیعت۔ گرم وخشک دوسرے درجہ میں۔ **نسبت ستارہ**۔ ستارہ مشتری سے منسوب ہے

مضرت واصلاح۔ نفاخ اور دیر ہضم ہے۔ روغن بادام اور روغن زرد سے اصلاح ہوجاتی ہے۔

بدل۔ بعض افعال میں کرم کلہ۔

افعال وخواص۔ ہاضم۔ مشتہی۔ دافع بواسیر۔ جرب۔ حنبل۔ تریاق۔ آتشک وفساد خون کے لئے مفید ہے۔ تپ بلغمی۔ دردسر۔ درد ذات الجنب۔ آنکھ۔ پیٹ یرقان وغیرہ کو نافع اور مقوی باہ و تولید منی میں بالخاصہ اثر رکھتی ہے۔

کیمیاوی افعال۔ سرخ گل اکسیری بوٹیوں میں شمار ہوتی ہے۔ اس میں پارہ قایم لنا اور لبستہ کیا جاتا ہے۔

مجربات

مفرد استعمالات:۔ **دافع جریان ودردکمر**۔ اس کا سفوف ہمراہ سفوف بادیان استعمال کرنا جریان و دردکمر کو دور کرتا ہے۔ **مصفی خون** عرق گاؤزبان کے ساتھ پلانا مصفی خون ہے۔ **تریاق عقرب**۔ اسکی تازہ جڑ بیسکر عقرب کے کاٹے پر استعمال کرنے سے زہر دور ہوجاتا ہے۔ **دافع سوزاک** سالم پودا گھوٹ کر پینے سے سوزاک سے نجات ہوتی ہے۔ **مسقط جنین**۔ اس کی جڑ ہولی۔ دیوالی کی شب کو بارہ بجے شب اکھاڑ کر کمر کے ساتھ باندھنا مسقط جنین ہے۔

چشم۔ اس کا عرق نچوڑ کر دکھنی آنکھ اور کان کیلئے مفید ہے **ظلمت البصر** اس کا عرق شبکوری و ظلمت البصر کو اکسیر ہے۔ **کحل چشم**۔ اگر بتی کو عرق بھنگل بوٹی میں چھ سات بار تر و خشک کر کے جلایا جائے تو اس کے گل کا کاجل بے نظیر تیار ہوگا۔

مرکبات۔ **دافع آتشک**۔ مغز گردہ ۳ ماشہ۔ دانہ الائچی خورد ۶ ماشہ۔ دسونت زرد ۶ ماشہ۔ رسکپور ایک تولہ۔ کات سفید ۹ ماشہ۔ سفوف کر کے ایک پاؤ عرق بھنگل بوٹی میں کھرل کر کے نخود کی گولیاں بنالیں۔ خوراک صبح و شام دو گولی ہمراہ شیر گاؤ استعمال کرنے سے کہنہ آتشک نیست و نابود ہوجاتا ہے۔

دافع سوزاک۔ کافور ایک تولہ۔ ہڑتال زرد ایک تولہ۔ عرق بھنگل بوٹی تین چھٹانک میں کھرل کر کے ٹکیہ بنالیں اور خشک ہونے پر دو سکوروں میں گل حکمت کر کے چولھے پر رکھیں اور نیچے ایک چھٹانک گھی چراغ میں ڈال کر چراغ جلائیں اور سکوروں کو تر کرتے جائیں۔ روغن ختم ہونے پر اتار لیں۔ اور آہستہ سے ڈھکنا جدا کرلیں۔ جوہر محفوظ ہوگا۔ حفاظت سے نکال لیں۔ خوراک ۲ رتی سے ۳ رتی تک ہمراہ مسکہ گاؤ۔ ایک ہفتہ میں سوزاک کہنہ سے کہنہ کا قلع قمع ہوگا۔ **کشتہ جات**

حابس خون۔ ۲ تولہ ہڑتال سفید ایک پاؤ عرق میں کھرل کر کے بھنگل بوٹی کے نغدہ میں دس سیر اُپلوں کی آگ دیں۔ سفید براق کشتہ ہوگا۔ خوراک ۱ رتی ہمراہ گل ارمنی ۲ ماشہ۔ فوائد۔ خون حیض و استحاضہ و خون بواسیری و سل وغیرہ کو بند کرتی ہے

تدبیر سرمہ۔ ڈلی سرمہ ۵ تولہ کو کوئلوں کی آگ پر گرم کر کے عرق بوٹی مذکورہ مروق میں بجھادیں۔ تاکہ خستہ ہوجائے۔ بعدہ عرق گلاب اعلیٰ میں کھرل کر کے محفوظ رکھیں اس کے بالمقابل ممیرہ ہیچ ہے۔

کشتہ تانبہ برنگ سفید:۔ گوجیا گو کے پتوں کے آدھ پاؤ نغدہ میں پیسکر خوب دو بار گل حکمت کر کے بیل کے دو سیر خشک چھلکوں کے درمیان رکھکر سیر ۱۰ عدد اپلوں میں جس کا وزن ۵-۶ سیر ہو آنچ دیں، ایک ہی آنچ میں سفید کشتہ ہوگا۔ مجرب ہے۔

کشتہ ہڑتال ورقیہ۔ ہڑتال ورقیہ ایک تولہ۔ عرق برگ حنظل ۵ تولہ میں پیس کر ٹکیہ بنائیں۔ بعدہ انہیں پتوں میں جن میں سے رس نکالا گیا ہو رکھکر سیر بھر پختہ گوبر کے اپلوں میں رکھیں اور ایک کونہ سے آگ لگا دیں اسی شکل کی ٹکیہ سفید دودھ ہو جاتی ہے مگر وزن بہت کم ہوتا ہے۔ تولہ کی چار ماشہ ہی رہ جاتی ہے۔

فوائد:- تپ دمہ۔ اور اعصابی و جلدی امراض میں اکسیر ہے۔ خوراک ایک رتی تپ آنے سے پہلے شربت بزوری کے ساتھ اور سو تولہ مکہ میں ملا کر کھانے سے باقی امراض کے لئے سودمند ہے۔

کشتہ جست:- ایک تولہ جست آٹھ پہر بوٹی مذکور کے پانی میں پیسیں بعدہ غلولہ بنا کر اس پر سات تولہ سوت کپڑ لپیٹ کر آگ لگائیں۔ غلولہ خوب سفید پھولا ہوا نکلتا ہے۔ **فوائد:-** ضعف بصارت کے لئے ازحد مفید ہے۔ رانگا بھی اس میں کشتہ ہو جاتا ہے۔

(نوٹ) مذکورہ بالا بوٹی کو بقدر ایک چھٹانک گھوٹ کر ڈبل پر نیم گرم باندھیں بہ نسبت کل بلیٹوں کے جلد پھوڑ دیتی ہے۔

گوکھرو[1]

مختلف نام (ھندی) گوکھرو۔ (بنگالی) گوکھری۔ (مہاراشٹری) سرالیہ اور لہان گوکھرو۔ (گجراتی) گوکھرو (تلنگو) پالرو۔ (دکنی) گوکھرا۔ (لاطینی) پیڈیلم میوکس بڑا۔ ٹریبولس ٹیرسٹیس چھوٹا۔ ٹربولس ایلے ٹس۔ (فارسی) تخم خار خسک (عربی) حسک۔ ہذر الحفک بقول (کیمیاوی) بکھرا۔ علاوہ ازیں صفات کے لحاظ سے سنسکرت میں بھی کئی نام ہیں۔ مثلاً چنکشا۔ اکھشو کندھا۔ سوادو ولشکا۔ گوکنٹک۔ گوکھشرک۔ ربن شرنگاٹ۔ تری کنٹ۔ سنتھل شرنگاٹ۔ گوکنٹ۔ تری کنڈک۔ تری پٹ۔ کنٹک پھلی۔ کھشر۔ کھشرک

[1] تصویر کیلئے دیکھو صفحہ ۹۳

گوکھشر۔ گوکھری۔ دی کنشک۔ گوکھر۔ تری کٹ۔ ترک۔ بھکشیہ کنٹ۔ آکھشو گندھی کا کھشرا، شو، نشٹرک کنٹکی بھدر کنٹ۔ ویال، نشرط، شرنگ کنٹھی کنٹی۔ دہو کنٹک۔ بھشدر، کھشر بھکشنک۔ اور چن ورم کہتے ہیں۔

ماہیت و شناخت:۔ اس کا پودا زمین پر پھیلا ہوا ہوتا ہے۔ پتے چنے کے پتوں کے مانند۔ پھل یا بیج خاردار اور پھول زرد رنگ کے ہوتے ہیں۔ تخم بررو تسم۔ دانہ مٹر سے کسی قدر چھوٹے بڑے۔ گائے کے سُم۔ دندانِ فیکم (ور سنگھاڑے کے ہم شکل ہوتے ہیں۔ گوکھرو بعض مقامات پر مثل ساگ پکا کر کھایا جاتا ہے اور بعض جگہ دواءً استعمال ہوتا ہے۔

طبیعت:۔ بقول بعض گرم و خشک بعض کے نزدیک مرکب القوی۔ قدرے جوہر رطب اور زیادہ یابس ہے۔ حرارت لطیف کے ساتھ۔

نسبت ستارہ۔ ستارہ زحل سے نسبت دیا جاتا ہے۔

مضرت و اصلاح:۔ سرا در امراض سر کے لیے مضر ہے۔ روغن کنجد، بادام اور دودھ سے اس کی اصلاح ہوتی ہے۔

بدل:۔ اس کے بیج اور پتوں کا بقدر مناسب عصارہ۔ اور بعض حالتوں میں دودھی خورد۔

مقدار خوراک:۔ تین ماشہ سے ایک تولہ تک۔

افعال و خواص:۔ امراض طحال۔ درد گردہ۔ امراض مثانہ۔ پیشاب بند ہونا وغیرہ کے لیے مفید ہے۔ پیشاب کی نالیوں پر خصوصیت کے ساتھ اثر کرتا ہے۔ اپنڈی سائٹس (اندھی انتڑی کا درد) قولنج (موٹی انتڑی کا درد) تلی یا جگر کا بڑھ جانا ضعف جگر۔ یرقان کے لیے مفید ہے۔ پیشاب آور ہونے کے باوجود مغلظ منی ہے اور قوت مردانہ بڑھاتا ہے۔ بواسیر کھانسی۔ دمہ۔ نزلہ۔ زکام سل۔ تپ دق۔ امراض حلق و گلو۔ امراض قلب و دماغ جلدی امراض کے لیے بھی سریع العمل ہے۔ نیز پتی۔ جڑ اور پھل کا عصارہ دافع سوزاک بھی ہے۔

کیمیاوی افعال:۔ اہل صنعت کے نزدیک اکسیری بوٹی ہے۔ سیماب کو کشتہ اور مومیا کر کے قابل عمل بناتی ہے قلعی کو اس کا چوہا قابل نقرہ بناتا ہے۔

مجربات

عہ دیکھو جڑی بوٹی سے خواص جلد اول

سوزاک: دو تولہ گوکھرو پاؤ بھر پانی میں پیس کر چھان لیں۔ ہر روز صبح شام اور دوپہر کو پلائیں **فوائد:** ریگ یا سنگ مثانہ و دردگردہ کو دور کرتا ہے۔ قرحہ سوزاک کو نافع اور پیشاب آور ہے۔

دردگردہ۔ انسول و اپینڈی سائٹس۔ گوکھرو دو تولہ نصف سیر پانی میں جوشاندہ تیار کریں۔ **فوائد:** مسکن دردگردہ و انسول (کھانا کھانے سے پہلے ایک قسم کا درد ہوتا ہے) اور پیشاب آور ہے اپینڈی سائٹس میں بھی مفید ہے۔

امراض جگر: گوکھرو دو تولہ فلفل سیاہ ایک ماشہ کے ہمراہ کوٹ چھان کر صبح شام پلانا چاہیئے **فوائد:** ضعف جگر، جگر اور تلی کے بڑھنے اور سست ہو جانے میں مفید ہے اور یرقان کو بھی دور کرتا ہے **مقوی باہ:** دو تولہ گوکھرو، آدھ سیر پانی میں پیس کر نرم آنچ پر جوش دیں۔ جب چہارم حصہ پانی باقی رہ جائے تو چھان کر ہم وزن شیر گرم اور حسب ضرورت میٹھا ملا کر نوش کریں **فوائد:** باہ کے لیئے عجیب چیز ہے۔

سل و دق: اس طرح جب جوش آکر پاؤ بھر پانی باقی رہ جائے تو نصف دودھ ملا کر صبح شام و دوپہر بالالتزام پیا کریں۔ **فوائد:** سل و دق کے لیئے مفید ہے۔

جریان و احتلام: گوکھرو کو بہ ترکیب بالا دودھ کے بغیر استعمال کرنا جریان کو روکتا اور احتلام کو رفع کرتا ہے۔

بواسیر خونی: دو تولہ گوکھرو ایک پاؤ پانی میں رگڑ کر چھان کر صبح و شام پلانا خونی بواسیر کو نافع ہے۔

بواسیر بادی: دو تولہ گوکھرو نصف سیر پانی میں جوش دیں جب آدھ پاؤ پانی باقی رہ جائے چھان کر روغن زرد ایک تولہ شکر سفید ایک تولہ ملا کر صبح۔ شام نیم گرم پینا بواسیر بادی کو مفید ہے) **روغن گوکھرو:** سیر بھر گوکھرو بارہ سیر پانی میں شب بھر بھگو رکھیں صبح آگ پر پکائیں کہ دو سیر پانی رہ جائے پھر چھان کر نصف سیر سرسوں کا تیل ڈال کر پکائیں۔ دوبارہ جب تمام پانی جل کر تیل باقی رہ جائے تو اتار کر صاف کر لیں۔ **فوائد:** بواسیر کے مستوں پر دن میں چار بار لگانا مسوں کو زائل کرتا ہے مسکن درد بھی ہے۔

کھانسی دمہ :۔ دو تولہ گوکھرو کوٹ کر نصف سیر پانی میں پکائیں جب دو چھٹانک پانی رہ جائے تو چھان کر کھانسی اور دمہ میں اگر بلغم نہ خارج ہوتی ہو تو ایک تولہ گھی ملا کر کھائیں اور تر کھانسی کی صورت میں بغیر روغن استعمال کریں۔

نزلہ و زکام :۔ گھی کے بغیر یہی جوشاندہ پلانا مفید ہے **جلدی امراض** :۔ یہی جوشاندہ صبح۔ دوپہر، شام پلانے سے کینسر (سرطان) کنٹھ مالا۔ بھگندر۔ شلیپد۔ آتشک۔ ناسور۔ کوڑھ چنبل، پھیری، سیاہ داغ، کیل۔ جلد کا سن ہونا۔ پسینہ کا نہ آنا اور جلودرد وغیرہ امراض دور ہو جاتی ہیں کنٹھ روہنی (ڈفتھیریا) دو تولہ گوکھرو آدھ سیر پانی میں اسی طرح جوش دیں جب دس تولہ پانی باقی رہ جائے چھان کر چار چار گھنٹہ کے بعد مریض کو پلائیں (نوٹ) یہ مرض عام طور پر بچوں کو زیادہ ہوتا ہے **امراض حلق و گلو** اسی جوشاندہ کے استعمال سے حلق اور گلے کی بیماریاں۔ رفع ہو جاتی ہیں خناق۔ منہ۔ زبان حلق کا سوجنا۔ زخم اور چھالے ٹونسلز وغیرہ دور ہو جاتے ہیں۔ **امراض احشاء** :۔ گوکھرو دو تولہ۔ ایک پاؤ پانی میں کوٹ چھان کر صبح، شام پلانے سے پیشاب کی غیر معمولی رنگت کو اصلی حالت پر لے آتا ہے۔ پیشاب کا زرد، نیلگوں، سرخ و سیاہ آنا۔ کم آنا۔ گدلا۔ یا گاڑھا آنا۔ بدبو۔ خون اور چھیچھڑے آنا سب کو رفع کرتا ہے۔

امراض قلب :۔ دو تولہ گوکھرو کوٹ کر نصف سیر پانی میں جوش دیں۔ آدھ پاؤ پانی باقی بچے پر چھان کر ٹھنڈا کر لیں اور ایک تولہ مصری ملا کر صبح۔ دوپہر اور شام کے وقت پلائیں۔ دل کا تیز ہونا۔ بھینچنا۔ دل دھڑکنا۔ گراہک یا کھیپنگ کو خشک کا اپنا کام پوری طرح نہ کرنا۔ ذرا سے صدمے کے باعث گھبرانا۔ سوتے میں ڈر کر اٹھنا۔ دل کی و خشین یا جھلی میں پانی کا بڑھ جانا چربی کا بڑھ جانا وغیرہ امراض کو دور کرتا ہے

امراض دماغ :۔ ایسے ہی جوشاندہ کے استعمال سے ہسٹریا۔ مراق۔ مرگی۔ وہم ضعف دماغ وغیرہ دور ہو جاتے ہیں نیز آنکھوں کے آگے اندھیرا آنا۔ سر جھکنا۔ بالوں کا گرنا وغیرہ کو بھی نافع ہے۔

امراض شعر :۔ روغن گوکھرو جس کی ترکیب پیچھے بیان کی جا چکی ہے اس کا سر پر لگانا

کانوں میں ڈالنا۔ ناک میں ٹپکانا۔ بالوں کی جڑیں مضبوط کر کے انھیں لمبا کرنا۔ چمکدار بنانا اور دیر تک سیاہ رکھتا ہے بصارت وسماعت پر اس کا بہت اثر ہوتا ہے۔

امراض بینی:۔ روغن گوکھرو کا استعمال۔ ناک کے عوارض مثلاً ناک کا خشک ہونا ناک کا پکنا نکسیر کا پھوٹنا وغیرہ کے لئے مفید ہے متواتر استعمال سے قوت شامہ واپس آجاتی ہے نکسیر پھوٹنا۔ اسی روغن کا سر اور ماتھے پر لگانا نکسیر بند کر دیتا ہے۔

مولد خون:۔ جب خون کی کمی سے ضعف قلب وجگر ہو۔ ہاتھ پاؤں ٹھنڈے رہتے ہوں تو دو تولہ گوکھرو پوٹلی بنا کر آدھ پاؤ دودھ میں اسی قدر پانی ملا کر خوب جوش دیں۔ پوٹلی نکال کر دودھ استعمال کریں مولد خون صالح ہے۔

امراض رحم:۔ دہن رحم کا تنگ یا ٹیڑھا ہونا بانجھ پن جیسے خوفناک امراض کے لئے گوکھرو کا ترکیب بالا سے پلانا سریع النفع ہے۔

قوت باہ:۔ مخمور کو اس کے عرق میں تر وخشک کر کے کھانا قوت باہ کے لیئے نافع ہے۔

مضیق:۔ کنجد سیاہ دو درم۔ گوکھرو چار درم۔ شہد وشیر نیم آثار جملہ ادویہ آمیز کر کے ہر روز بقدر مناسب عورت کو کھلائیں۔

نسخہ دافع سرعت جو سوزاک کے باعث ہو:۔ گوکھرو خورد دو تولہ۔ تخم سروالی ایک تولہ سنگ جراحت دو تولہ۔ رال دو تولہ۔ تال مکھانا ایک تولہ۔ مصری چار تولہ جملہ ادویہ آمیز کر کے سات خوراک بنالیں۔ ہر روز دودھ کے ہمراہ ایک خوراک کھائیں۔

کشتہ ہڑتال:۔ ہڑتال ورقیہ ایک تولہ کو گوکھرو سبز مع برگ وبیخ وبار ایک پاؤ کونہ کے نغدہ کے درمیان کوزہ گلی میں گل حکمت کر کے بیس سیر پاچک دشتی کی آنچ دیں شگفتہ ہوگا۔

فوائد:۔ ضعف باہ۔ جریان اقسام تپ واسہال کے لیئے بقدر ایک رتی مویز منقی میں رکھ کر کھلائیں سرد اغذیہ دیں۔

کشتہ رسکپور۔ جسکی حرارت کم ہے:۔ ایک تولہ رسکپور کو تین دن تک خارخشک کے ایک پاؤ جوشاندہ سے کھرل کریں۔ پھر ٹکیہ بنا کر خشک کریں اور ایک پاؤ خارخشک کے نغدہ میں رکھ کر گل حکمت دیکر روٹی کریں۔ پھر چار سیر دشتی چار عدد اوپلوں کی آگ دیں۔ اگر آگ پر دھواں

نہ دے تو تیار ہے **فوائد:** آتشک کے لیئے ایک رتی تک بالائی میں دیں غلابے تمک روفی مجرب ہے۔

کشتہ قلعی سفید: قلعی مصفیٰ کے ٹکڑے ٹکڑے کرکے ایک پاؤ خار خشک کو گھوٹ کر باریک کریں۔ اور اس کی دو روٹیاں بنا کر درمیان میں یہ ٹکڑے متفرق طور پر نصب کریں اور دس سیر اپلوں کے درمیان رکھ کر احتیاط سے آگ دیں اور سرد ہونے پر شگفتہ قلعی کو پیس لیں۔ **فوائد:** مولد و مغلظ منی ہے۔ نیز دافع رقت و سرعت ہے۔ خوراک ۲ سے ۴ رتی تک

لاجونتی[۱]

مختلف نام: (ہندی) لاجونتی۔ چھوئی موئی۔ لجالو۔ شرمانی۔ لاج وتی (بنگالی) لاجک تجادتی (مرہٹی) لاجالو لاجری ریسکورنی (گجراتی) رشامنی (کرناٹکی) مدری مرٹو دلا (طمینی) مائی موسیٰ سبین شائیوا۔ پڈ کا۔

ماہیت و شناخت: اس کا پودا ایک گز تک لمبا ہوتا ہے۔ شاخیں باریک اور پتے برگ ببول کے مشابہ ہوتے ہیں اور چھونے پر مرجھا جاتے ہیں "چھوئی موئی" اسی حقیقت کی طرف اشارہ ہے اور ہاتھ ہٹا لینے پر پھر اصلی حالت پر آجاتے ہیں۔ اس کے پھول گلابی رنگ کے بڑے خوب صورت ہوتے ہیں۔ **ذائقہ:** کچھ کڑوا اور کھٹا سا۔

اقسام: دو قسم کی مشہور ہے۔ ایک مرطوب زمینوں میں بکثرت ملتی ہے اور دوسری خشک جگہوں پر **طبیعت:** دوسرے درجہ میں سرد تر ہے **نسبت ستارہ:** ستارہ زہرہ کو منسوب ہے

مضرت و اصلاح: گردے اور طحال کے لیئے مضر ہے فلفل سیاہ اور شہد خالص سے اسکی اصلاح ہوسکتی ہے **بدل:** برگ ببول (موسم برسات میں خودرو ہوتی ہے)

افعال و خواص: مجلا محلل۔ کاسر الریاح۔ مفتح سدہ۔ معدل و مصفی خون۔ مدر طمث۔ امراض سوداوی و صفراوی۔ ناسور۔ زخم ہائے خبیثہ۔ بواسیر۔ نواسیر۔ یرقان۔ داد جذام۔ فیل پا وغیرہ میں عجیب الاثر ہے۔

[۱] تصویر کے لیئے دیکھئے صفحہ ۵۳۔۵۴

کیمیاوی افعال:۔ اس میں چاندی اور پارے کا نہایت عمدہ کشتہ تیار ہوتا ہے شنگرف اور سیماب کو قائم النار کر کے قابل عمل بناتی ہے۔

کشتہ جات

کشتہ ہیرا:۔ گدھے کی ایک ڈاڑھ میں سوراخ کر کے اس میں چھ ماشہ ہیرا بھر دیں اور لاجونتی دو چھٹانک کو باریک پیس کر دانت پر لیپ کر دیں اور بوتہ میں بند کر کے دس سیر اپلوں کی آنچ دیں ایک ہی آنچ میں کشتہ ہو جائے گا۔

فوائد:۔ رانگ کو چرخ دے کر اس پر ڈالیں۔ بوقت نزع مشک یا ورق نقرہ میں نصف چاول دیں۔ نئی زندگی بخشتا ہے۔

کشتہ سم الفار:۔ جو ناقابل برداشت تحریک پیدا کرتا ہے۔ برگ لاجونتی کے ایک چھٹانک نغدہ میں ایک تولہ سم الفار سفید رکھ کر ایک کوزہ گلی خورد میں بند و گل حکمت کر کے ایک سیر او پلہ صحرائی کی محفوظ الہوا آگ دیں سرد ہونے پر نکالیں۔ اسی ہی عمل سات مرتبہ کیا جائے کشتہ تیار ہے۔ پیس لیں۔ **فوائد**:۔ کمزور و نامرد کو ایک چاول بتاشہ یا دو تولہ لبوب کبیر میں کھلا کر دودھ و گھی پلائیں اور آٹھ گھنٹہ تک جماع سے باز رکھیں پھر قدرت کامل حاصل ہوتی ہے

مجربات

مفرد استعمال:۔ اس کی پتیوں کا پانی ناسور اور پرانے زخموں کے لیئے بہت مفید ہے۔ جنین کا اخراج بسہولت کرتی ہے۔

مرکبات:۔ مقوی باہ و دافع جریان :۔ لاجونتی۔ مولسری۔ خولنجان اسپند سوختنی۔ تودری سرخ۔ تودری سفید ہر یک چھ ماشہ۔ قرنفل۔ جاوتری۔ جوزبوا۔ زعفران۔ پوست درخت گوندنی و دار چینی ہر یک ۵ ماشہ۔ ورق نقرہ۔ عود خام ہر یک ۳ ماشہ۔ مشک خالص ۱½ ماشہ کشتہ شنگرف ۳ ماشہ۔ سب ادویہ کو باریک کر کے عرق ماء اللحم عنبری تھوڑا تھوڑا ڈال کر کھرل کریں جتنی کہ ایک بوتل عرق جذب ہو جائے۔ دانہ مٹر کے برابر گولیاں بنالیں دو دو گولی صبح و شام ہمراہ شیر گاؤ استعمال کریں۔ جریان۔ سرعت۔ درد گردہ و مثانہ کے لیئے

سفید اور مقوی ہے۔

لفّاح

مختلف نام (عربی) لفاح۔ یبروح الصنم (ہندی) جھمنا جھمنی (فارسی) مہرہ گیاہ۔ (انگریزی) بلاڈونا۔ فروٹ آف مینڈریک۔ **مقام پیدائش**:۔ نواح شیراز (ایران) میں ہوتی ہے۔

ماہیت وشناخت:۔ ایک خود رو جنگلی پودا ہوتا ہے جس کی شکل دو بالمقابل جڑے ہوئے آدمیوں کی سی معلوم ہوتی ہے۔ اس کے متعلق بہت سے مبالغہ آمیز قصے مشہور ہیں اس کی شاخ پر پتے ترتیب وار نیچے ایک دوسرے کے نیچے اوپر نکلتے ہیں۔ اوپر کے پتے ایک دوسرے کے مقابل ہوتے ہیں۔ ہر ایک پتہ ۳ سے ۸ انچ تک لمبا بیضوی شکل کا۔ کنارے صاف اور ہموار اوپر کی طرف نوک ابھری ہوئی۔ اس کے پتے اجوائن خراسانی اور دھتورہ کے پتوں سے بہت مشابہ ہوتے ہیں۔ مگر برگ اجوائن کی طرح ان پر رواں اور برگ دھتورہ کی طرح جھر یاں نہیں ہوتیں پھل سرخ رنگ کا زیتون کے برابر، پھول سفید۔ بو ثقل سلارس کے اور رات کو چمکتا ہے۔ **بقائے قوت**:۔ سر بیدہ لفاح ۲ سال تک قابل استعمال رہتی ہے۔

اقسام:۔ یہ دو قسم کی ہوتی ہے۔ نر اور مادہ۔ نر کے پتے سفید اور جڑ زعفرانی لیکن مادہ سیاہی مائل۔ اندرونی سطح سفید۔ دونوں خوشبودار۔ **ذائقہ**:۔ میں قدرے مختلف مگر تلخی اور تیزی لیے ہوئے **طبیعت**:۔ دوسرے درجہ میں سرد اور خشک۔ نور الدین محمد عبداللہ شیرازی اپنی کتاب الفاظ الادویہ میں اس کا مزاج تیسرے درجے میں سرد لکھتے ہیں۔

نسبت ستارہ:۔ ستارہ زحل سے منسوب کی جاتی ہے۔

مضرت و اصلاح:۔ مفسد مزاج و معدہ۔ باعث سدہ جگر و ورم چہرہ بسبب اختناق رحم و زوال عقل و نشاستہ۔ روغن بادام۔ روغن بنفشہ، شہد۔ رب السوس۔ ایلوا۔ تربد، بلیلہ۔ افسنتین۔ غافث اور زعفران اس کے مصلح ہیں۔ **بدل**:۔ ایک قسم دوسری کا بدل ہے۔ بعض نے دھتورہ بھی اس کا بدل لکھا ہے۔

تصویر کے لیے دیکھیے صفحہ ۶۳-۶۴۔

مقدار خوراک :- در سرخ تک مصلحات کے ساتھ ڈیڑھ ماشے تک بھی جائز ہے۔
افعال وخواص :- مخدر، منوم، مسکن الم اور دافع تشنج ہے۔ دودھ کی پیدائیش اور بہنے کو روکتی ہے۔ اس کی جڑ کی چھال خشکی پیدا کرتی اور اعضار کو سست اور بےحس بناتی ہے۔ قولنج کے درد کو روکتی ہے۔ دمہ۔ درد گردہ۔ کھانسی۔ کالی کھانسی اور مرگی اور درد دل میں نافع ہے۔ اس کی جڑ کی چھال مقوی مجفف اور مخدر ہے۔ شراب میں ڈالنے سے نشہ بڑھاتی ہے۔ اس کا سونگھنا بھی نیند لاتا ہے لیکن یہ خصوصیت صرف سفید پتی والی کی ہے۔ اس کی ایک قسم سم قاتل ہے۔ اصلاح کے بغیر استعمال خطرے سے خالی نہیں۔
قدیم تحقیق :- مادہ لفاح کا ہر عضو مردوں کے اسی عضو کی دوا ہے۔ اور نر کا ہر عضو عورتوں کے اسی عضو کی دوا ہے۔

مجرّبات

عرق النساء وغیرہ :- زعفران کے ساتھ اسے استعمال کرنا جوڑوں کے درد کے لیے مفید ہے
صفراء :- شہد کے ساتھ استعمال کرنے سے صفرار کو قے کے راستہ سے نکالتی ہے۔
صرع :- اس کو گلے میں لٹکانا مرگی کے لیۓ بالخاصہ مفید ہے
امراض چشم :- اس کی پتیوں کا ضماد۔ درد چشم و آشوب و سبل چشم کے لیۓ مفید ہے۔
خفقان :- بیخ لفاح کا سکنجبین کے ساتھ پلانا نافع خفقان مسہل بلغم وصفرا اور منقی رحم ہے
سیلان الرحم :- گندھک کے ساتھ اس کی جڑ کا سفوف حمول کرنا رحم سے خون آنیکو روکتا ہے۔
بواسیر :- گوگل کے ساتھ کھلانا بواسیر کے لیۓ نافع ہے۔ سوزش بول :- کاسنی کے ساتھ اس کا پلانا سوزش بول کو دور کرتا ہے محلل اورام :- اس کا ضماداً استعمال ورموں۔ جوڑوں کے درد اور فیل پا کو مفید ہے۔
قائم مقام کلورافارم :- بقدر تین رانگ شراب کے ہمراہ پلانے سے اس قدر بیہوش کرتا ہے کہ اگر کوئی عضو کاٹ ڈالیں تو بھی خبر نہ ہو۔ دفعیہ سر درد :- اس کے پانی میں بجھانا دفعیہ درد سر کے لیۓ مفید ہے۔ صرع اطفال :- اس کی کلی ریشمی کپڑے میں باندھ کر لڑکوں کے گلے میں باندھنا صرع کے لیۓ نافع ہے۔

مرکبات:۔ دوائے بے ہوشی۔ افیون۔ بزرالبنج۔ بیخ لفاح۔ دھتورہ تخم کا ہم وزن سب ادویہ نیم کوب کر کے تھوڑے پانی میں جوش دے کر صاف کریں اور جس قدر گیہوں اس پانی میں تر ہو سکیں ڈال کر سکھائیں اسی طرح پانچ مرتبہ عمل کریں۔ بعدہٗ گیہوں سکھا کر باریک پیس کر شیشی میں رکھیں۔ ضرورت کے وقت دو سے چار رتی تک مریض کو کھلائیں۔ **فوائد:** عمل جراحی کرنے کے لیے مریض کو بیہوش کرنا ہو تو اس دوا کے کھلانے سے کامل بے ہوشی ہو جاتی ہے۔ کلوروفارم کا قائم مقام بلکہ اس سے بھی بہتر ہے۔ جب ہوش میں لانا ہو تو آگ پر چند قطرے سرکہ کے ڈال کر دھواں ناک میں پہنچائیں۔ ہوش آجائے گا۔

قرص مثلث:۔ مرکی افیون مصری۔ بزرالبنج۔ لادن۔ کافور۔ زعفران۔ پوست بیخ لفاح ہر ایک ۵ ماشہ۔ کندر۔ انزروت۔ آملہ خشک۔ گل ارمنی ہر ایک ۳ ماشہ۔ سب کو پیس کر آب برگِ کاہو۔ اور عرق گلاب میں گوندھ کر سہ گوشہ قرص بنالیں۔ ضرورت کے وقت سرکہ یا عرق لیموں وغیرہ میں پیشانی اور کنپٹی پر لیپ کریں۔ **فوائد:۔** دردسر حار، شقیقہ اور بے خوابی کے لیے مفید۔

مرکبات جدیدہ: طب جدید میں لفاح (بلاڈونا) بہت مستعمل ہے۔ چنانچہ اس کے پتوں سے جوہر اور عصارہ بنا کر استعمال ہوتا ہے۔ جوہر کو ایکسٹریکٹم بیلاڈونا اور عصارہ کو ٹنکچر بلاڈونی کہتے ہیں۔ اسی طرح اس کی جڑ سے بھی کئی مرکب بنائے جاتے ہیں۔ (۱) ایکسٹریکٹم بیلاڈونی الکحلائیکم (۲) ایکسٹریکٹم بلاڈونی لیکوئڈم (۳) ایکسٹریکٹم بلاڈونا پلاسٹر (۴) لینی مینٹ آف بلاڈونا (۵) ٹنکچر آف بلاڈونا (۶) انگوانٹم بلاڈونی (۷) سپازی ٹوریا بلاڈونی وغیرہ۔ اسی طرح اس کے جوہر ایٹروپینا سے متعدد مرکبات بنتے ہیں جو امراض چشم میں بکثرت مستعمل ہیں۔

موصلی سیاہ[۱]

اس کے پودے کو نباتات کے عالم ہیپوکسس اور علم الادویہ کے ماہرین ہیپاکسیم کہتے ہیں۔

مختلف نام: عربی میں شقاقل ہندی۔ فارسی میں شقاقل ہندی۔ اردو میں موصلی سیاہ ہندی کالی موصلی۔ لاطینی۔ ایسپرگس۔ ایم پرگجم آرکیٹوس۔ بنگالی میں تال مولی۔ مرہٹی میں

[۱] تصویر کے لیے دیکھو صفحہ ۱۲۰-۱۲۳

کالی موصلی۔ پانڈبری موصلی۔ گجراتی۔ کالی موشلی۔ کرناٹکی۔ نیل تاڈی۔ تلنگی میں تیلے گر ٹویتیل تار رووغیرہ ناموں سے مشہور ہے۔

مقام پیدائش:۔ یہ علاقہ مالا بار جنوبی ہند۔ بمبئی۔ کلکتہ۔ حیدر آباد وغیرہ میں پائی جاتی ہے

ماہیت و شناخت:۔ موصلی سیاہ اور موصلی سفید کی ماہیت کے متعلق کتب طب میں بڑا اختلاف ہے۔ بعض دونوں اقسام کو ایک ہی پودے کی جڑ بتاتے ہیں اور بعض اس کے برعکس خیال کرتے ہیں۔ اول الذکر گروہ کا خیال ہے کہ جب تک پودے کو پھول نہ لگے اس وقت تک پودے کی جڑ سفید ہوتی ہے۔ اور پھول آجانے کے بعد اس کا رنگ سیاہ ہو جاتا ہے لیکن وہ حضرات جو اس کی سیاہ و سفید اقسام کو متفرق پودے مانتے ہیں۔ ان کے نزدیک موصلی سفید اس پودے کی جڑ ہے جسے لاطینی میں اسپرگس سرمنٹس کہتے ہیں۔ موصلی سفید کی ایک خاص قسم جنوبی ہند اور حیدر آباد میں دیکھی گئی ہے۔ یہ عام موصلی سے ایک۔ دو تین انچ لمبی۔ نہایت خشک پھٹی ہوئی اور باریک جڑ ہوتی ہے۔ اوپر سے ذرا چپٹی رنگت میں سفید بھوری مائل۔ مزہ۔ بو اور فوائد سے خالی ہوتی ہے۔ مگر جو شقاقل ہندی کے نام سے جنوبی ہند اور دکن میں مستعمل ہے وہ سپرگس نامی پودے کی جڑ ہے جو بالعموم ہندوستان میں دوا مستعمل اور اطباء میں مروج ہے۔ یہ تازگی کی حالت میں سفید شفاف اور مزے میں نیس دار گوند کی طرح ایک دو انچ لمبی اور سیدھی یا قدرے ٹیڑھی ہوتی ہے موصلی سیاہ:۔ اس کی بیرونی سطح سیاہ اور اندر سے خاکی مائل ہوتی ہے۔ ذائقہ پھیکا ہوتا ہے۔ یہ دراصل کرکیولیگس نامی پودے کی شاخوں میں لگی ہوئی ہوتی ہے اور چھوٹے چھوٹے کاٹے ہوئے ٹکڑوں کی شکل میں دستیاب ہوتی ہے۔ عظیم الفوائد موصلی وہ ہے کہ دو سالہ پودے کی جڑ چھیل کر سایہ میں خشک کرکے سفوف بنالیں

طبیعت:۔ دوسرے درجہ میں گرم و خشک۔ رطوبت فضلیہ کے ساتھ۔

نسبت ستارہ: طبیعت کے اعتبار سے ستارہ مشتری سے منسوب ہے۔

مضرت و اصلاح: غلظتِ معدہ کا احتمال ہے۔ مصری۔ سونٹھ۔ پیپل۔ اطریفل۔ نمک شکر اور تازہ دودھ اس کے مصلح ہیں۔

بدل:۔ ایک قسم دوسری قسم کا بدل ہے **مقدار خوراک**:۔ چار ماشے سے ایک تولہ تک یا قدرے کم و بیش

افعال و خواص:۔ مولد و مغلظ منی۔ دافع جریان و مانع احتلام ہے۔ کثرت بول۔ وجع المفاصل اور دمہ کے لیئے مفید ہے۔ بدن کو تقویت اور فربہی بخشتی ہے محلل ریاح دافع ہیضہ و یرقان ہے۔

مجربات

مفرد استعمال:۔ (۱) **مولد منی**:۔ اس کا سفوف نو ماشہ مصری کے ہمراہ کھلانا ضیق النفس تقویت باہ۔ ازدیاد منی۔ دفع بواسیر اور تحلیل ریاح کے لیئے سریع العمل ہے (۲) **یرقان**:۔ زیرہ کرمانی کے ہمراہ کھانا دافع یرقان ہے (۳) **ہیضہ**:۔ سونٹھ کے ہمراہ استعمال کرنا ہیضہ وغیرہ وبائی امراض میں مفید ہے (۴) **قولنج ریحی**:۔ پیاز کے ساتھ دینا قولنج ریحی کو دور کرتا ہے (۵) **ریاح گردہ**:۔ آب تلسی کے ہمراہ پلانا ریاح گردہ کو تحلیل کرتی ہے (۶) **ہیضہ و اسہال**:۔ آرد زنجبیل کے ساتھ اس کا استعمال ہیضہ بلغمی اسہال کے لیئے نافع ہے (۷) **سعال**:۔ نان خواہ کے ہمراہ دینا بلغمی کھانسی کو مفید ہے (۸) **دردشکم**:۔ آب گرم کے ہمراہ بقدر ضرورت دیں (۹) **امراض اطفال**:۔ فنجنشک کے ساتھ استعمال کرنا ام الصبیان کے لیئے معمول ہے (۱۰) **تپ ربع**:۔ کنجد کے ہمراہ چوتھیا بخار کو فائدہ کرتا ہے (۱۱) **سرد کھانسی**:۔ اجوائن کے ہمراہ دینے سے فائدہ ہوتا ہے (۱۲) **دیوانہ سگ گزیدہ**:۔ پیپل کے ہمراہ دیوانہ سگ گزیدہ کو نفع بخشتا ہے (۱۳) **تقویت ہضم**:۔ نمک کے ہمراہ استعمال کرنا قوت ہاضمہ بڑھاتا ہے (۱۴) **مقوی باہ**:۔ دودھ اور شکر کے ساتھ اس کا کھانا مولد منی۔ مقوی باہ اور مسمن بدن ہے (۱۵) **عصائے پیری** (مقوی) اس کا سفوف ایک تولہ ہم وزن مصری کے ہمراہ چالیس روز تک کھائیں تو تقویت باہ میں بے مثل ہے خصوصاً بڑھاپے کے لیئے شباب آور ہے۔ پرہیز بادی۔ جماع اور ہوائے سرد سے پرہیز۔

مرکبات:۔ **حب موصلی**:۔ موصلی سیاہ آدھ سیر کو تین پاؤ گائے کے دودھ میں جوش دیں یہاں تک کہ تمام دودھ جذب ہو جائے۔ اس کے بعد سایہ میں خشک کرکے باریک پیس کر

جائفل۔ جاوتری۔ ہر ایک آدھ پاؤ۔ کوٹ چھان کر ملائیں اور شہد بقدر ضرورت کے قوام میں جنگلی بیر کے برابر گولیاں تیار کریں۔ ایک گولی سے دو گولی تک دودھ کے ساتھ دیں۔

فوائد:۔ قوت باہ کے لیے بے نظیر ہے۔

سفوف موصلین:۔ موصلی سیاہ۔ موصلی سفید۔ بہمن سرخ۔ بہمن سفید۔ تال مکھانا۔ ثعلب مصری۔ گوکھرو۔ تخم کونچ ہر ایک ایک تولہ۔ اندر جو شیریں۔ مصطگی رومی۔ الائچی خورد ہر سہ چھ چھ ماشہ۔ تخم اوٹنگن نو ماشہ۔ سنگھاڑا ۱۲ تولہ۔ مغز تخم تر بندی سہ ماشہ۔ کوزہ مصری حسب ضرورت سب ادویہ کو کوٹ چھان کر سفوف بنالیں۔ چھ چھ ماشہ صبح و شام ہمراہ شیر گاؤ استعمال کریں۔ دافع جریان و احتلام و مغلظ و ممسک ہے۔ سرخ مرچ اور گرم اشیاء سے پرہیز کریں۔

ناگیسر[1]

مختلف نام:۔ مشہور نام ناگیسر (سنسکرت) ناگ کیسر (ہندی) ناگیشور (مرہٹی) ناگ کیشر (تامل) ناگ کیسر (گجراتی) ناگ کیشر (کرناٹکی) ناگ کیشر (تلنگی) ناگ کیشراو (تاملی) نانگل (دیسی) ناگ چمپ (لاطینی) اور کرو کا لپیں۔ لونگ ذولیم (عربی) نارمشک اور میسوا فیریون۔ بیجی اسم کیسیرم ناگیسرم وغیرہ بھی کہتے ہیں۔

مقام و موسم پیدائش:۔ یہ زیادہ نواح بنگال۔ مالوہ۔ گجرات۔ دکن۔ مارواڑ میں بکثرت پیدا ہوتی ہے۔

ماہیت و شناخت:۔ ناگیسر کا درخت درازدھائی گز اونچا ہوتا ہے۔ درخت اخروٹ یا امرود کی طرح پھیلا ہوا متفرق شاخوں اور پتوں سے لدا ہوا گھن دار ہوتا ہے ٹہنیاں اور جڑ سفید جن پر زرد زرد دھاریاں بڑی خوشنما معلوم ہوتی ہیں۔ اس کی لکڑی وزن میں ہلکی ہوتی ہے۔ پتے برگ امرود کی مانند۔ پھول بہ رنگ زرد کسی قدر سیاہی لیے ہوئے۔ چوڑے سرمار کے ہم شکل ہوتے ہیں ان سے لطیف خوشبو آتی ہے۔ سانپ اس پر مستانہ وار عاشق ہے۔ اس کے پھل چھوٹے چھوٹے سرخی مائل زرد۔ دانہ کباب چینی کی شکل نرم دار اور بے جسیم ہوتے ہیں۔ یہ بھی وزن میں ہلکے ہوتے ہیں۔ **ذائقہ:۔** کسیلا اور کسی قدر تلخی لئے ہوئے ہے۔

[1] تصویر کے لیے دیکھو صفحہ ۱۱۳-۱۱۴-

طبیعت: تیسرے درجہ میں گرم و خشک بنسبت ستارہ، اسے باعتبار طبیعت ستارہ شمس سے منسوب کیا جاتا ہے بمضرت واصلاح: گرم مزاجوں کے لئے مضر رساں ہے کتیرا، شہد اور اشیائے چرب اس کے مصلح ہیں۔ بدل: ناگرموتھا بقدر تین ماشہ یا قدرے زائد اس کا بدل ہے۔ افعال وخواص: مصفی خون۔ دافع بواسیر، قاتل ومخرج کرم شکم ہے۔ مراہم زخم میں جزو ضروری ہے۔ دافع جرب ومدر حیض ہے۔ اس کا طلا ملذذ اور اس کا عطر بے حد مقوی باہ ہے اس کا پھول مقوی مغلظ، تحلیل ورم، ومدبلح ہے۔ اور خلط صفراو بلغم کا دافع، حابس قے اور چہرے کے رنگ کو نکھارتا ہے کیمیاوی افعال: اس کے عرق میں سیماب کو قائم النار اور سیاہ کرتے ہیں۔

مجربات

حب برائے غب غیر خالص: گل ناگ کیسر ایک تولہ، مرچ سیاہ ۲۰ دانہ۔ دونوں کو پیس کر شہد میں ملا کر گولیاں بقدر کنار دشتی بنائیں۔ دو گولیاں صبح کو پانی کے ہمراہ کھانے سے بہت جلد آرام آجاتا ہے

خیساندہ بواسیر: گل ناگ کیسر ۵ ماشہ شب کو پانی میں بھگو رکھیں۔ صبح اس کے زلال میں شکر سفید یا گلقند ملا کر نوش فرمائیں۔ چالیس روزہ استعمال سے بادی وخونی بواسیر کو شفا ہوتی ہے نیز خون بند ہو کر مستے جھڑ جاتے ہیں۔

تصفیہ خون: ثمر ناگیسر ۵ ماشہ کا شیرہ نکالیں۔ اور دو تولہ شہد ملا کر پانی کے ساتھ پینا مصفی خون ہے۔

غازہ: گل ناگ کیسر کو پانی میں پیس کر سادہ ویزلین ملا کر لیپ تیار کریں۔ رات کو منہ پر ملیں صبح گرم پانی سے دھو ڈالیں۔ داغ دھبہ دور کر کے جلد ملائم کرتا ہے۔

کرم شکم: ثمر ناگیسر کو فتہ سفوف تیار کریں۔ نیم گرم پانی کے ساتھ سفوف مذکور پھانکنا دو چار روز کے اندر پیٹ کے کیڑے خارج کر دیتا ہے۔

حابس قے: ثمر ناگیسر کو مٹی پر رگڑ کر معدے پر ضماد کرنا قے کو روکتا ہے۔ اسی طرح اسے پانی میں گھس کر پلانا بھی نافع العمل ہے۔

اندمال زخم: ناگ کیسر کو پانی میں جوش دے کر صاف کریں۔ اس سے زخموں کو پچکاری

کرنا یا دھونا اندمالِ زخم کے لیے مفید ہے۔

روغن مجرب:۔ ناگ کیسر کے بیض نیم کوب کر کے روغن کنجد میں جلائیں۔ خشک و تر کھجلی کے لیے اس کا استعمال نفع بخش ثابت ہوا ہے۔ اس کا سفوف روغن چنبیلی میں ملا کر لگانا یہی تاثیر رکھتا ہے۔

طلائے ناگیسر:۔ ناگ کیسر کا پھل کسی قدر کوٹ کر تلوں کے تیل میں چرب کر کے پتال جنتر کے ذریعہ روغن ٹپکا لیں۔ ضعف باہ اور استرخا کے لیے ایک ماشہ روزانہ مالش کرنا از حد مفید ہے۔

مدر حیض:۔ ناگ کیسر کو پانی میں جوش دے کر سرد کر کے پلائیں۔ ادرار حیض، سدۂ امعاء اور مروڑ کے لیے مفید ثابت ہوا ہے۔

عطر مقوی باہ:۔ ایک قلعی دار دیگچی میں نصف حصہ پانی بھر دیں۔ اس کے منہ پر ایک باریک سا کپڑا باندھ دیں۔ کپڑے پر ناگ کیسر کا ثمر نیم کوفتہ بقدر ضرورت رکھ کر اس پر ایک صاف لوہے کا توا رکھ دیں۔ یہ ڈھکنا دوا سے اونچا رہنا چاہیے۔ دیگچی کا منہ آٹے سے بند کر دیں۔ نیچے نرم آگ جلائیں توے کے اوپر بھی کچھ دہکتے ہوئے کوئلے رکھ دیں۔ تھوڑی دیر میں دوا کا عرق پانی کی سطح پر آجائے گا۔ دیگچی اتار کر عرق مذکورہ پانی سے باحتیاط علیحدہ کر لیں۔ یہ عطر ایک رتی کی مقدار میں پان میں لگا کر کھانا نہایت مقوی باہ ہے۔

احتیاط:۔ موسم گرما میں اس کا استعمال جائز نہیں۔ صفراوی مزاج بھی اس کے ہمراہ شیر گاؤ و روغن زرد کا بکثرت استعمال کریں۔

مرکبات:۔ مرہم قروح۔ سفوف ناگ کیسر ۶ ماشہ۔ روغن گل دو تولہ۔ موم سفید ۶ ماشہ گداختہ میں ملا کر سفیدہ کاشغری ۳ ماشہ، کمیلہ ۲ ماشہ، سہاگہ ایک ماشہ ڈال کر مرہم بنالیں۔ زخم ہائے کہنہ کے لیے بے حد مفید ہے۔

تو لنج گنٹھیا وغیرہ:۔ جوارش ہندی، سقمونیا ۱ درم۔ ناگ کیسر، خیر بوا، الائچی، دارچینی، سونٹھ، سلیخہ، لونگ، مرچ سیاہ ہر ایک پانچ درہم۔ تربد سو درہم کوٹ کر شہد میں ملا لیں۔

فوائد:۔ تولنج گنٹھیا، نقرس اور درد پشت کے لیے مفید ہے۔

ملازو ، سیماب ، تاگیسر ، شہد خالص ہم وزن پیس کر اور حل کر کے عضو پر مالش کریں۔

چھکنی[1]

مختلف نام :۔ (ہندی) نک چھکنی (سنسکرت) چھکنی (بنگالی) ناک چھنی ، پیکی ، ہم چیتا کا چھد (مرہٹی) ، ناک ساٹ ، سیٹ (گجراتی) ، ناک چھکنی (لاطینی) سینٹی پیڈ ۔ ارنی کیولیرس (فارسی) ، بیخ کاؤزبان کندش ، کندشہ (عربی) عطاش ، عود العطاش ۔ اس کے علاوہ اسے چھکا ، کرور سنو ، یہ نا اور پٹ کے ناموں سے بھی موسوم کیا جاتا ہے۔

مقام وموسم پیدائش :۔ یہ مشہور بوٹی موسم برسات میں مرطوب مقامات پر بکثرت ہوتی ہے۔

ماہیت وشناخت :۔ یہ زمین پر فروش ہوتی ہے پتیاں باریک ، مگر کناروں پر کٹی ہوئی رنگت میں سفید و سرخی مائل ۔ پھول بہت چھوٹے زردی مائل ہوتے ہیں ۔ اہل صنعت کے نزدیک اس کے پھول سرخ و زرد و سفید اور سیاہ چار قسم کے ہوتے ہیں ۔ سیاہ گل عزیز الوجود اور نایاب ، سفید پھول والی بھی کم یاب ۔ مگر زرد پھول والی بکثرت ملتی ہے کیمیاگروں کی اصطلاح میں اس کو برگ عطس بھی کہتے ہیں ۔ اس کے پودے اکثر ایک ایک ، دو دو بالشت سے زیادہ پھیلاؤ میں نہیں ہوتے ۔ جڑ باہر سے سیاہ اور اندر سے زردی مائل ہوتی ہے۔

ذائقہ تیز ، بدمزہ اور قدرے تلخی لئے ہوئے **زمانۂ قوت** :۔ اس کی قوت میں سال تک قائم رہتی ہے **طبیعت** :۔ اخیر تیسرے درجہ میں گرم و خشک ہے ۔ قوت سمیہ کے ساتھ جزو کا مزاج اول ۔ درجہ چہارم میں گرم اور اخیر درجہ سوم میں خشک ہے **نسبت ستارہ** :۔ ازروئے مزاج ستارۂ مریخ سے منسوب ہے **مضرت واصلاح** :۔ پھیپھڑے کو مضر اور کرب و غشی کی شورش ، خناق اور درد شکم پیدا کرتی ہے ۔ روغن زرد ، شیر تازہ اور کتیرا اس کے مصلح ہیں ۔ سردیوں میں اس کا استعمال نہ چاہئیے **بدل** :۔ قے کے لئے اس کا بدل جوز بطور ناس ، سرخس کے بیج اور مرچ سیاہ ۔ دیگر ضروریات کے لئے صبر ، نصف مقدار میں شیطرج ہندی و برگ سبز کندش (قسم دوم) **مقدار خوراک** :۔ ایک دانگ (۲ رتی) سے **نصف درہم** (ایک ماشہ ۲ رتی) تک ہے۔

---

[1] تصویر کے لئے دیکھیے صفحہ ۳۰۵ ۔ ۴۰ دہ تک ہیں ۔ تذکرہ کیلئے جڑی بوٹی سے خواص جلد اول ملاحظہ فرمائیے۔

جڑ کی مقدار خوراک ایک دانگ سے ڈیڑھ دانگ تک ہے۔ شیخ الرئیس اسے اکلاً منع کرتے ہیں اور درد ورم ہلاکت آفریں بیان کرتے ہیں۔

افعال و خواص :۔ مخرج جنین مردہ و زندہ ہے خصوصاً اس کا فرزجہ قوی الاثر ہے۔ ناک اور دماغ کے امراض میں بالخاصہ مفید ہے چھینک آور ہے۔ اس کے دھوئیں سے حشرات الارض بھاگتے ہیں۔ قاتل کرم گوش و مسکن درد گوش ہے۔ صاحب الفاظ الادویہ نے اسے ادویہ مقئیات میں لکھا ہے۔ تقویت معدہ و کبد بارد۔ استسقا و طحال۔ یرقان۔ عرق النسا وجع المفاصل کو شرباً و ضماداً مفید ہے۔ اہل شام اسے اونی کپڑے دھونے میں استعمال کرتے ہیں۔ قاطع بلغم و تپ۔ مانع تولید و احتباس بلغم و مدر فضلات ہے۔

افعال و خواص بیج :۔ سخت زہر ہے۔ اکلاً مسہل بلغم لزج ہے۔ باریک پیس کر نسوار لیں تو بکثرت چھینکیں لاتی ہے۔ گرمیوں میں اس کی نسوار لینا خطرناک ہے کیونکہ رطوبات دماغی اور منخرین کو خشک کر کے باعث تکلیف ہوتی ہے۔ البتہ فصل خزاں و بہار و زمستان میں نافع ہے۔ اگر تین چار ماہ کا جنین شکم مادر میں مر گیا ہو تو شہد میں ملا کر اس کا فرزجہ کرنے سے خارج ہو جاتا ہے۔

کیمیاوی افعال :۔ اہل صنعت اسے اکسیر کا درجہ دیتے ہیں۔ یہ سیماب کو فائم النار کرتی ہے اور اسے منعقد کر کے متفق العمل بناتی ہے۔ سیاہ گل نک چھکنی بالخاصہ پارہ کو اکسیر کرتی ہے۔ اگر سیاہ گل میں پارہ اس قدر سحق کریں کہ نابود ہو جائے۔ پھر اس کے نغدہ میں رکھ کر پھر تدریجی آنچ دیں تو مس پر طرح کرنے کے قابل ہو جاتا ہے۔ اگر زرد و سفید کے عرق میں کھرل کر کے بطریق جو یا پکائیں اور آگ دیں تو سیماب منعقد ہو جاتا ہے۔ نک چھکنی کے ذریعہ ہڑتال شنگرف اور سنکھیا کشتہ کیا جاتا ہے۔

مفرد استعمال :۔ (۱) اس کا سعوط دانہ مسور کے بقدر۔ روغن بنفشہ کے ساتھ مفتح سدد نافع بدبوئے بینی ہے نتھنوں کے ریاح کو تحلیل کرتا ہے۔ سن۔ فالج۔ لقوہ اور بیہوشی۔ صرع اور سکتہ کو نافع ہے۔ مقوی بصر۔ دافع رتوندہ اور آواز کشا ہے (۲) اس کو تیل میں پکا کر کان میں ڈالنا اسے میل سے پاک کرتا۔ درد کو سکون دیتا اور کرم گوش کا قاتل ہے (۳) ایک دانگ تازہ دودھ کے ساتھ پلانا قے آور۔ مسہل۔ محلل ورم۔ مدر بول و حیض و مخرج جنین

سفنت حصاۃ اور یخن احشا ہے۔ دمہ اور استسقا کو نافع (۴) اس کا ضماد برص بہق اور داء الثعلب۔ خارش تر وخشک اور داد کو مفید۔ جوڑوں کے درد کا دافع ہے (۵) بذریعہ تے عسر نفس اور ربو کے لیے نفع بخش ہے۔

مرکبات:۔ **جوارش مقوی معدہ** :۔ پھٹکنی ۶۰ درم۔ مرچ سیاہ۔ دار فلفل ہر ایک ۱۲ درم۔ سونٹھ خولنجان ہر ایک دس درم۔ ونگ۔ زیرہ سیاہ ہر ایک ۵ درم۔ مشک نیم درم۔ مصری ۶۰ درم کوٹ کر شہد میں ملالیں۔ **خوراک** ۳ درم تک **فوائد**: بلغمی اسہال کو بند کرتی ہے۔ معدے میں حرارت پیدا کرتی ہے اور کھانا ہضم کرتی ہے۔

معجون پھٹکنی :۔ ایک سیر پھٹکنی کو پانچ سیر دودھ میں جوش دیں۔ جب دودھ کھویا ہو جائے اس وقت روغن زرد ایک سیر شامل کر کے بریاں کر لیں۔ بعدہٗ شکر سفید ایک سیر اور شہد خالص ایک سیر کا قوام کر کے کھویہ شامل کر دیں اور دار چینی۔ خولنجان۔ کباب۔ قرنفل ہر ایک ۳ ماشہ مشک ایک ماشہ۔ سب کو سفوف کر کے قوام میں ملا دیں۔ مقدار خوراک ۷ ماشہ ہمراہ ایک پاؤ شیر گاؤ استعمال کریں۔ **فوائد**: مقوی باہ و مولد و مغلظ منی ہے۔ دافع جریان و سرعت ہے۔

کشتہ جات

کشتہ ہڑتال :۔ ایک تولہ ہڑتال ورقی کو پھٹکنی کے ایک پاؤ نغدہ میں رکھ کر تین بار گل حکمت و کپر و ٹی کر کے سایہ میں خشک کر لیں پھر تین سیر اوپلوں کی محفوظ الہوا آگ دیں سفید بے دود کشتہ ہو جائے گا۔ **فوائد**:۔ مشتہی۔ مقوی معدہ و باہ ہے۔ ایک چاول سے ایک رتی تک اس کی خوراک ہے۔

شگفت سیماب :۔ پانچ تولہ سیماب کو چار سیر آب برگ پھٹکنی میں سحق کر کے قرص بنائیں اور ایک سیر وزنی پیٹھ کے اندر رکھ کر گل حکمت کریں۔ چھ سیر اوپلہ صحرائی کی آگ دیں۔ شگفتہ ہو گا۔ **فوائد**:۔ دل و دماغ کو تقویت دیتا ہے۔ خوراک ایک رتی۔ مکھن یا بالائی میں۔

کشتہ ہڑتال گاؤ دنتی :۔ گاؤ دنتی ایک تولہ پھٹکنی ۳ تولہ۔ ایک آبخورہ گلی لے کر نصف وزن تک پھٹکنی اس میں رکھیں۔ اس کے اوپر گاؤ دنتی پھر باقی نصف تک پھٹکنی اوپر رکھ کر

پانچ عدد لیموں کا غذی نچوڑیں اور منہ بند کر کے رات کو پانچ سیر اُپلوں کی آگ دیں۔ صبح کو نکالیں سفید کشتہ ہوگا۔ خوراک دو چاول۔ **فوائد:**۔ صدہا امراض خصوصاً امراض باردہ رطبہ کے لیئے برگ تنبول یا چھ ماشہ شہد کے ساتھ کھانا تیر بہدف ثابت ہوا ہے امراض حارہ یابسہ میں بھی بدرقہ مناسب کے ساتھ مجرب ہے۔ زکام۔ نزلہ۔ لقوہ۔ فالج۔ صرع۔ غشہ۔ نسیان۔ ضعف اعصاب۔ استرخا۔ بلادت ذہن۔ سیلان لعاب۔ نزف الدم۔ استقاء۔ نقاہت بدن۔ کثرت عرق۔ کسل۔ سرفہ۔ سل۔ ضیق النفس۔ عام تپوں اور دق کے لیئے بدرقہ مناسب کے ساتھ اکسیر صفت ہے۔

ہاتھی سنڈی[1]

مختلف نام:۔ ہاتھی سنڈی کو جوان بوٹی۔ اونٹ جرا۔ اور بھسرہ بھی کہتے ہیں۔

مقام وموسم پیدائش:۔ ہندوستان میں یہ بوٹی۔ مارچ۔ اپریل اور مئی کے مہینوں میں عام ہوتی ہے۔ بالعموم ریتلی اور خشک زمینوں میں زیادہ پیدا ہوتی ہے۔

ماہیت وشناخت:۔ ایک فٹ سے کر تین فٹ تک اونچی ہوتی ہے۔ جڑ میں ریشہ دار پتے بہت چھوٹے۔ ڈنٹھل موٹے اور شاخیں متفرق ہوتی ہیں۔ ہر شاخ کے سرے پر پھلیاں لگتی ہیں جن کی شکل ہاتھی کی سونڈ کی مانند آگے سے ٹیڑھی ہوتی ہے پھول سفیدی مائل پھوسلے ہوتے ہیں **طبعیت:**۔ دوسرے درجہ میں گرم اور خشک ہے۔ **نسبت ستارہ:** ستارہ مریخ سے منسوب ہے **مضرت واصلاح:** معدہ کے لیئے مضر ہے مصطگی سے اس کی اصلاح ہوجاتی ہے۔ **بدل:** کسونڈی سیاہ۔ **مقدار خوراک:**۔ چھ ماشہ

افعال وخواص:۔ محلل اورام۔ دماغ را دو شعور اور مقوی بدن واعضائے رئیسہ اس کا روغن بواسیری مسوں کے لیئے بطور طلا کام آتا ہے

کیمیاوی افعال:۔ اس میں قلعی کو قائم النار کیا جاتا ہے۔ چاندی۔ لوہا اور فولاد اس میں کشتہ ہوجاتے ہیں۔

[1] تصویر کے لیئے دیکھو صفحہ ۵۳۔۵۴۔ [2] کسونڈی کا تذکرہ جڑی بوٹی مع خواص جلد اوّل میں ملاحظہ ہو

مجربات

(۱) اورام کی ابتدائی حالت میں اگر تین روز اس کے تازہ پتوں کی ٹکیہ بنا کر باندھی جائے تو ورم کو بہت جلد تحلیل کر دیتی ہے۔ (۲) دیوانہ کتے کے کاٹے ہوئے کو اگر شروع میں ایک چھٹانک یہ بوٹی اور دس عدد کالی مرچ گھونٹ کر ہر روز متواتر پلائیں تو دست اور قے خوب آکر مادہ مرض کو خارج کر دیتی ہے (۳) اس کے پاؤ پختہ پتوں کو کوٹ پیس کر پیسہ کے برابر ٹکیہ بنا کر خشک کرلیں اور بیس تولہ روغن کنجد میں ڈال کر آگ پر رکھیں جب ٹکیہ جل کر سیاہ ہو جائے تو آگ سے اتار کر چھان لیں۔ یہ تیل خارش اور داد و پھنسیوں میں مفید ہے (۴) کرم زخم حیوانات، مویشیوں کے زخموں پر اس کے پتوں کا پانی نچوڑنے سے زخم مندمل ہوتا ہے اور کیڑے مر جاتے ہیں

کشتہ جات

کشتہ فولاد (۱) برادہ فولاد دس تولہ۔ ہاتھی سنڈی کے پانی میں ایک پہر کھرل کر کے ایک کوزہ گلی میں گل حکمت کر کے دس سیر پختہ جنگلی اپلوں کی آنچ دیں۔ اسی طرح بدستور سات آنچ سے عمدہ کشتہ تیار ہو جاتا ہے جس کو ایک رتی یومیہ پانچ تولہ مکھن کے ہمراہ کھانا تقویت بدن کے لیئے بے حد مفید ہے۔

کشتہ روپیہ۔ ایک روپیہ خالص چاندی کا ہاتھی بوٹی کے عرق میں صاف کر کے اس پر دو تولہ میٹھا تیلیہ پانی میں پیس کر لیپ کریں جب خشک ہو جائے تو ہاتھی سنڈی کے پاؤ بھر تازہ پتوں کے نغدہ میں رکھنے کے بعد دو بڑے اپلوں کے درمیان رکھ کر کسی محفوظ اہوا جگہ میں آنچ دیں۔ اسی طرح بدستور سات آنچ دینے سے روپیہ کشتہ ہو جاتا ہے۔

کشتہ فولاد بلا آنچ۔ برادہ فولاد ایک تولہ مٹی کے برتن میں ڈال کر اس پر ہاتھی سونڈی کا تازہ پانی چار تولہ نچوڑ دیں۔ خشک ہونے پر کشتہ تیار ہوگا۔ اگر پہلی مرتبہ نہ ہو تو مکرر کرنے سے ہو جاتا ہے۔ یہ کشتہ ضعف جگر، استسقا، ضعف معدہ، ریح البواسیر، سیلان ولاغری بدن اور صفراوی اسہال میں بے حد نافع ہے۔ ایک ہفتہ تک استعمال کیا جائے۔ خوراک ایک رتی ہمراہ بدرقہ مناسب۔

تمت بالخیر

بعض طبی اصطلاحات کی تشریح

(صرف وہ اصطلاحات جن کا ذکر اس کتاب میں بار بار آیا ہے)

اصطلاحی نام	معنی و طبی تشریح
اکال	عضو کی کھانے والی یعنی بسبب افراط قوت تحلیل جلاء و نفوذ کے جو ہر عضو کے اجزا کو متفرق کرنے والی۔
جالی	پاک کرنے والی۔ یہ رطوبات لزجہ کو تحریک دیتی اور منافذ عضو و مسامات سے ان کو دفع کرتی ہے۔
جاذب	کھینچنے والی کہ بسبب حرارت و لطافت کے اخلاط اور رطوبات کو حرکت میں لا کر اپنی جانب کھینچے۔
رادع	پھرانے والی مادہ کی۔ بوجہ اپنی برودت و قبض کے عضو میں کثافت پیدا کر کے مسامات کو تنگ کرتی ہو حدت حرارت کو دور کر کے اخلاط رقیق کو غلیظ و منجمد کر دیتی ہو اور عضو میں نہیں گرنے دیتی۔ یہ جاذب کے بالمقابل ہو۔
کاوی	داغ دینے والی کہ بسبب شدت احراق و تجفیف کے جلد کو جلائے اور مسامات کو بند کرے۔
کاسر ریاح	ریاح کی رفع کرنے والی کہ باعث قوت حرارت و تجفیف کے ریاح غلیظہ محتقنہ کے قوام کو رقیق کر کے نکالدے۔
لزج	چپکنے والی کہ بوجہ لیس کے عضو سے نہ چھوٹے
معدل	اخلاط کو معتدل اور صاف کرنے والی
عطوس	پسی ہوئی خشک دوا یا تمباکو کی ناس لینا
بخور	دوا کو آگ پر جلا کے اس کی دھونی کسی عضو کو پہنچانا
ذرور	پسی ہوئی خشک دوا زخم وغیرہ پر چھڑکنا
ملطف	اپنی حرارت معتدلہ سے اخلاط غلیظہ کو رقیق کردے
مقیی	قے لانے والی کہ بسبب اپنی قوت حرارت کے رقیق کرے اخلاط غلیظہ لزجہ کو مجاری غذا و معدہ میں اور قوت سے دفع کرے
مسکن	تسکین دینے والی کہ اخلاط اور ارواح کو حرکات غیر طبعی سے باز رکھے۔
مفتت	ریزہ ریزہ کرنے والی جو بسبب اپنی قوت حارہ نافذہ کے اخلاط منجمدہ متحجرہ کو ریزہ ریزہ اور نرم کر دے
ملین	نرم کرنیوالی پیٹ کی جو کہ اپنی حرارت معتدلہ اور رطوبت کی قوت سے معدے اور امعاء سے مواد کو نکالے
منضج	پکانے والی جو کہ قوام اخلاط کو معتدل کر کے ان کو قابل اخراج کر دے اور اورام و صلابت کو پختہ کر دے
حابس الدم / مانعات رعاف	نفث الدم و اسہال الدم و بول الدم یعنی نکسیر اور منہ سے خون آنے اور دستوں کے خون اور پیشاب کے خون کو بوجہ اپنی برودت اور قبض کی بند کرنے والی۔
مجفف	خشک کرنیوالی جو کہ اپنی قوت مجففہ سے عضو میں خشکی پیدا کرے اور رطوبت کو تحلیل کرے۔
محلل ورم	تحلیل کرنیوالی کہ بوجہ قوت تحلیل کے اخلاط کو جو اپنے مقامات پر چسپاں ہیں خارج کرے اور بخار بنا کر رفتہ رفتہ فنا کر دے
مخدر	سن کرنیوالی کہ بوجہ قوت برودت و یبوست و قبض کے اخلاط کو منجمد کر دے اور مسامات کو بند اور نفوذ روح حیوانی کو روکے یا خود روح نفسانی کو کثیف کر کے احساس حرکت کو کم کر دے۔
مخرجات جنین و مشیمہ	یعنی رحم سے بچہ اور آنول نکالنے والی
مدر	پیشاب یا پسینہ لانے والی جو اپنی قوت حرارت و تلطیف سے مائیت غذا اور فضول سیالہ کو براہ بول و حیض و پسینہ و شیر دفع کرے۔

مرکب القوی	جس کے جوہر چند کیفیتوں سے مرکب ہوں
ضماد	دوا کو بھگو یا پانی یا کسی اور چیز کے عرق میں پیس کر گاڑھا لیپ کرنا
فرزجہ	دوا میں کپڑا تر کر کے اندام نہانی میں رکھنا
حمول	دوا میں کپڑا تر کر کے قبل یا دبر میں رکھنا۔
سعوط	تر دوا کو ناک میں ٹپکانا
مفتح	سدے کھولنے والی جو کہ مادہ اصل مجاری کو حرکت میں لا کر خارج کرے

اوزان :- ایک مثقال ۴ ماشہ ۵ رتی بقول بعض ۴ ماشہ ۲ رتی ۔ آوقیہ ۱-۳ مثقال ۔ حبہ ۔ دوجو ۔ دانق یا دانگ ۸ رتی ۔ درہم ۳ ماشہ ۔ قیراط ۳ رتی بقول بعض ۴ رتی ۔ ایک رتی ۸ چاول ۔ ایک ماشہ ۸ رتی ۔ ایک تولہ ۱۲ ماشہ

طبی دائمی کیلنڈر یا کامل تشریحی نقشہ

طب یونانی کی تشریح آسانی سے ظاہر کرنے والا ایسا نقشہ آج تک چھپا نہیں ہوا

یہ نوبی تشریحی نقشہ مع دائمی جنتری ہے جس میں اعضائے جسمانی کی صحیح تصاویر اور ان کی ضروری تشریح
بھی ساتھ ہی درج ہے تاکہ تشریح کے پیچیدہ مضامین دیکھنے کی ضرورت نہ رہے۔ قریب ایک گز طول [illegible] اونچے موٹے
کاغذ کے تختہ پر درمیان میں جسم انسانی کی تین بڑی تصویریں ہیں۔ ایک تصویر میں ہڈیوں کا ڈھانچہ ہے۔ دوسری
میں رگیں اور شریانیں ہیں۔ تمام اعضاء کی ایک مکمل تصویر نہایت خوبصورت اور صحیح دکھائی گئی ہے۔ ان تصاویر کے
گرداگرد تمام اعضاء اپنی اصلی شکل میں علیحدہ علیحدہ دکھائے گئے ہیں۔ دماغ کھوپری۔ ذہن کے سامنے کا حصہ۔ سر
گردن۔ ماتھا اور اس کے متعلقات چشم۔ زبان۔ جبڑے۔ ناک اعصاب۔ دل۔ پھیپھڑے۔ چھاتی۔ پیٹ۔ معدہ۔ انتڑیاں
اور متعلقات جگر۔ پتہ۔ گردہ۔ رحم اور اس کے متعلقات بلحاظ تبلیبہ جنسیہ اور دیگر اعضائے خصوصی۔ غرض تمام چھوٹے
بڑے اعضاء انسانی کی الگ الگ تصاویر درج کرکے ان کے متعلق ضروری معلومات کو نوٹ کی صورت میں
درج کر دیا گیا ہے۔ کاغذ کو پائدار بنانے اور لٹکانے و لپیٹنے کے لیے پیچھے سر بسر کپڑا لگوایا گیا ہے اور نیچے اوپر چوبی
رول۔ گرد و غبار اور پانی سے خراب ہونے کے بچاؤ کے لیے ولائتی پالش اور روغن لگایا گیا ہے۔ روغن کے [illegible] رنگ بھر
دیئے گئے ہیں۔ ان کے علاوہ اور بہت سے طبی و تشریحی امور کا ذکر ہے جو دیکھنے ہی سے تعلق رکھتے ہیں سب کے اوپر ایک
دائمی جنتری کا نقشہ ہے جس کے ذریعہ آپ گزشتہ اور آئندہ سالوں کے دن اور تاریخ معلوم کر سکتے ہیں اور یہ
جنتری کبھی بیکار نہیں ہو سکتی۔ مکانوں۔ دکانوں اور بیٹھکوں میں اسے لٹکائیے۔ [illegible]

کسی حکیم، وید، ڈاکٹر کا مطب اس سے خالی نہ رہنا چاہیئے

[illegible] کے علاوہ نہایت کارآمد [illegible] کتاب حکمت حکیم عبدالعزیز صاحب کامل
مرحوم [illegible] کیا ہے جس دائمی کیلنڈر
کی شہرت اور مقبولیت کا اندازہ [illegible] دس ہزار کے قریب فروخت
ہو چکا ہے۔ ہندوستان کے مشہور و ممتاز اطباء اور اہل علم نے اسے قدر کی نگاہ سے دیکھا ہے قیمت [illegible]

ملنے کا پتہ۔ کامل بکڈپو (طبی مرکز اشاعت) لاہور

ہندوستان کے پانسو نامور فاضل اور مشہور حکیم وید اور ڈاکٹر صاحبان

متفقہ طور پر فرماتے ہیں (۱) اسرار حکمت اور طبی دائمی کیلنڈر ایسی ایجادیں ہیں کہ جس کی نظیر اس سے پہلے طبی دنیا میں نہیں ملتی (۲) اسرار حکمت و اسرار الاطباء کے تمام نسخہ جات جواہرات میں تولنے کے قابل ہیں (۳) اسرار حکمت و طبی دائمی کیلنڈر کا ہر ایک شخص کے پاس عموماً اور بالخصوص طبابت پیشہ اصحاب کے پاس ہونا نہایت ضروری ہے۔

جناب عمدۃ الحکماء حکیم مولوی غلام مصطفیٰ صاحب ایم۔ او۔ ایل منشی فاضل مولوی فاضل لیکچرر طب مجمع ثانی پنجاب یونیورسٹی لاہور

جناب حکیم مولوی حبیب الرحمن احمد صاحب ایم۔ اے۔ ایس طبیب خاص حضور نواب صاحب بہادر ڈھاکہ

جناب حکیم مولوی محمد صمدانی صاحب عرف زکریا سہارنپوری ملتانی مددگار شفاخانہ نظام صاحب حیدر آباد دکن۔

جناب ڈاکٹر سمندر ناتھ صاحب کوبراج وزیر ریاست جنابی

جناب پنڈت ٹھاکر دت صاحب شرما وید مرجدا امرت دھارا لاہور۔

جناب ڈاکٹر پی ڈی ڈھینگرا صاحب ایل۔ ایم۔ ایس۔ سورت

جناب مسیح الملک حکیم محمد اجمل خان صاحب رئیس الاطباء دہلی

جناب مولوی حاجی عمر خاں صاحب علی گڑھ

جناب ڈاکٹر نظام الدین صاحب ایم۔ بی

اڈیٹر رسالہ ڈاکٹر لاہور

جناب حکیم علم الدین صاحب اڈیٹر العلاج امرتسر

جناب حکیم سید اسد اللہ صاحب شریف کلکتہ

جناب حکیم بہار ناتھ صاحب شرما وید محقق نباتات میرٹھی۔

جناب ڈاکٹر حاجی نور حسین صاحب صابر سہارن پور۔ ہردوار

جناب حکیم مولوی محمود عالم صاحب حیدر آباد دکن

جناب خان بہادر حکیم محی الدین صاحب آنریری مجسٹریٹ مدراس

جناب حکیم حافظ عبدالرقیب خاں صاحب ریاست بھوپال

جناب حکیم عطا حسین صاحب قادری نظیر آباد

جناب حکیم مولوی اشرف الدین صاحب قصور

جناب حکیم مولوی ابن عباس خاں صاحب زیرہ

جناب حکیم مولوی خلیل الرحمن احمد صاحب

پیلی بھیت

جناب حکیم مولوی مرزا سکندر بیگ صاحب سرپنج

جناب حکیم مولوی محمد حسین صاحب بمبئی

جناب حکیم مولوی سعید الرحمن صاحب سکریٹری انجمن اتحاد پیلی بھیت۔

جناب نواب محمد عمر صاحب اختر حیدر آباد دکن

جناب راجہ اقبال علی خاں صاحب احمد پور

جناب حکیم سید انیس احمد صاحب داؤ نگری

جناب ابو الشفا حکیم محمد شمس الحسن صاحب سہوانی

جناب حکیم مولوی عبدالقادر صاحب مہو۔

جناب حکیم راجندر سنگھ صاحب پٹیالہ

جناب حکیم فضل رحیم صاحب بمبئی

جناب حکیم راج وید پنڈت کندن لال صاحب ریاست جیند۔

جناب حکیم محمد حسن صاحب پرنسپل طبیہ کالج لاہور

جناب ڈاکٹر فضل الدین صاحب ایل۔ ایم۔ ایس نمبردار ڈھوڈن وال وغیرہ وغیرہ

اسی طرح پانسو سے زائد جلیل القدر حضرات نے طبی دائمی کیلنڈر اور اسرار حکمت کی تینوں جلدوں کو بہترین اور قابل ملاحظہ لکھا ہے۔

دعویٰ یہ ہے کہ آج تک کوئی ایسی کتاب اس سے پہلے طبع نہیں ہوئی

اسرارِ حکمت یا اسرار الاطبّا جلد اوّل

ایک عام خیال اور مشہور بات غلط ہو گئی کہ لوگ اپنے اپنے خاص مجرب بات کسی کو نہیں بتلاتے، دو تین [illegible]

کیوں کہ یہ سلیقہ اسرار حکمت جمع کر کے تیار ہو گئی۔ اسرار حکمت میں ایک سو کے قریب حکیموں، ڈاکٹروں اور ویدوں کے خاص مجرب نسخہ جات اور بھید کے راز درج ہیں جن میں اکثر ہندوستان کے مشہور و معروف نامور حکیم بھی شامل ہیں۔ کل نسخوں کی تعداد چار سو کے قریب ہے اس میں ڈاکٹری، یونانی، ویدک ہر مرض کا تیر بہدف مجرب نسخہ ہے، وہ نسخہ جو سینکڑوں مرتبہ تجربہ میں آ چکے ہیں جو ایک سو کے قریب بزرگوں کے سینوں میں مقفل تھے۔ اب ایک کتابی صورت میں جمع کر لئے گئے ہیں۔ اس کتاب کی تیاری میں کئی سال تک متواتر کوششیں ہوتی رہیں ہندوستان کے اکثر نامور مشہور و معروف طبیبوں کے پاس ان کے وہ خاص خاص خاندانی نسخے حاصل کرنے کے لئے جانا پڑا جو اس سے پہلے انہیں تک محدود تھے اور جو وہ کسی کو نہ بتلاتے تھے۔

اسرار حکمت اس کمی کو پورا کر دیگا جو اکثر طبیبوں کو فارغ التحصیل ہونے کے بعد مجربات کے نہ ہونے سے رہتی تھی۔ اگر کسی خاندانی طبیب کے پاس صرف اپنے ہی خاندان کے بعض راز ہوتے ہیں تو اس کے ذریعہ ہر ایک اپنے متلاشی کے پاس قریب قریب ایک سو دوسروں کے راز ہو جائیں گے۔

اسرار حکمت کے ذریعے آپ ہر ایک مرض کا وہ نسخہ حاصل کر سکیں گے جو کسی صورت میں آپ کو کسی طبیب یا کسی شخص سے نہیں ملے گا۔ یہ صرف شہید فن عالیجناب حکیم محمد عبد العزیز صاحب **کامل** مرحوم ایڈیٹر اخبار حکمت والا اسرار لاہوری کا کام تھا کہ انہوں نے تین سال متواتر اپنے اخبار حکمت میں توجہ دلا دلا کر خط و کتابت کر کے لوگوں سے ایسے ایسے لعل بے بہا آپ کی خاطر جمع کئے اور طبی دنیا میں ایسی مثال قائم کی کہ جس کی نظیر اس سے پہلے نہیں مل سکے گی۔ یہ کتاب چوتھی مرتبہ شائع ہوئی ہے۔ ضخامت ۲۰۰ صفحات **قیمت** غیر مجلد [illegible] روپیہ [illegible] مجلد سنہری [illegible] روپے [illegible] ملنے کا پتہ:-

کامل بک ڈپو (طبی مرکز اشاعت) لاہور

طب کی علمی کتابیں

ان کتابوں کا مطالعہ اہل علم کے لئے دلچسپی کا باعث ہوگا

تزویۃ المظماء فی بیان تغذیۃ الماء

پانی کے غذا اور جزو بدن ہونے کے متعلق یہ ایک علمی کتاب ہے۔ اس کے قابل مصنف نے اس علمی بحث کو اس اختصار اور خوبی کے ساتھ لکھا ہے جو دیکھنے ہی سے تعلق رکھتا ہے۔ اس مضمون پر اس سے پہلے کوئی ایسی کتاب طبع نہیں ہوئی قیمت فی جلد چار آنے (۴ر)

الضابطہ

استخراج وجہ و مزاج وغیرہ اور ادویہ مفردہ و مرکبہ پر پوری بحث کی گئی ہے اور ادویات کی مقررہ خوراک معلوم کرنے کے لئے طریقے واضح طور پر بیان کئے گئے ہیں۔ ہر ایک طبیب کے پاس اس کتاب کا ہونا ضروریات سے ہے غیر طبیب بھی اگر اسے ملاحظہ فرمائیں تو منفعت سے خالی نہیں۔ عجیب کتاب ہے اور نہایت مفید قیمت ٦ر

علم الانسان معروف بہ تشریح البنیان

اس کتاب میں روحانی اور جسمانی قوت کا مقابلہ کرکے یہ دکھایا گیا ہے کہ انسان کو ان دونوں قوتوں سے کس کی زیادہ ضرورت ہے اور انسان کو کس کی زیادہ مناسبت ہے۔ سر سے پیر تک ہڈیوں کی تشریح نہایت خوش اسلوبی کے ساتھ بیان کرکے اور مختلف اقوال اہل فن کے پیش کرکے تصفیہ کیا گیا ہے اور اعضائے مفردہ و مرکبہ کیفیت تولید جنین ارواح و قوا کی کامل تشریح کی گئی ہے۔ سب سے اول انسانی ڈھانچہ کی ایک مکمل تصویر ہے۔ علم تشریح سے ہر شخص کو واقف ہونا ضروری ہے اور اسی کو مصنف نے دیباچہ میں زوردار الفاظ میں ثابت کیا ہے قیمت ٦ر

علم کلیات طب معروف بہ تعلیم الطب

جس میں طب کی ابتدائی اور نہایت ضروری باتیں اختصار کے ساتھ مبتدیان طب کے لیئے مطولات اور ضخیم کتب طب سے اخذ کی گئی ہیں تاکہ ہر ایک طالب علم طب اس کے ذریعہ بروقت طبی مناسبت پیدا کرکے درسی کتب آسانی سے پڑھ سکے اور طبی ضخیم درسی کتب کے سمجھنے سے قاصر نہ رہے قیمت ۴ر

نقرس

یعنی گوٹ پر جملہ معلومات پیش کرکے علاج کے طریقے مفصل بیان کئے گئے ہیں۔ قیمت دو روپے (عہ)

یہ سب کتابیں:- **کامل بک ڈپو (طبی مرکز اشاعت) لاہور سے طلب فرمائیں**

معالجات کی بہترین کتابیں

مشاہیر اطبا ان کتابوں سے علاج میں مدد لیتے ہیں

علاج الامراض کامل

(اخبار حکمت مرحوم کی یادگار)

سال بھر میں جس قدر بھی مختلف امراض کے متعلق حالات ناظرین اخبار حکمت کی طرف سے بطور سوالات شائع ہوئے ہیں اور پھر ان مریضوں کو ہندوستان کے متعدد حکیم، وید، اور ڈاکٹر صاحبان طبی مشورہ بطور جوابات دیتے رہے ہیں وہ سب ترتیب وار اس کتاب میں درج ہیں۔ گویا اس کتاب میں ہر ایک مرض کے متعلق مختلف حکماء کی طرف سے متعدد مجرب نسخہ جات درج ہیں۔ دیگر مجرب نسخہ جات کی کتب سے اس کتاب کو اس لیے ترجیح حاصل ہے کہ اس میں مریض کی ہر ایک حالت اور علامات مرض درج ہیں جن کے نسخے لکھے گئے ہیں۔ گویا اس کے ذریعہ ایک انجان اور ناواقف شخص بھی جسے طب سے کوئی لگاؤ نہ ہو اگر اسے کوئی مرض ہو جائے اور علامات و حالات اس کتاب کے کسی سوال سے ملتے جلتے ہوں تو وہ اسی سوال کے جواب میں لکھے ہوئے نسخے کو بے خوف استعمال کر کے فائدہ حاصل کر سکتا ہے۔ اس کے علاوہ تشخیص مرض میں بھی اس سے مدد مل سکتی ہے قیمت صرف دو روپے آٹھ آنے۔ محصول ڈاک ہر کتاب کا بذمہ خریدار ہوگا

رموز العلاج

یونانی علم العلاج پر بہترین کتاب ہے

اس کتاب میں سر سے پیر تک جملہ امراض کی تشخیص ان کی علامات اسباب اور نتائج کا سلسلہ وار تذکرہ کیا گیا ہے ہر ایک مرض کا مفصل بیان اور اس کے روکنے کی تدابیر بتائی گئی ہیں اور پھر ان کے تیر بہدف اور سینکڑوں دفعہ کے مجرب متعدد نسخہ جات ترتیب کے ساتھ درج ہیں پیچیدہ امراض کے درمیان اس خوبی سے فرق ظاہر کیا گیا ہے کہ غیر طبیب بھی نہایت آسانی سے انہیں سمجھ سکتا ہے۔ علاوہ ازیں حفظان صحت کے زریں اصول بھی لکھ دیئے گئے ہیں غرضیکہ اس کتاب سے ہر شخص اپنی اور دیگر متعلقین کی تشخیص مرض اور علاج میں پوری مدد لے سکتا ہے۔ اور بروقت یہ حکیم حاذق کا کام دے سکتی ہے۔ خصوصاً باہ اور پوشیدہ امراض خاص طور پر روشنی میں لائے گئے ہیں قیمت دو روپے (عہ)

اصلاح النسواں

اس کتاب میں عورتوں کی تمام امراض مخصوصہ کا مفصل ذکر ہے ہر ایک مرض کی شناخت علامات اور علاج میں مجرب نسخہ جات درج ہیں۔ اکثر نسخے حاذق الملک بہادر جناب حکیم عبد المجید خاں صاحب مرحوم دہلی کے مطب خاص کے ہیں قیمت ۶ر

یہ کتابیں کامل بک ڈپو (طبی کارخانہ اشاعت) لاہور سے طلب فرمائیں



حکیم جناب محمد عبدالمجید عتیقیؔ صاحب کی تصنیف "**جڑی بوٹی کامل**" کا شمار اِس وقت غالباً چند نایاب طبی کتب میں ہوتا ہے اور حلقۂ احباب میں کافی عرصہ سے اس کی کمی بڑی ہی شدت سے محسوس کی جارہی تھی چنانچہ میں نے اس انتہائی مفید اور نایاب بیاض کی **PDF** بنانے کا ارادہ کیا اور پھر بڑی مشکل سے اِسے تلاش کرکے اسکین و صفائی کے بعد بڑی ہی محنت سے **PDF** بنا کر احباب کی خدمت میں پیش کردی ہے۔ امید ہے کہ میری یہ کاوش دوستوں کو پسند آئے گی۔

حکیم محمد ارشد شاہین لاہور : **0323-4422244**